نقش مثلث المعروف خاتم سلیمانی کی جمیع اقسام، اعمال و دعوات اور اسرار و رموز پر مشتمل ایک عدیم النظیر تصنیف

رموزِ خاتم سلیمانی

تصنیف

حضرت خواجہ علامہ پیر صوفی غلام سرور شباب قادری

سجادہ نشین: دربارِ عالیہ حضرت خواجہ بابا پیر صوفی بہادر علی شاہ قادریؒ

نقش مثلث المعروف خاتم سلیمانی کی جمیع اقسام، اعمال و
دعوات اور اسرار و رموز پر مشتمل ایک عدیم النظیر تصنیف

رموزِ خاتم سلیمانی

تصنیف و تالیف

حضرت خواجہ پیر صوفی غلام سرور شباب قادری

سجادہ نشین: دربار عالیہ حضرت خواجہ بابا پیر صوفی بہادر علی شاہ قادریؒ

ادارہ فیضانِ روحانیہ پاکستان®

اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑا پنجاب

www.roohaniyat.com

قانونی مشیر: دیوان مصداق احمد: ایم اے انگلش، ایل ایل بی۔ ایڈووکیٹ ہائی کورٹ
میاں محمد اکمل وٹو: ایم اے، ایل ایل بی۔ ایڈووکیٹ ہائی کورٹ

نام کتاب ☆ رموزِ خاتم سلیمانی
نام مصنف ☆ حضرت خواجہ علامہ پیر صوفی غلام سرور شباب قادری
کمپوزنگ ☆ پیرزادہ شہزادہ ظہیر احمد قادری۔ پیرزادہ سعد اللہ قادری
سن اشاعت ☆ جولائی 2017ء
تعداد ☆ ایک ہزار
صفحات ☆ 320
قیمت ☆ =/400 روپے صرف
ناشر ☆ ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان۔ حویلی لکھا ضلع اوکاڑا۔ پنجاب

ادرہ فیضانِ روحانیہ پاکستان R

اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑا۔ پنجاب پاکستان

ادارہ کی ممبرشپ اختیار کرنا درحقیقت مخفی و روحانی علوم و فنون کی اشاعت میں مدد کرنا ہے۔

آیئے: آپ بھی ادارہ فیضانِ روحانیہ پاکستان کی ممبرشپ حاصل کرکے ہمارے ساتھ شامل ہو جایئے۔

E-mail:ghulamsarwarshab.hotmail.com

website:www.roohaniyat.com

+92-333-6974734

حسن ترتیب

پیش لفظ از مؤلف

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔

زمانہ قدیم سے مثلث المعروف خاتم سلیمانی عاملین وکاملین کی توجہ کا مرکز رہی ہے۔ مثلث جسے پندرہ یہ نقش بھی کہا جاتا ہے۔ اور اکثر عاملین صرف مثلث یعنی پندرہ یہ نقش سے ہی ہر طرح کے کام لیتے تھے۔ عاملین وکاملین کا یہ بھی خیال ہے کہ یہ نقش حضرت سلیمان علیہ السلام کی انگشتری پر کندہ تھا، اسی لیے اسے خاتم سلیمانی کہا جاتا ہے۔

تاریخی حقائق یہ ہیں کہ روایت کے مطابق مثلث زیادہ تر امام غزالی کی نسبت بھی مشہور ہے۔ اس کے باوجود کہ اسے امام غزالی نے ایجاد نہیں کیا۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ مثلث حضرت سلیمان علیہ السلام کے وزیر حضرت آصف بن برخیا کی اختراع ہے۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ ابوالبشر حضرت آدم علیہ السلام کی انگوٹھی پر مثلث تھی جبکہ وہ آپ کا عدد تھا اور اسی کے ساتھ حضرت سلیمان علیہ السلام کی بادشاہت مکمل ہوئی۔ اسی لیے مثلث کو خاتم سلیمانی بھی کہا جاتا ہے۔ حضرت سلیمان علیہ السلام کے بعد یکے بعد دیگرے قوموں میں منتقل ہوتی رہی۔ حتیٰ کہ یونان کے حکماء کے پاس پہنچی۔ پھر قرن بہ قرن سفر کرتی رہی۔ یہاں تک کہ یہ امام غزالی کے پاس پہنچی۔

امام غزالی کا فرمان ہے کہ میں کافی عرصہ شہر در دیار میں ایک انگوٹھی کی جستجو میں پھرتا رہا جو حضرت سلیمان علیہ السلام کے سامنے ہوتی تھی۔ اور اس میں اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم تھا۔ وہی جو حضرت ادریس علیہ السلام کی انگوٹھی میں بھی تحریر تھا لیکن کامیاب نہ ہو سکا۔ حتیٰ کہ میں بلخ کے تخت تک پہنچ گیا جونہی میں وہاں پہنچا تو میں نے مذکورہ

انگوٹھی کے بارے میں پوچھنا شروع کیا حتیٰ کہ مشائخ میں سے ایک شیخ کی طرف میری رہنمائی کی گئی۔ میں نے اس سے بھی اس کے متعلق پوچھا، تو اس نے مجھے ہاں میں جواب دیا، اور کہا کہ وہ مقدس انگوٹھی میرے پاس ہے۔ چنانچہ میں اس کی خدمت میں کمربستہ ہو گیا۔ پھر اس نے مجھے انگوٹھی دے دی اور ساتھ ہی مجھے وصیت کی کہ

جاہل لوگوں سے چھپا کر رکھنا۔ غیر مستحق لوگوں سے اسے بچا کر رکھنا۔ تمام جاہل لوگوں سے اس کی حفاظت کرنا۔ کیونکہ اس میں اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم ہے۔

"مسنوحة المحامد" کے مصنف نے ابو حامد الغزالی کی انگوٹھی کی شرح میں کہا کہ غزالی کو جو کچھ بھی حاصل ہوا، وہ صرف اور صرف اس انگوٹھی کی برکت سے حاصل ہوا۔ اور اسی طرح وہ تصرفات ہیں جو انہیں اس انگوٹھی کی وجہ سے حاصل ہوئے۔ اور یہ کہ جس نے اسے پہچان لیا اس نے اسم اعظم کو پہچان لیا، لیکن اسے نیکی و بدی کا ہر پسندیدہ کام اور حسب مرضی ہر کام کرنے سے باز رہنا چاہیے۔ اس صورت میں اس پر چند معتبر شرائط عائد کر دی جائیں۔ ورنہ اسم اعظم تو دو دھاری تلوار کی طرح ہے۔ جہاں بھی اور جس طرف بھی ضرب لگاؤ گے کاٹ دے گی۔ اس کی اور بھی بے شمار بڑی بڑی تاثیرات ہیں۔

اسی مثلث المعروف خاتم سلیمانی کی کھوج میں ہم نے اپنی زندگی کے کئی ماہ وسال لگائے اور قدیم اساتذہ عظام عاملین وکاملین کی مستند ترین کتب سے مثلاً حضرۃ الاستاذ الفاضل السید الشریف عارف علامہ یوسف محمد الادغستانی ہندویلی الشہیر الہندی کی مشہور زمانہ کتاب "الجوهر الغالی فی خواص المثلث للغزالی" "خاتم سلیمانی والعلم روحانی للامام الغزالی" جمع وتالیف عبدالفتاح السید

الطوخی الفلکی مصری" "سحر الکہان فی حضور الجان" "اغاثۃ المظلوم فی کشف اسرار العلوم" تالیف سید عبدالفتاح طوخی مصری" مجموعہ عملیات ومجربات الغزالی الکبیر" "الاوفاق" تالیف امام محمد ابن احمد علی البونی اور بے شمار قلمی مخطوطے بھی ہمارے پیش نظر رہے۔ تب جا کر ہم نے یہ کتاب "رموز خاتم سلیمانی" تالیف کی اور ہماری یہ کوشش رہی کہ مثلث المعروف خاتم سلیمانی کا کوئی پہلو تشنہ نہ رہے۔ پھر بھی اگر کہیں کوئی سقم رہ گیا ہو تو اہل علم سے گزارش ہے کہ وہ ہمیں ضرور آگاہ فرمائیں۔ تاکہ آئندہ اڈیشن میں بطور ضمیہ اضافہ کیا جا سکے۔

اس سلسلہ میں ملک کے نامور محقق روحانیت جناب ابو بہلول غلام الرسول عائلی نقشبندی صاحب کی رہنمائی اور مشاورت بھی ہمارے شامل حال رہی ہے۔ ہم اپنے اس رُوحانی بھائی کے تہہ دل سے شکر گزار ہیں۔

والسلام

پیر صوفی غلام سرور شباب قادری

سجادہ نشین: دربار عالیہ حضرت خواجہ بابا پیر صوفی بہادر علی شاہ قادری رحمتہ اللہ علیہ

اسلام نگر حویلی لکھا۔ ضلع اوکاڑا، پنجاب پاکستان

15 مارچ 2016ء

تقریظ رموزِ خاتم سلیمانی

از: ابو بہلول غلام الرسول عائلی نقشبندی۔ لاڑکانہ، سندھ سے تحریر فرماتے ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ بِنِعْمَتِهٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ، وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ، النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ، وَبِاللّٰهِ اَسْتَعِيْنُ وَحَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ۔ اَمَّا بَعْدُ:

وفق مثلث پر ایک مستقل تصنیف آپ حضرات کے تفنن طبع کے لیے میرے محترم بھائی جناب علامہ پیر صوفی خواجہ غلام سرور شباب قادری نے مرتب فرمائی ہے، اور وفق مثلث پر مشتمل علم کو بحیثیت مجموعی پیش کرنے میں انہوں نے کوئی کسر اُٹھا کر نہیں رکھی ہے۔

واضح باد کہ اس وفق کو خاتم سلیمانی کے نام سے بھی موسوم کیا جاتا ہے تو مثلث الغزالی کے نام سے بھی موسوم کیا جاتا ہے۔ آپ حضرات سے مخفی نہ ہونا چاہیے کہ اس وفق پر مشتمل بہت سے آثار ہمیں عبرانیوں کے ہاں قدیم زمانے سے بکثرت ملتے ہیں، اس ضمن میں ان کا ماننا ہے کہ یہ وفق جن حروف سے مزین ہے وہ بذاتِ خود ایسے اسماء پر مشتمل ہے جو اس عالم میں تصریف کرنے کے لیے کافی وشافی ہے۔ لیکن اس کا استخراج اور اس کا وضع کرنے کا سہرا سارے کا سارا امام غزالی رحمتہ اللہ علیہ کو جاتا ہے۔ اب جب علوم کے عام ہونے کا زمانہ ہے اور تاریخ کے کونے کھدروں سے بیش بہا عربی زبان میں لکھے گئے مخطوطے گویا اُمڈ پڑے ہیں، یہ مخطوطہ جات جو اپنی جگہ پر مستقل کتاب کی بھی حیثیت میں ہیں تو بعض یادداشت کے طور پر لکھی گئی بیاضوں کی شکل میں بھی موجود ہیں، یہ مسودے جن اہل علم لوگوں نے تالیف کیے تھے۔ ان کا یہ

مانتا ہے کہ یہ وفق اپنی مکمل ترین تاثیر میں ظاہر ہوتا امام غزالی رحمتہ اللہ علیہ کے فیضان میں شامل ہے اور انہی سے مروی ہے۔ اور یہ ایک حتمی بات ہے کہ امام غزالی کے سوا یہ خاتم سلیمانی عالم اسلام میں اور کسی شخص سے منسوب و مروی نہیں ہے

مرور ایام کے باعث بہت سی چیزیں اپنی اصل حیثیت سے دُور ہوتی جاتی ہیں۔ ان ہی میں سے یہ وفق مثلث بھی شامل ہے۔ امام غزالی سے یہ دفق بالحقیقت کس حد تک منسوب ہونا عین حقیقت ہے یہ ابھی بھی ایک حل طلب مسئلہ ہے۔ تاہم اس حقیقت سے کوئی مفر نہیں کہ مثلث کے نقش میں اپنی ایک تاثیر مخفی ہے، اور یہ چیز تجربات سے بالکل واضح ہے۔ عبرانیوں اور یونانیوں کے قطع نظر عربوں نے اس کے استخراج پر دل کھول کر کام کیا ہے۔ اس کی حقیقی تاثیر کس طرح پیدا ہوتی ہے اس کا طریقہ ہم آپ کے سامنے پیش کر رہے ہیں۔

یہ دفق اپنی طبعی رفتار سے بھی گو کہ اہل علم نے اپنے مجربات میں سے بیان کیا ہے۔ لیکن اس کی وہ تاثیر جو خوارق العادات میں سے ہے وہ اس کی وہ وضعی ترتیب ہے، جس میں وفق مثلث کو خالی الوسط وضع کیا جاتا ہے۔ یہ مثلث خالی الوسط تاریخ میں ایک نہ حل ہونے والے معمے کی صورت میں موجود رہا ہے۔ جس کی ایک مثال میں اسم "بدوح" کو پیش کیا جا سکتا ہے کہ بدوح جو مثلث طبعی کے کونوں کے حروف پر مشتمل ایک اسم ہے۔ اس کو مثلث میں فی نفسہٖ وضع کرنا تاریخ میں بہت سی عجیب وغریب ہیئت اور عجیب وغریب اضلاع پر مشتمل تراکیب کا سبب بنا۔

بدوح کے نقش کو پُر کرنے کے لیے تاریخ میں بہت سا کام ہوا ہے بالخصوص ایران اور برصغیر کے اہل علم نے اس خیال کو بہت دوڑایا ہے۔ ان اہل علم حضرات

کی کاوشوں سے یہ بخوبی عیاں ہوتا ہے کہ ان کے نزدیک بدوح کا نقش بنانا ہی کیمیاء کا ہاتھ لگنا ہے۔ بلکہ اس سے کہیں بڑھ کر بھی ہے۔ اپنے علمی زمانہ کی ابتدا میں ہم نے یہ ساری باتیں بہت سے اہل علم سے خود بھی سنی تھیں۔ اور وہ عجیب وغریب وضعی شکلیں ایک عظیم اختراع کی صورت میں اَب بھی ہم میں سے بہت سے لوگوں کی بیاض میں موجود ہوں گی، اور بہت ہی پاک وہند اور ایران میں لکھی گئی مستقل تصانیف میں اَب بھی پائی جاتی ہیں۔ ان کی حقیقت کیا ہے، اس بات کو سمجھنے کے لیے سب سے پہلے یہ سمجھیں کہ محض بدوح کا نقش ہی کافی نہیں تھا۔ کیونکہ بدوح تو پہلے ہی مثلث کے کونوں کے خانوں میں بدرجہ اتم موجود ہے۔ پھر بدوح کا علیحدہ نقش ہونا چہ معنی دارد؟

افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ یہ ساری کاوشیں کرنے والے اصل حقیقت سے کبھی آشنا ہی نہیں ہو پائے۔ ہمیں ان کی ،کی گئی دماغ سوزی اور مشقت آمیز اختراع سے کوئی مفر نہیں۔ لیکن بات تو اصل مقصد کی ہے کہ "بدوح" کا نقش ہی آخر کیوں؟

آیئے اس آج تک مرموز راز سے پردہ اُٹھائیں۔ بدوح کا عدد 20 ہے۔ اور اصل بات یہ تھی کہ بیس 20 کا نقش کیسے بھرا جائے۔ جب کہ مثلث کی عام جمع وتفریق اور تقسیم میں یہ 20 کا عدد پر ہی نہیں ہو سکتا۔ اور زمانہ قدیم میں جس کسی نے بھی بیس 20 کے نقش بھرنے کا شوشہ چھوڑا تھا، اور جس تک پہنچنے کے لیے متاخرین ومعاصرین نے کوئی دقیقہ تک کی کسر نہیں چھوڑ رکھی۔ اس کا اصل مقصد یہ تھا کہ ایسا مثلث کا وفق اور اس کی ایسی ترکیب ہو جس میں ہر وہ عدد بھرا جا سکے جو اس کی طبعی چال سے زیادہ ہو۔ اور اس میں کسی بھی مزید عدد کی ایزادی نہ ہو۔ یعنی اس طرح نہ ہو

کہ ہمارا جو مطلوب عدد ہے وہ بالفرض 20 ہی ہے تو ہمیں بیس ہی کا دفق پر کرنا ہے نہ کہ اس میں ہمارے مطلوبہ عدد 20 میں دیگر مقصد بھی شامل کر کے اس کو اعداد کی اس نہج میں شامل کیا جائے جس سے وفق پر ہو جائے۔ ایسی صورت میں پھر کیا یہ بہتر نہیں ہے کہ اس محض طبعی صورت سے ہی کام لیا جا سکے۔

ان تمام اشکال کا حل مثلث خالی البطن میں موجود ہے۔ مثلث خالی البطن ہی وہ مثلث کی واحد صورت ہے جس میں ہر ایک عدد پر کیا جا سکتا ہے۔ اس میں اگر آپ کا مطلوبہ عدد 20 ہے تو اسے 20 سے ہی پر ہونا چاہیے۔

امام غزالیؒ سے منسوب ''مثلث الغزالی'' کی تعریف کے جتنے بھی طرائق بیان کیے گئے ہیں۔ وہ اصل میں حروف میں مضمر قوتوں سے کام لے کر تصرفات دنیوی وموجودات اور خوارق العادات امور پر عبور پانے کے لیے ہیں۔ اس کی حقیقی ریاضت کے لیے اہل علم نے بیشتر طریقے وضع کیے ہیں۔ اور حروف کی اور عناصر وفق طبیعی کو تصریفات کے ضمن میں مستعمل رکھا ہے۔

مثلث کے وفق کی ریاضت کے سلسلے میں کاش البرنی نے اپنی کتاب ''عامل کامل حصہ اول'' میں ایک ریاضت متعارف کرائی ہے۔ لیکن اس میں بہت سی اغلاط تھیں۔ ہم نے "مکاشفات اسرار" میں اس ضمن میں ان تمام امور کی وضاحت کی ہے جو کہ اس ریاضت میں کام آتے ہیں۔ لیکن ہمارا مقصود صرف اغلاط کی نشاندہی کرنا تھا۔ اور حقیقی اسماء دینا تھا۔

رُوحانی علوم کا سب سے بڑا المیہ یہ رہتا آیا ہے کہ اس میں اپنے ماخذات کا حوالہ نہیں دیا جاتا ہے، اسی المیہ میں عربی کتب بھی آتی ہیں تو فارسی اور اردو کتابیں بھی

اس سے مستثنیٰ نہیں ہیں۔

یہ عمل جسے کاش البرنی مرحوم نے اپنی مذکورہ بالا کتاب میں پیش کیا تھا۔ وہ درحقیقت ایک بہت ہی بڑے عارف علامہ یوسف محمد الاوغستانیؒ شنذویلی (جو یوسف الہندی کے نام سے بھی معروف ہیں) کی تصنیف جلیلہ "الجوہر الغالی فی خواص المثلث للغزالی" میں دیے گئے عمل کا ناقص ترجمہ ہے۔ اور عامل کامل میں اغلاط سے معمور پیش کیا گیا ہے۔ یہاں تک کہ اپنی کاہی ہے۔ اس میں بدھ کے روز کے معمولات ایک لغی اور غیر ضروری اور ایسا بے مقصد اضافہ ہے، جس کی ترکیب میں کوئی اہم چیز تک بھی نہیں ہے۔ کاش البرنی مرحوم کے اس اختراعی اضافہ کی دنیا میں موجود کسی بھی مطبوعہ ومخطوط کتاب سے تصدیق نہیں ہو سکتی۔ اور اس صورت میں کہ جب یہ عمل "الجوہر الغالی فی خواص المثلث للغزالی" سے ہی لیا گیا تھا، تو اس کے ترجمے پر ہی اکتفا کیوں نہیں کیا گیا۔ کاش البرنی نے اپنے رسائل میں "سلام قولا من رب رحیم" کے خدام کی تسخیر کی جو ریاضت پیش کی تھی وہ بھی علامہ یوسف محمد الاوغستانیؒ کی ایک اور کتاب "الشجرة النعمانیہ" سے ہی ماخوذ تھی۔ اور اس میں بھی انہوں نے اس اصل کتاب "الشجرة النعمانیہ" کا حوالہ دیے بغیر محض اختصاراً "یوسف ہندیؒ" کے حوالے سے ہی پیش کیا تھا، جس سے یہ بھی پتہ نہیں چل پاتا تھا کہ یوسف ہندی کون تھے جب کہ بادی النظر میں رکھنے والا ظاہر ہے کہ یہی سمجھ بیٹھتا کہ شاید ہندوستان ہی کے تھے۔ اس سے قطعی طور پر واضح ہوتا ہے کہ وہ علامہ یوسف محمد الاوغستانیؒ شنذویلی الشہیر بالہندیؒ کی کتب جلیلہ سے استفادہ کرتے رہے تھے۔

آدم برسرِ مطلب تصریف المثلث کا یہ عمل درحقیقت چوبیس گھنٹے کے روزے رکھنے سے ہوتا ہے۔ اور یہ شرط لازم ہے اور جو اس کا وقت افطار ہے وہی وقت گویا اس کی سحری کا بھی ہے۔

مثلث کا وفق خالی البطن اس ریاضت کے ساتھ مشروط ہے۔ (یہ ریاضت کتاب ہذا میں پیش کی گئی ہے۔ اس وجہ سے اس کا تذکرہ ناگزیر تھا۔ باقی اس کی ریاضت کے جو عوامل ہیں جن کو مکاشفات اسرار میں پیش کیا تھا، انہیں بھی محترم المقام غلام سرور شباب نے کتاب ہذا کا ایک جز بنایا ہے۔ اس لیے ضروری تھا کہ اس ریاضت کے مختلف پہلوؤں سے قاری کو سیر حاصل آگاہی حاصل ہو۔)

اگر کوئی مثلث خالی البطن کی ریاضت کو کر پاتا ہے، تو وہ یقیناً ایک بڑے راز کا حامل ہوگا اور تصرفات کی تاثیر کے حصول سے نامراد نہیں رہے گا۔ اس ضمن میں ایک اور آخری بات یہ ہے کہ بعد از عمل جب تصرفات مقصود ہوں اور جس چیز کا حصول درکار ہو تو عمل کو پڑھنے کے بعد اس نقش کی طرف پیٹھ کرے اور جب کوئی علامت، کوئی آواز سنائی دے تو اس کی طرف متوجہ نہ ہو۔ تاوقتیکہ وہ علامت یا وہ آواز ختم ہو جائے۔ اہل علم کا ماننا ہے کہ تصرفات کی اس گھڑی میں اگر کوئی شخص اس چیز کو ظہور پذیر ہوتا دیکھے تو خوف سے اس کی سانس ساکت ہو جائے گی۔ پس جو اس ریاضت کو کرے وہ اس چیز کو ضرور ملحوظ نگاہ رکھے۔

ویسے یہ ریاضت کئی ایک مختلف طریقوں سے مروی میرے پاس موجود ہے۔ لیکن ان میں سے سہل الحصول ریاضت یہی ہے باقیوں میں چوبیس گھنٹوں کی ریاضت کے ساتھ ساتھ طویل پڑھائی کی مشقت بھی شامل ہے۔

اب اس ضمن میں آخری بات یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ برادرم جناب پیر صوفی غلام سرور شباب صاحب نے جو اپنا حاصل تجربہ اور حاصل مطالعہ آپ لوگوں کے سامنے رکھا ہے۔ اس سے کماحقہ استفادہ کرنے کے لیے عزیمت برہتیہ کو پڑھنا بہت ضروری ہے۔ عزیمت برہتیہ ہی اس وفق کی تاثیر پیدا کرنے میں معاون ہوتی ہے۔ یہ ایک سریع التاثیر قسم ہے۔ اور اسے اسی مقصد کے ساتھ ہی غالباً وضع کیا گیا تھا۔ اس کے لیے آپ اس انتظار میں نہ رہیں کہ جب آپ اس کی ریاضت کریں گے تو اس کے بعد ہی اس کی تاثیر ظاہر ہوگی۔ جبکہ یہ گمان درست نہیں ہے۔ درحقیقت یہ عزیمت اپنی ترکیب عمل میں بہت ہی نادر ہے۔ جب بھی آپ مثلث خالی البطن وضع کریں یا مثلث کے طبیعی اوفاق سے کام لیں۔ ہر دو صورت میں اگر عمل عمومی نوعیت کا ہو تو عزیمت کو سات بار پڑھ کر اس پر دم کریں اور اگر خصوصی نوعیت کا ہو یا مشکل امر ہو تو عزیمت برہتیہ کو 45 بار پڑھ کر اس پر دم کریں۔ آپ تاثیر سے قطعی طور پر محروم نہیں رہیں گے۔

واضح ہو کہ عموماً روحانی علوم کی کتب میں بہت سی غلطیاں ہوتی ہیں۔ جو طباعت کی بھی ہوتی ہیں تو مصادر کی بھی ہوتی ہیں۔ اگر اس طرح کی اغلاط پر مشتمل دعوت، ریاضت کا آدمی انتخاب کرتا ہے تو پھر اسے کماحقہ فائدہ نہیں پہنچتا۔ جس کی سب سے بڑی وجوہات میں سے پہلی عظیم وجہ اس عمل کی عبارت کا حقیقت کے مطابق نہ ہونا ہوتا ہے۔

زیر نظر کتاب میں سورہ الاخلاص کی دعوت کا ایک عظیم ترین عمل دیا گیا ہے۔ یہ کتابت اور روایت کی ممکنہ تمام اغلاط سے پاک ہے۔ یہ ایک ایسا روحانی تحفہ ہے

جس سے آپ تمام زندگی فائدہ اٹھا سکتے ہیں، اور پورے اعتماد کے ساتھ یہ دعویٰ کرنے میں حق بجانب ہوں گے کہ آپ نے اسرارِ خفیہ میں سے ایک عظیم اور پرتاثیر راز کو پالیا ہے۔

مثلث کے وفق کے متعلق جناب علامہ پیر صوفی غلام سرور شباب قادری صاحب کی یہ کتاب ایک انسائیکلوپیڈیا، دائرۃ المعارف کی سی حیثیت رکھتی ہے۔ اس سے آپ کتنا فائدہ اُٹھاتے ہیں یہ آپ کے نصیب اور آپ کی صوابدید پر منحصر ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کا ادراک کھولے اور خلقِ خدا کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

وآخر دعوانا ان الحمد للہ ربّ العالمین۔ الراجی رِضی الرّحمٰن۔

ابو بہلول غلام الرسول عاملی نقشبندی

(الغزالی لائبریری لاڑکانہ)

15 اپریل 2016ء

رُوحانیت کیا ہے؟

کہا جاتا ہے کہ رُوحانیت ایسا نور ہے جس کے بعد اندھیرا نہیں، ایسی ہدایت ہے جس کے بعد گمراہی نہیں اور رُوحانیت ایسی طاقت ہے جس کا کوئی توڑ نہیں۔ لیکن سوال پیدا ہوتا ہے کہ رُوحانیت کیا ہے؟

رُوح عربی زبان کا لفظ ہے، اس کے معنی ہیں۔ جان، جذبہ اور طاقت۔ قرآن مجید فرقانِ حمید میں ہے کہ "انسان (آدم علیہ السلام) میں ہم (اللہ تعالیٰ) نے اپنی رُوح پھونکی۔ (یعنی انسان میں اللہ تعالیٰ کا اپنا نور ہے)" اور پھر ہم (اللہ تعالیٰ) نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو پاکیزہ رُوح طاقت دی۔" یہاں رُوح سے مراد جان بھی ہے اور جذبہ بھی ہے اور طاقت بھی ہے۔ رُوحانیت کا مطلب ہے کہ رُوح کا جوش وجذبہ اور رُوح کی طاقت اور نور، اللہ تعالیٰ کا نور ہے اور اس میں وہی طاقتیں ہیں جو اللہ تعالیٰ اسے دیتا ہے۔ اور جب رُوح جوش وجذبے اور جنون میں آتی ہے تو وہ ایسے ایسے کام (معجزے اور کرامتیں) کرتی ہے، جو عام آدمی عام حالات میں نہیں کر سکتے۔ آدمی کا ایک اللہ کے خیال۔ ایک اللہ کے تصور اور جذب وجنون میں مست رہنا اور نورانی کیفیت محسوس کرنا رُوحانیت ہے۔

• زمانہ گواہ ہے کہ نبیوں، رسولوں، اماموں، ولیوں، گروؤں، اوتاروں نے ایسے ایسے کام کیے کہ انسان حیران رہ گئے۔ مثلاً حضرت نوح علیہ السلام نے اپنے ماننے والوں کو کشتی میں سوار کرلیا اور انہیں زبردست طوفان سے بچالیا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نمرود کی جلائی ہوئی آگ سے صاف بچ گئے۔ حضرت اسماعیل علیہ السلام چھری کے نیچے ذبح ہونے سے بچ گئے۔ حضرت سلیمان علیہ السلام کے صحابی نے

بلقیس کا تخت پلک جھپکنے میں منگوالیا۔ حضرت صالح علیہ السلام نے پہاڑ سے اونٹنی
نکالی۔ اسی طرح موسیٰ علیہ السلام کے اعصاء نے جادوگروں کے سانپوں کو نگل لیا اور
سمندر میں راستے بنادیئے اور پہاڑ سے بارہ چشمے بنادیئے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام
نے کوڑھیوں کو ٹھیک کیا اور مردوں کو زندہ کیا۔ اور آخری نبی حضرت محمد ﷺ نے جلی
ہوئی کھجوروں کو اگا گیا۔ پتھروں کو کلمہ پڑھایا۔ انگلیوں سے پانی کی نہریں بہائیں۔
چاند کے دو ٹکڑے کئے اور بہت سے دوسرے معجزے دکھائے۔

حضرت غوث الاعظم جناب شیخ عبدالقادر جیلانی نے مردے زندہ کئے اور
ڈوبی ہوئی بیڑی ترائی۔ داتا علی ہجویریؒ نے اپنی جوتیوں کو حکم دیا کہ وہ ہوا میں اُڑتے
ہوئے جادوگر کو مار مار کر نیچے زمین پر لے آئیں۔ بابا فرید الدین گنج شکرؒ نے چڑیوں
کو مارا اور پھر زندہ کیا۔ شاہ شمس تبریزیؒ نے بادشاہ کے مرے ہوئے ہاتھی کے کان
میں کہا کہ وقت بے وقت تو دیکھ، یہ کوئی مرنے کا وقت ہے، اُٹھ کھڑا ہو جا اور وہ زندہ
ہو گیا۔ ایک اور فقیر نے خدا کے دیدار کی خاطر ابلتے تیل کے کڑاہ میں چھلانگ لگادی
اور تیل ٹھنڈا ہو گیا۔ کسی اللہ کے بندے نے دیوار کو کہا چل تو وہ چل پڑی۔ اسی طرح
کی بہت سی کرامات مشہور ہیں۔

یہ سب کچھ رُوح کے جنون نے کیا تھا۔ دیکھو، جسم مرتا ہے رُوح نہیں مرتی۔
صاحب رُوحانیت نہیں مرتا، بلکہ اس دنیا سے اُس دنیا (اگلے جہان) میں منتقل ہوتا
ہے۔ اس کا کوئی حساب کتاب نہیں ہوتا کیونکہ اس حساب کتاب یہیں ہو چکا ہوتا
ہے۔ اس لیے آگے وہ آزاد ہوتا ہے اور اپنی مرضی کرتا ہے۔ اسے کُن کی طاقت حاصل
ہوتی ہے۔ وہ جو کہتا ہے ہو جاتا ہے، اور جو چاہتا ہے مل جاتا ہے۔ اسے ہمیشہ کی

زندگی، حسن، جوانی اور نہ ختم ہونے والی نعمتیں اور خدا کا دیدار حاصل ہوتا ہے، وہ خدا کا
مقرب اور جنت الفردوس میں حوروں کے جھرمٹ میں ہوتا ہے۔ اسے کسی قسم کا کوئی
خوف اور غم نہیں ہوتا۔ یہ سب کچھ اسے خدا کی تلاش، خدا سے محبت، اس کی عبادت اور
اس کا دیدار کرنے کے جنون سے اور اس کے عشق و مستی اور جذب وجنون کی کیفیت
سے حاصل ہوتا ہے۔ اس کا روحانی طاقت سے ایمان ویقین اور قوت ارادی مضبوط
ہوتی ہے اور وہ ایسے ایسے کام کرتا ہے کہ عقل دنگ رہ جاتی ہے۔ کیونکہ اس وقت بندہ
خود نہیں ہوتا بلکہ خدا خود فاعل حقیقی ہوتا ہے۔ جیسا کہ قرب نوافل والی حدیث قدسی
میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں اس کے ہاتھ بن جاتا ہوں جن سے وہ پکڑتا اور کام کرتا
ہے، میں اس کے پاؤں بن جاتا ہوں جن سے وہ چلتا ہے، میں اس کے کان بن جاتا
ہوں جن سے وہ سنتا ہے اور میں اس کی زبان بن جاتا ہوں جس سے وہ بولتا ہے اور جو
کچھ وہ کہتا ہے وہ ہو جاتا ہے کیونکہ اس وقت اللہ خود ہوتا ہے اور سب کچھ اسی کے حکم
سے ہوتا ہے۔

دیکھو؟ رُوحانیت اللہ کا ایک نور ہے۔ ایک طاقت ہے، ایک جذب ومستی
اور ایک جنون ہے اور ایک زبردست یقین اور مضبوط قوت ارادی ہے۔ عملیات میں
بھی رُوحانیت ہے۔ عامل کو زبردست یقین اور مضبوط قوت ارادی حاصل ہوتی ہے
اور خدا کے ذکر اور یقین میں بہت زیادہ رُوحانیت ہے۔ اور عشق ومستی اور جذب
وجنون میں بھی زبردست قسم کی رُوحانیت ہوتی ہے اور بندے کا جو ارادہ ہوتا ہے یا جو
بات اس کے منہ سے نکلتی ہے وہ فوراً پوری ہو جاتی ہے اور اسے کُن کی طاقت حاصل
ہوتی ہے۔ وہ جو کہتا ہے ہو جاتا ہے اور جو مانگتا ہے وہ مل جاتا ہے۔ وہ اپنی جنت خود

بناتا ہے اور جو چیز یا جو نعمت چاہتا ہے پالیتا ہے۔ رُوحانی طاقت عملیات سے بھی آتی ہے اور پیرومرشد کی نظر کرم سے بھی حاصل ہوتی ہے۔ بشرطیکہ اللہ تعالیٰ کا کرم ہوجائے۔ روحانیت اسی پاکیزہ جذبہ اور نورانی کیفیت کا نام ہے جس سے انسان کچھ دیکھ سکتا ہے اور کرسکتا ہے اور یہ خدائی طاقت سے ہی ممکن ہے۔

پڑ گئی ایک نظر تو بندے سے مولا کر دیا
آ گئے موج میں تو قطرے سے دریا کر دیا

عالم رویا میں رُوحانیت والے جاگنے اور خواب کی درمیانی حالت میں کہیں کے کہیں پہنچ جاتے ہیں۔ اور عالم ارواح میں روحوں سے ملاقات لیتے اور مستقبل میں ہونے والے واقعات کو اپنی آنکھوں سے دیکھ لیتے ہیں۔ اور ان کے خواب بھی سچے ہوتے ہیں۔ اللہ تبارک وتعالیٰ جسے دے۔

بڑے کرم کے ہیں یہ فیصلے
بڑے نصیب کی یہ بات ہے

رُوحانیت کا فائدہ یہ ہے کہ اس سے انسان کی رُوح خوش رہتی ہے۔ رُوح خوش ہو تو انسان خوش ہوتا ہے اور بیماری و پریشانی سے بچا رہتا ہے اور انسان تب بیمار ہوتا ہے جب رُوح بیمار ہوتی ہے۔ اور رُوح تب بیمار ہوتی ہے جب اسے اس کی غذا یعنی اللہ کا ذکر نہیں ملتا۔

تعویذات کی شرعی حیثیت

لغت میں تعویذ کے معنی پناہ دینا، امان، اور بچاؤ کے ہیں۔

اصطلاحی معانی

وہ کاغذ یا تختی جس پر اعداد یا اسمائے الٰہی یا آیات قرآنی کی خاص طریقے سے خانہ پری کر کے حصول مراد یا حفاظت کے لیے گلے میں ڈالنے یا کسی اور عضو پر باندھتے ہیں تعویذ کہلاتا ہے۔ قرآن مجید فرقان حمید میں تعویذ کی اصل اس آیت مبارکہ سے عیاں ہوتی ہے۔

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ۔ (بنی اسرائیل آیت ۸۲)

ترجمہ: اور قرآن حکیم میں ہم وہ چیز نازل فرماتے ہیں جو ایمان والوں کے لیے شفا اور رحمت ہے۔

اور حدیث میں تعویذات کی طرف نشاندہی کرتی ہوئی یہ روایت ہے۔

عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں۔ کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں چند کلمات سکھائے جن کو ہم خوف اور دہشت کی وجہ سے سوتے وقت پڑھتے تھے وہ کلمات یہ ہیں۔

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ۔

حضرت عبداللہ بن عمرو اپنے بالغ بچوں کو سوتے وقت ان کلمات کے پڑھنے کی تلقین کرتے اور جو کم سن بچے ان کلمات کو یاد نہیں کرسکتے تھے ان کے گلوں میں ان کلمات کو لکھ کر ان کا تعویذ بنا کر ڈال دیتے۔ (مسند احمد ج ۲ ص ۱۸۱۔ سنن ابوداؤد ج ۲

ص ۱۸۷، شرح صحیح مسلم سعیدی ج ۶ ص ۵۵۲)

علامہ سید محمود آلوسی حنفی لکھتے ہیں کہ

امام مالک نے کہا کہ جن تعویذات میں اللہ تعالیٰ کے اسماء ہوں ان کو بطور تبرک مریضوں کے گلوں میں لٹکانے میں کوئی حرج نہیں ہے جب کہ لٹکانے والا اس سے نظر دُور کرنے کا ارادہ نہ کرے۔ اس سے امام مالک کی مراد یہ ہے کہ مصیبت نازل ہونے کے بعد راحت اور خوشی کی امید میں تعویذ لٹکانے میں کوئی حرج نہیں ہے یہ اس دَم کرنے کے حکم میں ہے۔ جو نظر لگنے کے سلسلہ سنت میں وارد ہے اور مصیبت نازل ہونے سے پہلے تعویذ لٹکانے میں حرج ہے اور امام مالک کا یہ حکم غریب ہے۔

ابن مسیب کے نزدیک قرآن مجید سے تعویذ لکھ کر کسی بانس وغیرہ پر لٹکانے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ جماع اور بیت الخلاء کے وقت تعویذ کو اتار لیا جائے۔ انہوں نے قبل اور بعد کے ساتھ مقید نہیں کیا۔ امام باقر نے بچوں کے گلوں میں تعویذ لٹکانے کی مطلق اجازت دی ہے۔ امام ابن سرین کے نزدیک بچہ ہو، یا بڑا تعویذ لٹکانے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

اسی طرح علامہ شامی حنفی فرماتے ہیں کہ

قرآن حکیم سے شفاء طلب کرنے میں اختلاف ہے بایں طور کہ مریض یا ڈسے ہوئے پر سورہ فاتحہ پڑھی جائے یا کسی ورق پر لکھ کر اس کو تعویذ بنا کر گلے میں ڈال دیا جائے یا کسی طشتری میں لکھ کر اس کو دھو کر اس کا غسالہ اس کو پلا دیا جائے۔ نبی کریم ﷺ سے منقول ہے کہ نبی کریم ﷺ اپنے اوپر "لورضا اللہ عنہ" پڑھتے تھے۔ اس کے اوپر آج تک لوگوں کا عمل ہے اور اس کے ثبوت میں آثار وارد ہیں۔ اگر تعویذ

کسی لفافے یعنی موم جامے میں ہوں اور یہ کسی جنبی یا حائضہ کے بازو پر بندھے ہوں تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ (بحوالہ روح المعانی۔ شرح صحیح مسلم نووی۔ سنن ابوداود)

اسی طرح حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قرآن شریف کے ساتھ تعویذ "پناہ چاہنا" جائز ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

"فاستعذ باللہ من الشیطان الرجیم" یعنی شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگ۔

اللہ تعالیٰ نے سورہ فلق اور سورہ ناس میں بھی فرمایا ہے۔ حدیث شریف میں بھی آیا ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ جب بیمار ہوتے تو یہ دونوں سورتیں پڑھ کر اپنے اوپر دم فرما لیتے تھے۔ حضور اکرم ﷺ یہ دعا بھی پڑھتے تھے۔

"اعوذ بوجہ الکریم و کلماتہ التامات من شر ما خلق و ذرء و من شر کل"

ترجمہ: "میں اللہ بزرگ و برتر اور اس کے پاک کلموں کے ساتھ پناہ مانگتا ہوں، اس شر سے جس کو اس نے پیدا کر کے پھیلا دیا ہے۔ اور ہر چوپائے کے شر سے کیونکہ میرا رب اس کو پیشانی کے بالوں سے پکڑنے والا ہے۔"

(ردالمختار ص ۱۴۵ ج ۵۔ شرح صحیح مسلم سعیدی ج ۶ ص ۵۵۱)

قرآن مجید اور اللہ تعالیٰ کے اسماء الحسنیٰ کو بطور افسون پڑھنا بھی جائز ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ۔ (بنی اسرائیل آیت: ۸۲)

ترجمہ: اور قرآن حکیم میں ہم وہ چیز نازل فرماتے ہیں جو ایمان والوں کے لیے شفا اور رحمت ہے۔

دوسری آیت میں ارشاد ربانی ہے۔ ''ھذا کتاب انزلناہ مبارک'' یعنی یہ وہ کتاب ہے جو ہم نے اتاری ہے اور جو برکت والی ہے۔''

حضرت حسنؓ اور حضرت حسینؓ کے سلسلہ میں حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ ان کو بدنظری جھاڑا کرو، اگر تقدیر سے کوئی چیز سبقت کرتی تو وہ بدنظری ہے۔ تو اسی طرح تپ زدہ شخص کے لیے تعویذ لکھ کر گلے میں ڈالا جا سکتا ہے۔

امام احمد بن حنبلؒ نے فرمایا کہ مجھے بخار ہو گیا تو میرے لیے تعویذ کیا گیا، اسی طرح حضرت مصنفؒ نے وضع حمل کے لیے بھی تعویذ لکھا۔ جو غنیۃ الطالبین کے صفحہ ۱۰۶ پر موجود ہے۔

مثلث کی تاریخی حیثیت

روایت کے مطابق مثلث زیادہ تر امام غزالی کی نسبت بھی مشہور ہے۔ اس کے باوجود کہ اسے امام غزالی نے ایجاد نہیں کیا۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ مثلث حضرت سلیمان علیہ السلام کے وزیر حضرت آصف بن برخیا کی اختراع ہے۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ ابوالبشر حضرت آدم علیہ السلام کی انگوٹھی پر مثلث تھی جبکہ وہ آپ کا عدد تھا اور اسی کے ساتھ حضرت سلیمان علیہ السلام کی بادشاہت مکمل ہوئی۔ اسی لیے مثلث کو خاتم سلیمانی بھی کہا جاتا ہے۔ حضرت سلیمان علیہ السلام کے بعد یکے بعد دیگرے قوموں میں منتقل ہوتی رہی۔ حتیٰ کہ یونان کے حکماء کے پاس پہنچی۔ پھر قرن بہ قرن سفر کرتی رہی۔ یہاں تک کہ یہ امام غزالی کے پاس پہنچی۔

مثلث کے بارے میں اہل مشرق کی دلیل

اہل مشرق یہ دلیل دیتے ہیں کہ چلنے والے ستاروں ''سیاروں'' میں سب سے پہلا سیارہ زحل ہے۔ اور اسی کے فلک سے سیارگان کے سارے افلاک پھیلے ہیں اور اسی طرح مثلث ہے جو عددی یعنی ہندسے والے اوفاق ہیں۔ سب سے پہلا اور اس کی نسبت عدد کے اعتبار سے ہے۔ کیونکہ زحل کا عدد ۴۵ ہے اور پھر مثلث جس کا عدد یعنی مساحت بھی ۴۵ ہے۔ جیسا کہ ابوالبشر حضرت آدم علیہ السلام اس ملت آدمیہ میں سب سے پہلے فرد ہیں۔ ان کے نام کے حروف کا عدد بھی ۴۵ ہے۔ جس طرح مثلث کی مثال ہے اور حضرت حوا حضرت آدم کی پسلی سے پیدا ہوئی تھیں۔ اور ان کے نام کے عدد ۱۵ ہیں۔ اور مثلث کا ضلع بھی ۱۵ ہے۔ انہیں مناسبتوں سے یہ حقیقت متعین ہو جاتی ہے کہ مثلث کو زحل کی طرف منسوب کیا جائے۔ یہاں تک کہ قیس

الانوار کے مصنف نے کہا ہے کہ جو شخص یہ کہے کہ قمر مثلث کے لیے ہے وہ غلطی پر ہے۔

امام غزالی کا فرمان

امام غزالی کا فرمان ہے کہ میں کافی عرصہ شہر و دیار میں ایک انگوٹھی کی جستجو میں پھرتا رہا جو حضرت سلیمان علیہ السلام کے سامنے ہوتی تھی۔ اور اس میں اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم تھا۔ وہی جو حضرت ادریس علیہ السلام کی انگوٹھی میں بھی تحریر تھا لیکن کامیاب نہ ہوسکا۔ حتیٰ کہ میں بلخ کے تخت تک پہنچ گیا جونہی میں وہاں پہنچا تو میں نے مذکورہ انگوٹھی کے بارے میں پوچھنا شروع کیا حتیٰ کہ مشائخ میں سے ایک شیخ کی طرف میری رہنمائی کی گئی۔ میں نے اس سے بھی اس کے متعلق پوچھا، تو اس نے مجھے ہاں میں جواب دیا، اور کہا کہ وہ مقدس انگوٹھی میرے پاس ہے۔ چنانچہ میں اس کی خدمت میں کمر بستہ ہوگیا۔ پھر اس نے مجھے انگوٹھی دے دی اور ساتھ ہی مجھے وصیت کی کہ

جاہل لوگوں سے چھپا کر رکھنا۔ غیر مستحق لوگوں سے اسے بچا کر رکھنا۔ تمام جاہل لوگوں سے اس کی حفاظت کرنا۔ کیونکہ اس میں اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم ہے۔

حجۃ الاسلام امام ابو حامد
محمد بن محمد غزالی کی عظمت

"مستوجبة المحامد" کے مصنف نے ابو حامد الغزالی کی انگوٹھی کی شرح میں کہا کہ غزالی کو جو کچھ بھی حاصل ہوا، وہ صرف اور صرف اس انگوٹھی کی برکت سے حاصل ہوا۔ اور اسی طرح وہ تصرفات ہیں جو انہیں اس انگوٹھی کی وجہ سے حاصل ہوئے۔ اور یہ کہ جس نے اسے پہچان لیا اس نے اسم اعظم کو پہچان لیا، لیکن اسے نیکی

وبدی کا ہر پسندیدہ کام اور حسب مرضی ہر کام کرنے سے باز رہنا چاہیے۔ اس صورت میں اس پر چند معتبر شرائط عائد کردی جائیں۔ ورنہ اسم اعظم تو دودھاری تلوار کی طرح ہے۔ جہاں بھی اور جس طرف بھی ضرب لگاؤ گے کاٹ دے گی۔ اس کی اور بھی بے شمار بڑی بڑی تاثیرات ہیں۔

رازھائے مخفی مثلث

اس وفق یعنی مثلث میں عالم علوی یعنی اوپر والے عالم اور عالم سفلی یعنی نیچے والے عالم کے اسرار و رموز پنہاں ہیں۔

(الف) الف واجب الوجود یعنی ہر جگہ وہی ذات ہے اور فرد المعبود یعنی صرف ایک ہی ذات عبادت کے لائق ہے کی طرف اشارہ ہے۔

(با) باء کا اشارہ دنیا و آخرت یعنی ہر جوڑے کی طرف ہے۔ جسے اللہ تعالیٰ نے پیدا فرمایا، جیسے نور و ظلمت، موت و حیات اور خیر و شر وغیرہ

(جیم) تمام موجودات جس کا ذات واجب الوجود نے محاصرہ کر رکھا ہے۔ جوہر و غرض اور تین مخلوقات کی طرف اشارہ ہے یعنی معدنیات، نباتات، حیوانات اور اس طرف بھی اشارہ ہے کہ یہ وہ پہلا عدد ہے جو محض اس بنا پر منفرد ہے کہ واحد عدد ہی نہیں جبکہ عدد وہ ہوتا ہے جو اکائیوں سے مرکب ہوتا ہے۔ اور شارع علیہ السلام نے کئی احکام میں تین پر منحصر رکھا، یہ بہت بڑی دلیل ہے کہ اس میں کئی ایک اسرار ودیعت کیے گئے ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کے سوا کوئی بھی نہیں جانتا۔

(دال) دال عناصر اربعہ، اطراف اربعہ، ریاح اربعہ یعنی چاروں

ہوائیں، ملائکہ اربعہ، خلفائے اربعہ کی طرف اشارہ کرتی ہے۔

(ھا) ھا پانچوں نمازوں، روحانیت خمسہ یعنی جبرائیل، میکائیل، اسرافیل، عزرائیل اور روح کی طرف اور کھیعص اور حمعسق کی طرف اور حضور نبی کریم ﷺ اور آپ کے اصحاب کبار کی طرف اشارہ ہے۔

(واو) چھ دنوں کی طرف اشارہ ہے۔ جس میں اللہ تعالیٰ نے زمین وآسمان پیدا کئے اور جہات ستہ یعنی چھ اطراف کی طرف اشارہ ہے۔

(زا) زا کا اشارہ سات آسمانوں، سات زمینوں، سات ستاروں، ہفت اقلیم یعنی سات بادشاہتوں کی طرف اشارہ ہے۔

(حا) حا کا اشارہ عرش اٹھانے والے آٹھ فرشتوں کی طرف جنت کے آٹھ دروازوں کی طرف ہے۔

(طا) طا کا اشارہ نو آیات اور نو افلاک کی طرف ہے۔

پس اس طرح ان حروف میں سے ہر ایک حرف کو یا اس کے قائم مقام جیسے عدد، اسم اور نقطہ کو وضع کرتے وقت متعین کر دیا جاتا ہے اور ضروری ہے کہ وضاحت کرنے والا جس کے ساتھ اسے اشارہ کیا گیا ہے، اسے نمایاں کرے تاکہ ہندسوں کا پرکرنا بہترین طریقے پر ہو سکے۔ اور اس کے لطائف میں سے یہ بھی ہے کہ انبیائے کرام علیہم السلام کا قرعہ نکالنا یعنی ان کے اسماء کا حصہ تمام انبیاء کے اسماء اور تمام اسرار پر مشتمل ہے۔ کیونکہ ان میں سے ہر ایک کو جب 9 پر تقسیم کیا جائے تو جو کوئی بھی بچے گا وہ 9 سے باہر نہ جائے گا۔

مثلث کی حرفی اور عددی صورت یہ ہوگی۔

مثلث حرفی

د	ط	ب
ج	ھ	ز
ح	ا	و

مثلث عددی

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

خاتم سلیمانی (خاتم غزالی) کے بارے میں ایک اہم راز کا انکشاف

حجۃ الاسلام امام ابو حامد محمد بن محمد غزالی سے روایت ہے کہ مثلث کے اعداد اور زحل کے اعداد برابر ہیں۔ مثلث (آدم) اور (حوا) اپنے عدد کے ساتھ برابر ہے۔ یعنی مجموعہ اضلاع مثلث (۴۵) ہے۔ مثلث کے تین اضلاع کا مجموعہ (۴۵) ہے۔ اور آدم کے اعداد بھی (۴۵) ہیں۔ مثلث کے ایک ضلع کے اعداد (۱۵) ہیں اور حوا کے اعداد بھی (۱۵) ہیں۔ اس لیے یہ بھی کہا جاتا ہے حوا ضلع (پسلی) سے نکلی۔ اور بسا اوقات ساتھ وضع حرفی (ح وا) بولا جاتا ہے۔

مثلث کی چند شرائط ہیں۔ اور طبیعتیں، آیات، افلاک اور حروف ہیں۔ اور وہ 9 حروف ہیں۔ ان میں سے چار خیر کے حروف ہیں۔ اور وہ (ب د و ح) اور ان کا نام مزوجات ہے۔ اور پانچ حروف شر کے ہیں۔ اور وہ (ا ج ھ ز ط) اور ان کا نام مفردات ہے۔ اور منقسم ہوتے ہیں چار عناصر کی طرف وضع کے وقت جیسے کہ آگ، مٹی، ہوا، پانی اور چاروں کی وضعی صورت یہ ہے۔

مثلث آتشی، شرقی، گرم، خشک یہ ہے۔

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

اور اس کے منسوب حروف یہ ہیں۔(اھ طم ف ش ذ) اور آیات یہ ہیں۔

وَاِنْ مِّنْکُمْ اِلَّا وَارِدُھَا کَانَ عَلٰی رَبِّکَ حَتْمًا مَّقْضِیًّا۔

مثلث خاکی، جنوبی، سرد، خشک یہ ہے۔

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

اور اس کے منسوب حروف یہ ہیں۔(ب و ی ن ص ت ض) اور آیات یہ ہیں۔

مِنْهَا خَلَقْنٰکُمْ وَفِیْهَا نُعِیْدُ کُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُکُمْ تَارَةً اُخْرٰی۔

مثلث بادی، غربی، گرم، تر یہ ہے۔

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

اور اس کے منسوب حروف یہ ہیں۔(ج ز ک س ق ث ظ) اور آیات یہ ہیں۔

وَنُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا۔

مثلث آبی، شمالی، سرد، تر یہ ہے۔

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

اور اس کے منسوب حروف یہ ہیں۔(د ح ل ع ر خ غ) اور آیات یہ ہیں۔

وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ کُلَّ شَیْءٍ حَیٍّ اَفَلَا یُؤْمِنُوْنَ۔

جاننا چاہیے کہ 9 آیات ہیں جن کے بغیر عمل درست نہیں ہوتا پس جب کسی عمل کا ارادہ کریں تو اعمال سے بعد وضع کرنے کے لیے عناصر اور شروط پر سے شروع ہو، حروف یا اعداد اس خاتم میں لکھے جائیں۔ پس جان لیں کہ ہر حرف کے لیے حروف خاتم سے تخصیص ہے ساتھ ایک آیت کتاب اللہ کے، اور آیات کو حروف یا اعداد لکھنے سے پہلے پڑھیں۔ جب (الف) لکھیں تو پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔(اٰیۃ) اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ کُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ۔ (سورہ البقرہ آیت 255)

اور (با) لکھتے وقت یہ پڑھیں۔

(بقطریال) بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِذَا قَضٰی اَمْرًا فَاِنَّمَا یَقُوْلُ لَهٗ کُنْ فَیَکُوْنُ

اور (جیم) لکھتے وقت یہ پڑھیں۔

(جلیثِ) جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا۔

اور (دال) لکھتے وقت یہ پڑھیں۔

(دَمْیالِ) دَعْوَاهُمْ فِيهَا سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلَامٌ وَآخِرُ دَعْوَاهُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ۔

اور (حا) لکھتے وقت یہ پڑھیں۔

(هطظوش) هُوَ اللّٰهُ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ (سورہ حشر:22)

اور (واؤ) لکھتے وقت یہ پڑھیں۔

(وهیم) وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَخْتَارُ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ فَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَتَعَالٰى عَمَّا يُشْرِكُونَ۔

اور (زا) لکھتے وقت یہ پڑھیں۔

(زنقطا) زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِينَ وَالْقَنَاطِيرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَاللّٰهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الْمَآبِ۔ (سورہ آل عمران:14)

اور (حا) لکھتے وقت یہ پڑھیں۔

(حذایہ) حٰمٓ عٓسٓقٓ كَذٰلِكَ يُوحِي اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكَ اللّٰهُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ۔

اور (طا) لکھتے وقت یہ پڑھیں۔

(طفیالِ) طٰهٰ۔ مَا اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لِتَشْقٰى۔ اِلَّا تَذْكِرَةً لِمَنْ يَخْشٰى۔ تَنْزِيلًا مِمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمَاوَاتِ الْعُلٰى۔ الرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى (سورہ طٰہٰ:1 تا 5)

اور جاننا چاہئے کہ املاک حروف کے ہیں ساتھ آیات کے جیسا کہ گزر چکا ہے۔ اب ہم ذکر کرتے ہیں ان کو جدا ان سے تاکہ آپ کو معلوم ہو جائے۔

الف (ایو)۔ با (بقطریال)۔ جیم (جلیثِ)۔ دال (دمیالِ)۔ حا (هطظوش)۔ واؤ (وهیم)۔ زا (زنقطا)۔ حا (حذایہ)۔ طا (طفیالِ)۔

خاتم حرفی کی یہ صورت ہے۔

ح	ا	و
ج	ھ	ز
د	ط	ب

اور بعض عاملین وکاملین مثلث حرفی اور عددی کو لکھا اس طرح بھی تحریر فرماتے ہیں۔

۸ح	۱ا	۶و
۳ج	۵ھ	۷ز
۴د	۹ط	۲ب

ہر خانہ مثلث کے اسماء اس خانہ میں درج کرتے ہیں تا کہ سمجھنے میں زیادہ آسانی رہے

۶/رحیم	۱/رایہ	۸/حذایہ
۷/رتقطا	۵/ھطظوش	۳/خلیش
۲/بقطر جال	۹/طفبال	۴/ردمیال

اس خاتم سلیمانی یعنی خاتم غزالی کے ساتھ چار موکلات اعظم یہ ہیں۔

جبرائیلُ، میکائیلُ، اسرافیلُ، عزرائیلُ۔ اور دو موکل اُن کے خدام یہ ہیں۔

نوائیلُ، سمکیائیلُ۔ اور بعض عاملین نے شرنطیائیلُ کا نام بھی درج کیا ہے۔

مکمل خاتم سلیمانی (خاتم غزالی) اس طرح ہے۔

کہیعص	قولہ	بسم	الحق	حمعسق
جبرائیل	ب۲	ط۹	د۴	میکائیل
الرّحیم	ز۷	ھ۵	ج۳	اللہ
اسرافیل	و۶	۱۱	ح۸	عزرائیل
المر	الملک	الرّحمٰن	ولہ	طسم

یہ خاتم کاٹنے والی تلوار اور زہر قاتل ہے اور ایک طرح کا تریاق اعظم بھی ہے۔ شفاالامراض کے لیے اکسیر اعظم ہے۔ چمکنے والے سورج کی طرح نورانی شعاعوں کی جامع ہے اور ایک روشن ستارہ کی مانند ہے۔ کمان سے نکلنے والا ایک تیر بے خطا ہے۔ کرامات کی حامل ہے۔ اللہ تعالٰی کی ذاتِ اقدس ومقدس ہر چیز پر قادر ہے۔ آپ اس راز سے آگاہ ہو رہے ہیں اس لیے اس کا ناجائز استعمال نہ کریں۔

اور صرف جائز امور میں ہی استعمال کریں۔

اس خاتم شریفہ کے بارے میں حجۃ الاسلام امام ابو حامد محمد بن محمد غزالی نے تحریر فرمایا ہے کہ یہ وفق شریف زحل اور قمر کے ساتھ منسوب مشہور ہے۔ اور یہ خاتم سید جلیل آصف بن برخیا وزیر حضرت سلیمان علیہ السلام کے ساتھ منسوب ہے۔ اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ یہ خاتم حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام کے ساتھ منسوب ہے۔ بعض عاملین کاملین فرماتے ہیں کہ اس خاتم کو حضرت آدم علیہ السلام نے استخراج کیا، سفر آدم جو سفر حقائق مشہور تھا۔ اس دوران ملک زرائیل نے اللہ تعالٰی کے حکم سے تعلیم کیا جس کا تذکرہ بعض احادیث کی کتب میں بھی ملتا ہے۔

اس روایت کو امام غزالی نے اپنی کتاب "المندل والخاتم السلیمانی والعلم الروحانی" میں روایت کیا ہے۔

ابو علی دقاق نے فرمایا کہ یہ خاتم متضمن ہے بہت سارے اسرار کو جو اسرار مراد لیے ہیں اللہ تعالٰی نے ساتھ اپنے قول

"اِنْ یَّاْتِیَکُمُ التَّابُوْتُ فِیْهِ سَکِیْنَةٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ"

پس نام ذکر کیا اُس تابوت اور سکینہ اور علم اور قول اللہ تعالٰی کا "تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِکَةُ" یعنی وہ اسرار کہ متضمن ہے اُس کو اس لیے کہ اسرار بعض دفعہ تعبیر کیا جاتا اُن سے ساتھ ملائکہ کے اور کبھی تعبیر کیا جاتا ہے روحانیت سے اور کبھی تعبیر کیا جاتا طبیعت سے اور وہ اسرار جو تعلیم دی تھی اُن اللہ تعالٰی نے ملک طالوت کو وہ، وہ ہیں جو کہ مراد لیے ساتھ قول "وَزَادَهٗ بَسْطَةً فِی الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ" اور خاص کرتا ہے ساتھ اسرار خاتم کے۔ ایسا ہی ذکر کیا اُس کو ولی علامہ ابو علی دقاق نے اور استخراج کرنے والا ہے پانچ

آیات کتاب اللہ تبارک وتعالیٰ سے وہ پانچ آیات آگے درج کی جارہی ہیں۔

نقشِ مثلث اور حروفِ مقطعات

نقش مثلث تمام نقوش میں بنیادی حیثیت رکھتا ہے یہ علویت کے درجے پر ہے۔ مثلث نقش کی تاثیر تمام مقاصد میں بے نظیر ہے۔ کوئی بھی ایسا کام نہیں ہے جو اس کے ذریعے حاصل نہ کیا جا سکتا ہو۔ نقش مثلث جسے عام طور پر پندرہ کا نقش بولا جاتا ہے۔ یہ نقش کوکب قمر سے متعلق ہے اور اسم ام البشر حضرت حواؑ کا ہے کیونکہ یہ حضرت حواؑ کے اعداد پر مشتمل ہے اور حوا کے کل اعداد پندرہ (۱۵) ہیں۔ اگر تینوں ضلعوں کی مجموعی تعداد کو لیا جائے تو پھر ۴۵ عدد ہو جاتے ہیں۔ یعنی فنی لحاظ سے اس نقش کی مساحت ۴۵ ہے جو اسم حضرت آدمؑ کے اعداد ہیں۔ گویا نقش حضرت آدمؑ کے ہر ضلع سے حضرت حواؑ برآمد ہوتی ہے۔ اس لئے انسانی افعال و اعمال میں یہ امتیازی خصوصیات کا حامل ہے اور یہ نقش حضرت لوطؑ کے اعداد کے مطابق بھی ہے۔ رفتار مثلث احاد برآمد ہوتی ہے کیونکہ کل اعداد ایک سے نو تک اس میں درج ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ مرتبہ احاد اعصائے حضرت موسیٰ کے متعلق ہے۔ اس لئے بطلانِ سحر کرتے ہیں۔ بعض کا خیال ہے کہ نقش مثلث ان تینوں کلموں سے ماخوذ ہے اور یہ اسماء ہندسوں کی ترتیب سے نقش کے اندر موجود ہیں (بطد۔ زہج۔ واح) کہا جاتا ہے کہ زمانہ قدیم کی کسی زبان میں یہ اسمائے الٰہیہ ہیں۔ مگر یہ نام یاد رکھنے کیلئے موزوں ہیں۔ ان سے رفتار یاد رہتی ہے۔ اسے نقش مثلث طبعی اور آتشی بھی کہا جاتا ہے۔

نقش حوا

٨	١	٦
٣	٥	٧
٤	٩	٢

اور مثلث (بطد۔ زہج۔ واح) یہ جسے مثلث خاکی بھی کہا جاتا ہے۔

خاکی

٤ د	٩ ط	٢ ب
٣ ج	٥ ھ	٧ ز
٨ ح	١١	٦ و

عاملین و کاملین کا خیال ہے کہ مثلث قرآن کریم دو آیات مقطعات سے اخذ کیا گیا ہے جو یہ ہیں کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ نقش مثلث میں ان حروف کے اعداد جمل صغیر سے لئے گئے ہیں۔ جس کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

کٓھٰیٰعٓصٓ

(ک) اس کے عدد جمل صغیر ۲ ہیں اس لئے دوسرے خانہ میں رکھا گیا۔

(ھ) اس کے عدد جمل صغیر ۵ ہیں اس لئے پانچویں خانہ میں رکھا گیا۔

(ی) اس کے عدد جمل صغیر ۱ ہے اس لئے پہلے خانہ میں رکھا گیا۔

(ع) اس کے اعداد جمل صغیر ۷ ہیں اس لئے ساتویں خانہ میں رکھا گیا۔

(ص) اس کے عدد جمل صغیر ۹ ہیں اس لئے نویں خانہ میں رکھا گیا۔

حمسعق

(ح) اس کے عدد جمل صغیر ۸ ہیں اس لئے آٹھویں خانہ میں رکھا گیا۔

(م) اس کے عدد جمل صغیر ۴ ہیں اس لئے چوتھے خانہ میں رکھا گیا۔

(ع) اس کے عدد جمل صغیر ۷ ہیں مکرر ہے اس کا مقام درج ہو چکا ہے۔

(س) اس کے عدد جمل صغیر ۶ ہیں اس لئے چھٹے خانہ میں رکھا گیا۔

(ق) اس کے عدد جمل صغیر ا تھا مگر عاملین و کاملین کا بیان ہے کہ ق ابجد میں سینکڑہ یعنی درجہ سوئم میں شامل ہے۔ اس مناسبت پر اس کو درجہ سوئم پر رکھ کر خانہ سوئم میں اس کو جگہ دی۔ نیز مندرجہ بالا حروف میں صرف ق ہی وہ حرف ہے جو دو نقطے والا ہے اس لئے حرف اور دو (۲) نقطے جب شمار کرتے ہیں تو ۳ ہوتے ہیں۔ اس لئے خانہ سوئم ہی اس کا مقام ہے۔ اعداد کے لحاظ سے اس کے عدد ۱۰۰ ہیں۔ اکائی دہائی سینکڑہ میں یہ تیسرے نمبر کا عدد ہے لہٰذا ۱۰۰×۳ = ۳۰۰ اس کو ۹ پر تقسیم کیا باقی ۳ رہا اس لئے تیسرے خانہ میں ۳ رکھ دیا گیا۔ مثلث یہ ہے۔

۷۸۶

ح۸	ی۱	س۶
ق۳	ھ۵	ع۷
م۴	ص۹	ک۲

مندرجہ بالا تفصیل سے یہ بات واضح ہو گئی کہ مثلث کے طبعی نقش میں نمبر ۱ سے نمبر ۹ تک جو گنتی لکھی ہوئی ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ درحقیقت قرآن مجید کی دو آیات

کھیعص حمعسق سے ماخوذ ہے۔ گویا مثلث کا ہر خانہ ان حروف میں سے کسی نہ کسی حرف کا مرہون منت ہے۔ نقش مثلث میں حروف مقطعات پوشیدہ ہیں۔ اس لئے کہا جاتا ہے کہ اس نقش میں اسم اعظم پوشیدہ ہے مثلث کی طبعی رفتار کا ذکر اوپر ہو چکا ہے۔ عاملین نے مثلث کی چار عنصری رفتاریں بھی مقرر کی ہے۔ انکی رفتار یاد رکھنے کیلئے یہ حروف ہیں۔

آتشی کیلئے = واح، زھج، بطد۔

بادی کیلئے = وزب، اھط، حجد۔

آبی کیلئے = بزو، طھا، دجح۔

اور خاکی کیلئے = بطد، زھج، واح۔

نقش مثلث درحقیقت حروف مقطعات سے ہی ماخوذ ہے۔ بطد۔ زھج۔ واح وغیرہ کو یاد رکھنے کیلئے ہیں۔

تعویذات کی اقسام اور ان کا طریقہ استعمال

تعویذات بلحاظ طبع چار قسم کے ہوتے ہیں۔ آتشی۔ بادی۔ آبی اور خاکی

آتشی تعویذات

یہ آگ میں جلائے جاتے ہیں۔ یا آگ کے نیچے دفن کیے جاتے ہیں۔ تاکہ متواتر حرارت پہنچتی رہے۔ اس کے لیے یوں کرتے ہیں کہ تعویذ کے اوپر اور نیچے ایک ایک کوری ٹھیکری رکھ کر دھاگہ لپیٹ دیتے ہیں۔ تاکہ نقش کو حرارت احتیاط سے پہنچے۔ اور اسے آگ کے نیچے یا چولہے وغیرہ میں اتنی دور دفن کرتے ہیں۔ کہ حرارت تو پہنچتی رہے مگر جلنے نہ پائے۔ آتشی تعویذات کی بتیاں بھی بنائی جاتی ہیں۔ ان کو چراغ

میں جلایا جاتا ہے۔

سعد اعمال میں اچھی چیزوں پر لکھتے ہیں۔ مثلاً کاغذ، بکری کا شانہ، ہرن کی جھلی اور کھال۔ مٹی چینی، کوری ٹھیکری، گھوڑے کا نعل وغیرہ اور چراغ میں بھی خوشبو دار تیل ڈالتے ہیں یا گھی سے جلاتے ہیں۔

نحس اعمال میں حرام جانور کی ہڈی، گدھے کی کھال، رنگ دار کاغذ، پرانا ردی کپڑا جو گھر سے نہیں لیا جاتا بلکہ باہر سے اٹھایا جاتا ہے۔ اور روشنائی میں سرکہ وغیرہ ڈال کر لکھا جاتا ہے۔ نحس اعمال میں لکھتے وقت منہ میں کالی مرچ رکھتے ہیں۔

آتشی تعویذ لکھتے وقت منہ مشرق کی طرف کرتے ہیں۔ یہ برائے ہلاکت، بیمار کرنا، خرابی وتباہی اور تفرقہ میں کام آتے ہیں۔ آتش کا رنگ سرخ ہے اس لیے آتشی نقوش لکھنے کے لیے سرخ روشنائی استعمال کی جائے۔

بادی تعویذات

کسی خوشبودار چیز پر پڑھ کر دم کر کے سنگھاتے ہیں یا پتوں، پھلوں میٹھی چیزوں پر دم کر کے کھلاتے ہیں۔ یا تعویذ لکھ کر درخت یا کسی اونچی جگہ لٹکاتے ہیں۔

نحس اعمال میں کانٹے دار یا کڑوے پھل دار درخت پر لٹکاتے ہیں۔ جیسے کیکر کا درخت یا نیم یا سدرہ کا درخت۔ اونچے مکان یا اونچی جگہ بیٹھ کر لکھتے ہیں۔ منہ مغرب کی طرف کر کے لکھے جاتے ہیں۔ باد کا رنگ زرد ہے اس لیے بادی نقوش لکھتے وقت زرد رنگ کی روشنائی استعمال کی جائے۔ یہ نقوش برائے فتوحات، برآمدن حاجات، ترقی درجات وغیرہ کے لیے کیے جاتے ہیں۔

خاکی تعویذات

یہ نقش لکھ کر زمین میں دباتے ہیں۔ یا کسی بھاری پتھر کے نیچے دبا دیتے ہیں یا مطلوب کی گزرگاہ یا سونے کہ جگہ یا چوکھٹ یا چوراہے یا پھر قبرستان یا گھر میں دفن کرتے ہیں۔ یہ ایسی جگہ لکھتے ہیں جہاں کمرہ خالی اور ہوادار ہو۔ منہ جنوب کی طرف کر کے بیٹھتے ہیں۔ خاک کا رنگ سیاہ ہے اس لیے خاکی نقوش لکھتے وقت سیاہ روشنائی استعمال کی جائے۔ یہ نقوش برائے خروج، زبان بندی، خواب بندی، مرد یا عورت کی شہوت باندھنا، دل بندی، گوش بندی، سخن بندی، سحر جادو دور کرنا، اور کسی امر کی قائمی اور ثبات کے حصول کے لیے انہیں پر کرتے ہیں۔

آبی تعویذات

کاغذ پر لکھ کر مطلوب کو پلاتے ہیں۔ یا کسی چینی کی پلیٹ پر لکھ کر پلائے جاتے ہیں۔ یا پانی کے پیالہ پر دم کر کے پلاتے ہیں۔ یا نقوش پانی کے کنارے دفن کرتے ہیں۔ یا پانی میں بہائے جاتے ہیں۔ پانی کے کنارے دفن کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ مٹی کی چھوٹی سی کلیا لے کر اس میں تعویذ رکھ کر اس کا منہ موم سے یا کسی اور طریقہ سے اچھی طرح بند کر دیتے ہیں تا کہ پانی اندر نہ جا سکے۔ پھر اسے پانی کے کنارے پر دفن کرتے ہیں۔ تا کہ نمی پہنچتی رہے۔ پانی میں بہانے کا طریقہ یہ ہے کہ بانس کی نلکی لے کر اس کے اندر نقش رکھ کر منہ موم سے یا پلاسٹک سے بند کر کے پانی میں بہا دیتے ہیں۔ ایسے تعویذات دریا، نہر، ندی یا کنوئیں میں بھی ڈالے جاتے ہیں۔ آبی تعویذات کسی حوض یا دریا کے کنارے بیٹھ کر لکھے جاتے ہیں۔ یا پھر پانی کا طشت پاس رکھ لیتے ہیں۔ اور منہ شمال کی طرف کر کے لکھتے ہیں۔ آب کا رنگ نیلا مانا گیا ہے

اس لیے آبی نقوش لکھتے وقت نیلے رنگ کی روشنائی استعمال میں لائی جائے۔ آبی نقوش برائے محبت، شفائے امراض، خلاصی محبوس، اور حاملہ ودرد زہ اور قضائے حاجات کے لیے پر کئے جاتے ہیں۔

مثلث کی عنصری رفتاریں

کسی نے ایک شعر لکھا ہے۔ یاد کرنے کے لیے موزوں ہے۔

فتوح است بادی ، خروبست خاک

بہ مائی محبت ، بہ ناری ہلاکت

مطلب اس کا یہ ہے کہ بادی نقوش فتوحات کے لیے، خاکی عقود کے لیے، آبی محبت کے لیے اور آتشی ہلاکت کے لیے لکھے جاتے ہیں۔ قدیم حکماء نے اسے ایک مثلث کی شکل دے کر بہ لحاظ عناصر خانوں کو بیان کیا ہے۔ تاکہ عاملین کے ذہن نشین ہو جائے۔

		تفریق		
		آتشی		
محبت	آبی		بادی	فتوحات
		خاکی		
		عقود		
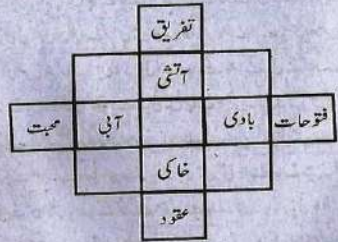
مثلث کی چاروں عنصری منسوبی رفتاریں یہ ہیں۔

آتشی رفتار

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

بادی رفتار

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

آبی رفتار

۴	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

خاکی رفتار

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

مثلث کی چار معکوس چالیں

مثلث کے ہر خانہ سے چال نہیں بن سکتی۔ جیسا کہ نقش مربع کے ہر خانہ سے چال بنتی ہے۔ بلکہ صرف چاروں عناصر کی منسوب اور چار معکوس چالیں بنتی ہیں۔ چار منسوبی چالیں دی جا چکی ہیں۔ اور چار معکوس چالیں درج ذیل ہیں۔ جس قدر بھی عملیات وضع کیے جائیں گے، وہ انہی آٹھ چالوں سے ہوں گے۔ سعد امور کے لیے منسوب اور نحس امور کے لیے معکوس چالیں ہیں۔

آتشی شرقی معکوس چال برائے جدائی

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

بادی غربی معکوس چال تلف کرنے کے لیے

۴	۳	۸
۹	۵	۱
۲	۷	۶

آبی شمالی معکوس چال برائے غم وفکر

۸	۳	۴
۱	۵	۹
۶	۷	۲

خاکی جنوبی۔ معکوس چال برائے سرگردانی، آوارگی

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

اگر آپ نقش میں وہ قانون جو مقصد، عنصر اور چال سے تعلق رکھتا ہے، سمجھ چکے ہیں تو جان لیں کہ ایک چوتھائی کامیابی آپ نے حاصل کر لی۔ اور اگر آپ وقت کی تخصیص کو استخراج کر سکتے ہیں، جو عملیات خیر وشر میں اثر پیدا کرتے ہیں، تو جان لیں کہ ایک چوتھائی کامیابی آپ نے اور حاصل کر لی۔

باقی نصف قوت عمل کی رہ جاتی ہے، وہ اس وقت حاصل ہو جاتی ہے۔ جب کسی نقش یا اسم یا موکل یا آیت کا نصاب پورا کر لیا جائے۔ یاد رہے اس لحاظ سے جس قدر قابلیت میں کمی ہوگی۔ اسی قدر نقش کے اثر میں کمزوری واقع ہوگی۔ اور جس قدر عامل نقش کے لزومات کے استخراج پر حاوی ہوگا۔ اسی قدر وہ ایک سریع الاثر قوت کا مالک ہوگا، اور دنیاوی تصرف میں اسے کمال کا درجہ نصیب ہوگا۔

مثلث کے خانوں کی تاثیر

ہر خانہ سے پر کرنے میں ایک خاص تاثیر ہوتی ہے۔ مثلث کے ہر خانہ کی تاثیر یہ ہے۔ یہ ترتیب نقش میں رفتار کے لحاظ سے نہیں بلکہ بالترتیب گنے جائیں گے جو یہ ہیں۔

۱	۲	۳
۴	۵	۶
۷	۸	۹

خانہ نمبر ۱۔ مراد دلی۔ صحت تن بدن۔ حصول عظمت و غنا وغیرہ

خانہ نمبر ۲۔ حصول آمدن۔ ذریعہ معاش۔ ترقی کاروبار وغیرہ

خانہ نمبر ۳۔ دفع اعداء۔ حصول مراد۔ محبت اعزا وغیرہ

خانہ نمبر ۴۔ دوستی اور حاجات وغیرہ

خانہ نمبر ۵۔ زبان بندی۔ امان دشمن۔ باغ و دبستان وغیرہ

خانہ نمبر ۶۔ شفائے امراض کے لے۔

خانہ نمبر ۷۔ الفت و محبت مرد و زن کے لیے۔

خانہ نمبر ۸۔ تباہی و مقہوری دشمنان وغیرہ

خانہ نمبر ۹۔ کشائش کار اور فتح و نصرت کے لیے۔

نو اسماءِ حسنیٰ اور مثلث

امام فخر الدین رازیؒ نے بحساب جمل صغیر نو اسمائے الٰہی کو شکل مثلث میں واضح کیا ہے۔ جو یہ ہیں۔ اس مثلث میں کمال یہ ہے کہ جس خانے میں جو اسم ہے اس کا عدد جمل صغیر خانے کا عدد ہے مثلاً ۹ خانہ میں (حیٌ) ہے (حیٌ) کے عدد جمل کبیر ۱۸ اور جمل صغیر ۹ ہوئے۔ اگر ان تمام اسماء کے اعداد ۲۰۳۴ کا عدد جمل صغیر لیا جائے تو ۹ ہی نکلے گا۔ گویا کہ مثلث کا ہر خانہ اللہ تعالیٰ کی ایک اسم سے ماخوذ ہے۔ یہ مثلث خیر و برکت کیلئے ہے۔ بے برکتی کو دور کرتی ہے۔ عزت و وقار اور ترقی لاتی ہے۔ دشمن دفع ہوں۔ خاکی چال سے مثلث یہ ہے۔

۷۸۶

خبیرٌ	حیٌّ	احدٌ
کبیرٌ	بصیرٌ	لطیفٌ
باری	واحدٌ	قادرٌ

موکلات عناصر

بخوبی یاد رہے کہ پروردگار دو عالم نے موالید ثلاثہ شش جہات خمسہ شجرہ ہفت افلاک غرض عرش تا فرش ہر چیز کی بنا اربعہ عناصر پر قائم کی ہے۔ جن میں اول آتش، دوئم باد سوئم آب اور چہارم خاک ہے۔ اور یہ چاروں عناصر پر چہار اطراف عالم سے تعلق رکھتے ہیں۔ چنانچہ عنصر آتشی مشرق سے، بادی مغرب سے، آبی شمال سے، اور خاکی جنوب سے منسوب ہے اور پھر یہ ہر چہار عناصر باہم ایک دوسرے کے

دوست اور دشمن بھی ہیں اور ان کی دوستی اور دشمنی کے پردے میں عملیات ونقوش کی ناکامی وکامیابی کا راز پوشیدہ ہے۔

آتش و باد میں موافقت ہے = خاک و آب میں موافقت ہے

آتش و آب میں مخالفت ہے = آتش و آب میں مخالفت ہے

باد وخاک میں مخالفت ہے۔

ان کے علاوہ جو صورت ہوگی اسے میمن قرار دیں گے۔

طبائع حروف تہجی

طبائع	حروف متعلقہ	کلمہ	جہت	مجموعہ اعداد	تاثیر	مزاج
آتشی	اوطام ف ش ذ	اھطمفشذ	مشرق	۱۱۳۵	گرم	صفرا
بادی	ب وی ن ص ت ض	بوین صتتض	مغرب	۱۳۵۸	سرد	خون
آبی	ج ز ک س ق ث ظ	جزکس قثظ	شمال	۱۵۹۰	تر	بلغم
خاکی	د ح ل ع ر خ غ	دحلع رخغ	جنوب	۱۹۱۲	خشک	سودا

اطرافی موکلات کی جدول

عناصر	حروف متعلقہ	اطراف	اطرافی موکل اعظم	مددگار موکلات
آتش	اھطمفشذ	مشرق	دنیائیلُ	صمائیلُ حرقیائیلُ سمحائیلُ
باد	بوین صتتض	مغرب	دردیائیلُ	جبریقیلُ قصمائیلُ دشوبائیلُ
آب	جزکس قثظ	شمال	اپنائیلُ	فرعوئیلُ طائیلُ واللوئیلُ
خاک	دحلع رخغ	جنوب	صرفیائیلُ	قمبائیل مرجائیل حرمکائیلُ

عنصری موکلات کی جدول

عناصر	منسوبی موکلات	جن مقاصد میں موکلات معاون ومددگار ہوتے ہیں۔
آتش	یا بلسوثا	فتوحات غیب میں کام کرتا ہے۔
باد	یا کیفتوثا	غیب کو حاضر کرنے اور گریختہ کیلئے کام کرتا ہے
آب	یا مسطلیحو	محبت اور اخلاص میں کام کرتا ہے۔
خاک	یا مستفیھا	ہلاکی دشمن میں کام کرتا ہے۔

دیگر مقاصد میں مندرجہ ذیل موکلات کام کرتے ہیں۔

مثلاً خلاصی محبوس کیلئے۔ (یا میقھوثا)

بغض عداوت اور دشمنی کیلئے۔ (یا مالی شوسا)۔

دشمن کے اخراج کیلئے۔ (یامعطلیطخواہ)

چور یا دشمن کو سزا دینے کیلئے۔ (یاطومومُوما)

☆☆☆

برھتیہ اور خاتم سلیمانی

عزیمت برہتیہ ہی خاتم سلیمانی سے ثمرات حاصل کرنے کی وہ خاص عزیمت ہے۔ اس پہلے ہم عزیمت برہتیہ تحریر کرتے ہیں۔ جو یہ ہے۔

عزمت برھتیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الْقَدِیْمِ الْاَزَلِیِّ الْمُحِیْطِ الَّذِیْ اَحَاطَ بِعِلْمِهٖ جَمِیْعَ الْمَخْلُوْقَاتِ الْقَدِیْمِ الْاَبَدِیِّ الَّذِیْ لَا ابْتِدَاءَ لِقِدَمِهٖ وَلَیْسَ لَهٗ انْتِهَاءُ الَّذِیْ اَشْرَقَ بِسَاطِعِ نُوْرِ وَجْهِهٖ جَمِیْعَ الْاَكْوَانِ وَاَمَدَّهَا بِقُدْرَةِ هَیْبَتِهٖ عَلٰی كُلِّ مَلَكٍ وَّفَلَكٍ وَّجِنٍّ وَّشَیْطَانٍ وَّسُلْطَانٍ فَخَافَتْهُ جَمِیْعُ مَخْلُوْقَاتِهٖ وَاَذْعَنَتْ وَتَوَاضَعَتِ الْمَلَائِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ مِنْ اَعْلٰی مَقَامَاتِهَا وَسَجَدَتْ وَاَجَابَتْ دَعْوَةَ اِسْمِهِ الْاَعْظَمِ لِمَنْ تَكَلَّمَ بِهٖ وَاَسْرَعَتِ الْاِجَابَةَ وَالْبَرَاهِیْنَ الْمُحْكَمَةِ الْمَكْتُوْبَةِ فِیْ اَلْوَاحِ قُلُوْبِ الْمُتَصَرِّفِیْنَ بِسِرِّ بَلْمُوْحِ اَجْهَرَطٍ وَاَقْسَمْتُ عَلَیْكُمْ اَیُّهَا الْاَرْوَاحُ الرُّوْحَانِیَّةُ الْعُلْوِیَّةُ وَالسُّفْلِیَّةُ وَخُدَّامُ هٰذَا الْعَهْدِ الْكَبِیْرِ اَنْ تُجِیْبُوْا دَعْوَتِیْ وَتَقْضُوْا حَاجَتِیْ بِعِزَّةٖ،

بَرْهَیَهٖ۔ كَرِیْرٍ۔ تَتْلِیَهٖ۔ طَوْرَانِ۔ مَزْجَلٍ۔ بَزْجَلٍ۔ تَرْقَبٍ۔ بَرْهَشٍ۔ غَلْمَشٍ۔ خُوْطِیْرٍ۔ قَلْنَهُوْدٍ۔ بَرْشَانٍ۔ كَظْهِیْرٍ۔ نَمُوْشَلَخٍ۔ بَرْهَیُوْلَا۔ بَشْكَیْلَخٍ۔ قَرْزَمٍ۔ اَنْغَلِیْطٍ۔ قَبَرَاتٍ۔ غَیَاهَا۔ كَیْدَهُوْلَا۔ شَمْخَاهِیْرٍ۔ شَمْخَاهِیْرٍ۔ شَمْهَاهِیْرٍ۔ بَكَهْطَهُوْنِیَهٖ۔ بَشَارِشٍ۔ طُوْنَشٍ۔ شَمْخَابَارُوْخٍ۔

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ كَهْكَهِیْجٍ كَمَجْلَكُمْ بِعَطْشٍ بِلَطْشَغَشْغُوْثٍ اَمُوْیِلٍ جَلْدَمٍ مَهْجَمًا هَجْلَمِیْجٍ وَرْدَوِیْهِ مَهْفَیَا۔ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَیْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْءٌ

وَھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ بِحَقِّ ھٰذَا الْعَھْدِ الْمَاخُوْذُ عَلَیْکُمْ یَاخُدَّامَ ھٰذِہِ الْاَسْمَاءِ
الْاَنْقِیَادُ وَالْاِنْفَادُ فِیْمَ اَمَرْتُکُمْ بِہٖ فِیْ وَقْتِیْ ھٰذَا بِعِزَّۃِ الْعَزِیْزِ الْمُعِزِّ فِیْ عِزِّ عِزِّہٖ
وَاَوْفُوْا بِعَھْدِ اللّٰہِ اِذَا عَاھَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْاَیْمَانَ بَعْدَ تَوْکِیْدِھَا وَقَدْ جَعَلْتُ
اللّٰہَ عَلَیْکُمْ کَفِیْلًا اُحْضُرُوْا وَاسْمَعُوْا وَاَطِیْعُوْا وَکُوْنُوْا عَوْنِیْ عَلٰی جَمِیْعِ مَا
اَمَرْتُکُمْ بِہٖ بِحَقِّ الْاِسْمِ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ الَّذِیْ اَوَّلُہٗ اٰلٌ وَاٰخِرُہٗ اٰلٌ
وَھُوَ اٰلُ شَلَعٍ بَعُوْ یُوْبِیَہٖ یَوْ وَاہٍ آوْ بَتْکُوْ بَتْکُوْ بَتْکَفَالٍ بَصَعِیْ کَعِیْ مَمْیَالٍ
مُطِیْعٍ لَکَ یَا آلٍ مَا اَعْظَمَ اِسْمُکَ یَا آلِ حَلٍ زَرْیَالٍ مَاسْمَعَ اِسْمُکَ رُوْحٌ
وَعْصَا الْاَصْعَقِ وَاَحْرَقَ مِنْ نُوْرِکَ یَا ذَا النُّوْرِ الْاَعْظَمِ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ بِعَالِمِ
الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ الْکَبِیْرُ الْمُتَعَالُ وَبِحَقِّ الْاِسْمِ الَّذِیْ تَعَاھَدْتُّمْ عِنْدَ بَابِ
الْھَیْکَلِ الْکَبِیْرِ وَھُوَ بَعْلَشَاقَشٍ، مَھْرَاقَشٍ، اَقْشَامَقَشٍ، شَقْمُوْنَھَشٍ، رَکْشَا،
کَشْلَخٍ، عَکْشٍ، طَھَشٍ۔ وَمَنْ یُّعْرِضْ عَنْ ذِکْرِ رَبِّہٖ یَسْلُکْہُ عَذَابًا صَعَدًا
وَبِحَقِّ اَھْیَا شَرَاھِیًا اَدُوْنَائِیْ اَصْبَاؤُتَ آلْ شَدَّائِیْ وَبِحَقِّ اَبْجَدْ ھَوَّزْ حُطِّیْ
وَبِحَقِّ بَطَدٍ زَھْجٍ وَاحٍ وَبِحَقِّ لَلُوْحِ اَجْھَزْطٍ وَاِنَّہٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِیْمٌ
اَلْوَحَا الْعَجَلَ السَّاعَۃَ بَارَکَ اللّٰہُ فِیْکُمْ وَعَلَیْکُمْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

(الف) عزیمت برہتیہ خالص (۲۸) اسماء پر مشتمل ہے۔ یہی (۲۸) اسماء ہی اسماء برہتیہ ہیں۔ انہی اسماء کو مختلف عزائم میں شامل کر کے اس سے کام لیا جاتا ہے۔

(بـــا) ان اسماء میں اتنی قوت ہے کہ اگر معزوم قوانین عمل کو سامنے رکھ کر عزیمت کی صورت میں مقصود تیار کرے گا تو وہ بعینہ ریاضت کی صورت اختیار کر جائے گی۔ اور

اس کا چلہ نکالا جائے گا۔ اس صورت میں جبکہ عزیمت برہتیہ کی ریاضت نہ کی گئی ہو۔

(جیم) یہ عزیمت چند دیگر اسماء کی آمیزش سے مرتب کی گئی ہے جن میں۔

اسماء الخاتم

اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ کَھْکَھِیْجٍ کَحَلْکَمٍ یَعْطَشٍ بَلْشَقْشَقُوْلٍ اَمُوْیَلٍ
حَلْدَمٍ مَھْحَمَا ھَحَلْمِیْجٍ وَرْ نُوْیُوْ مَھْفَیَاجٍ ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ
وَھُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ بِحَقِّ ھٰذَا الْعَھْدِ الْمَاخُوْذُ عَلَیْکُمْ یَاخُدَّامَ ھٰذِہِ الْاَسْمَاءِ
الْاَنْقِیَادُ وَالْاِنْفَادُ فِیْمَ اَمَرْتُکُمْ بِہٖ فِیْ وَقْتِیْ ھٰذَا بِعِزَّۃِ الْعَزِیْزِ الْمُعِزِّ فِیْ عِزِّ عِزِّہٖ
وَاَوْفُوْا بِعَھْدِ اللّٰہِ اِذَا عَاھَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْاَیْمَانَ بَعْدَ تَوْکِیْدِھَا وَقَدْ جَعَلْتُ
اللّٰہَ عَلَیْکُمْ کَفِیْلًا اُحْضُرُوْا وَاسْمَعُوْا وَاَطِیْعُوْا وَکُوْنُوْا عَوْنِیْ عَلٰی جَمِیْعِ مَا
اَمَرْتُکُمْ بِہٖ بِحَقِّ الْاِسْمِ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ الَّذِیْ اَوَّلُہٗ اٰلٌ وَاٰخِرُہٗ اٰلٌ
وَھُوَ۔

اسم الاعظم

آلْ شَلَعٍ بَعُوْ یُوْبِیَہٖ یَوْ وَاہٍ آوْ بَتْکُوْ بَتْکُوْ بَتْکَفَالٍ بَصَعِیْ کَعِیْ مَمْیَالٍ
مُطِیْعٍ لَکَ یَا آلٍ مَا اَعْظَمَ اِسْمُکَ یَا آلِ حَلٍ زَرْیَالٍ مَاسْمَعَ اِسْمُکَ رُوْحٌ
وَعْصَا الْاَصْعَقِ وَاَحْرَقَ مِنْ نُوْرِکَ یَا ذَا النُّوْرِ الْاَعْظَمِ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ بِعَالِمِ
الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ الْکَبِیْرُ الْمُتَعَالُ وَبِحَقِّ الْاِسْمِ الَّذِیْ تَعَاھَدْتُّمْ عِنْدَ

باب الھیکل الکبیر

بَابِ الْھَیْکَلِ الْکَبِیْرِ وَھُوَ بَعْلَشَاقَشٍ، مَھْرَاقَشٍ، اَقْشَامَقَشٍ،
شَقْمُوْنَھَشٍ، رَکْشَا، کَشْلَخٍ، عَکْشٍ، طَھَشٍ۔ وَمَنْ یُّعْرِضْ عَنْ ذِکْرِہٖ

يُسْلِكُهُ عَذَابًا صَعَدًا وَبِحَقِّ اَهْيًا شَرَاهِيًا اَدُوْنَائِي اَصْبَاؤُتَ آلْ شَدَائِي وَبِحَقِّ
اَبْجَدْ هَوَزْ حُطِّي وَبِحَقِّ بَطَدْ زَهْجِ وَاحِ وَبِحَقِّ بُدُوْحِ اَجْهَزْطٍ وَاِنَّهُ لَقَسَمٌ
لَوْتَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ اِلْوَحَا الْعَجَلَ السَّاعَةُ بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكُمْ وَعَلَيْكُمْ وَلَاحَوْلَ
وَلَاقُوَّةَ اِلَّابِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمُ۔

اعدادِ کاملہ کے مطابق حروف

مثلث کی طبعی چال کے انداز اور اس کی جہتیں جو قسم میں کام آتی ہیں۔ جیسے
ابجد ہوز حطی ۔۔۔ الخ۔ ہیں۔

خاتم سلیمانی

اے در رُخ تو پیدا انوارِ پادشاہی
در فکرت تو پنہاں صد حکمتِ الٰہی
کلک تو بارک اللہ در ملک و دیں کشادہ
صد چشمہ آبِ حیواں از قطرہ سیاہی
بر اہرمن نتابد انوارِ اسم اعظم
ملک آن تست و خاتم فرما ہر آنچہ خواہی
در حشمت سلیماں ہر کس کہ شک نماید
بر عقل و دانشِ او خندند مُرغ و ماہی

واضح رہے کہ مفصل نقوش میں سے سب سے زیادہ چھوٹا نقش مثلث کا ہوتا ہے، اس نقش کی زکات کے بارے میں صدہا برس سے لوگ لکھ رہے ہیں اور اس کی زکات کے ایسے طریقے بیان کیے گئے ہیں جو کہ عقل کو چکرا دینے والے ہوتے ہیں۔ محض نقوش کے سوا لاکھ لکھنے سے کچھ نہیں ہوتا۔ ہمارے پاس ایسے بے شمار لوگ آئے جنہوں نے بدوح کے سوا لاکھ نقوش لکھ کر اس کی زکات ادا کی لیکن تاثیر سے خالی تھے۔ اسی طرح کئی دوسرے لوگ بھی ملے جنہوں نے دیگر نقوش کو سوا لاکھ لکھ کر زکات ادا کی مگر وہ بھی تاثیر سے خالی تھے۔

واضح رہے کہ پرانے دور کے عاملین و کاملین نقش مثلث پر ہی اکتفا کرتے تھے اور اسے خاتم سلیمانی کہتے تھے۔ خاتم سلیمانی کی توضیحات سے آپ کو آگاہ کیا جا رہا ہے۔ ہم اس کی زکات کا بھی طریقہ تحریر کریں گے۔ اور اس نقش سے بغیر زکات

کے بھی محض ترکیبِ عمل سے آپ استفادہ کریں اور سوا لاکھ کی مفروضہ زکات کے جھنجھٹ سے نکل آئیں۔ جو بھی نقش لکھیں اس کے نیچے اس نقش مثلث کے عنصر کے حروف سبعہ بھی لکھیں۔ پہلے خانے سے آخری خانے تک اسمائے تسعہ پڑھیں۔ گوکہ لوگ آج تک ان اسماء کو صرف مثلث کے لیے ہی استعمال کرتے ہیں۔ لیکن در حقیقت یہ تمام نقوش کے لیے ہیں۔ اس لیے کہ ایک سے لے کر نو تک یہ اسماء کام آئیں گے۔ پھر دسواں بھی ایک کے برابر ہوگا۔ گیارہواں دو کے برابر ہوگا، اسی باقی تمام خانوں کو قیاس کریں۔

اب مثلث تحریر ہے۔ جس میں اسماء تسعہ درج ہے۔ ان اسماء کو جو جس خانہ سے منسوب ہے اس کے لکھتے وقت صرف ایک مرتبہ تثنیہ سے پڑھنا ہے۔

مثلاً ایو ایو۔

خاتم سلیمانی

(و) وھیم (٦)	(ا) ایو (١)	(ح) حذایو (٨)
(ز) زنقطا (٧)	(ہ) ھططوش (٥)	(ج) جلیش (٣)
(ب) بقطریال (٢)	(ط) طفیال (٩)	(د) دمیال (٤)

اور ہر خانے پر اسماء تسعہ سے ایک منسوبی اسم پڑھنے کے بعد ہر خانے میں اسی اسم کے ساتھ آیات تسعہ میں سے ایک آیت پڑھیں۔ آیات تسعہ یہ ہیں۔

1۔ (الف) ایو ایو۔ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ (یعنی پوری آیت الکرسی) وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْم

2۔ (ب) بقطریال بقطریال۔ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِذَا قَضٰٓی اَمْرًا فَاِنَّمَا یَقُوْلُ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ۔ (سورۃ البقرہ آیت ۱۱۷)

3۔ (ج) جلیش جلیش۔ جَآءَ الْحَقُّ وَزَھَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ کَانَ زَھُوْقًا۔ (بنی اسرائیل آیت ۸۱)

4. (د) دمیال دمیال۔ دَعْوٰھُمْ فِیْھَا سُبْحٰنَکَ اللّٰھُمَّ وَتَحِیَّتُھُمْ فِیْھَا سَلٰمٌ ۚ وَاٰخِرُ دَعْوٰھُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔ (سورہ یونس:10)

5. (ہ) ھططوش ھططوش۔ ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ۔ (سورت الحشر آیت ۲۲)

6. (و) وھیم وھیم۔ وَرَبُّکَ یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ وَیَخْتَارُ مَا کَانَ لَھُمُ الْخِیَرَۃُ سُبْحٰنَ اللّٰہِ وَتَعٰلٰی عَمَّا یُشْرِکُوْنَ۔ (سورت قصص آیت ۶۸)

7. (ز) زنقطا زنقطا۔ زُیِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّھَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِیْنَ وَالْقَنَاطِیْرِ الْمُقَنْطَرَۃِ مِنَ الذَّھَبِ وَالْفِضَّۃِ وَالْخَیْلِ الْمُسَوَّمَۃِ وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ذٰلِکَ مَتَاعُ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَاللّٰہُ عِنْدَہٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ۔

(آل عمران آیت ۱۴)

8. (ح) حذایو حذایو۔ حٰمٓ عٓسٓقٓ کَذٰلِکَ یُوْحِیْٓ اِلَیْکَ وَاِلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکَ اللّٰہُ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ۔ (شوریٰ آیت ۱-۳)

9. (ط) طفیال طفیال۔ طٰہٰ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَیْکَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓی اِلَّا تَذْکِرَۃً لِّمَنْ یَّخْشٰی تَنْزِیْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلَی الرَّحْمٰن

عَلَی الْعَرْشِ اسْتَوٰی ۔ (سورۃ طٰہٰ ۱ تا ۵)

نقش کے معروف طریقہ کے مطابق (قولہ الحق ولہ الملک) سے اضلاع قائم کریں ۔ اگر نقش عنصری ہے تو نیچے عنصر کے حروف سبعہ لکھیں ۔ اگر نقش وضعی ہے تو عنصر کے حروف لکھنے کی ضرورت نہیں ہے ۔ نقش عنصری ہو یا وضعی اس کے اوپر کی طرف سے شروع کر کے چاروں طرف اس دن کے متعلقات تحریر کریں جس روز آپ نقش لکھ رہے ہیں ۔ ہفتہ کے سات دنوں سے متعلقات کی جدول یہ ہے ۔

جدول متعلقات ایام

ایام	اتوار	سوموار	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ
آیات	فاتحہ آیت نمبر۱	فاتحہ آیت نمبر۲	فاتحہ آیت نمبر۳	فاتحہ آیت نمبر۴	فاتحہ آیت نمبر۵	فاتحہ آیت نمبر۶	فاتحہ آیت نمبر۷
اسمائے الٰہی	فرد	[illegible]	شہید	ثابت	ظہیر	حسیب	زکی
۳۱ سریانی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
حروف ظلام	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
موکلات علوی	[illegible]	جبرائیل	اسرافیل	میکائیل	صرفائیل	عنیائیل	کسفیائیل
اعوان ارضی	المذہب	مرۃ الابیض	الاحمر	برقان	شمہورش	زوبعہ	میمون
حروف ابجد	ابجد	ہوز	حطی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
کواکب	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل
بخورات	سندروس	کہربا	صندل احمر	چاول	مصطکی	قرنفل	[illegible]

مثلاً اگر آپ اتوار کے دن عمل شروع کریں تو اس طرح لکھیں گے ۔

المذہب شمس ابجد روقیائیل اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۱ فرد للطھطیل ۔

اس سے آگے آیاتِ خمسہ جن کا شروع کھٰیٰعص اور آخر حٰمٓ عٓسٓقٓ ہے لکھیں ۔ اس کے چاروں طرف بصورت مربع لکھیں یا پھر دائرے میں جس طرح مناسب لگے ۔ اب انار کی لکڑی کا سہ پایہ بنا کر اس سہ پایہ میں نقش کو دھاگے کے ساتھ باندھ کر لٹکا دیں اور نیچے عمل کا حقیقی بخور روشن کریں ۔ پھر آیاتِ خمسہ ۴۵ مرتبہ اور عزیمت برھتیہ ۴۵ مرتبہ پڑھیں تو نقش گھومنا شروع ہو جائے گا ۔ یہ اجابت عمل کی نشانی ہے کہ روحانیت آپ کے عمل کو کامیاب بنانے کی حمایت کر چکی ہے ۔ اب اس کے اثرات کو کسی بھی ستارے کی نحوست اور سفلی یا نورانی اعمال کے عامل کی قوت اسے روک نہیں سکتی ۔ اس طرح کے اثرات کرامات سے متعلقہ ہیں اور یہ کام بازیچۂ اطفال نہیں ہے ۔ اس طریق کو کام میں لائیں ۔ کسی نقش کو سوا لاکھ مرتبہ لکھنے کی ضرورت نہیں ہے ۔ میرے پاس ایسے احباب بھی آئے ہیں جو سوا لاکھ کا چلہ نکال کر آئے ۔ مختلف عاملین اور گدی نشین پیروں کی برسوں خدمت کرنے کے بعد بھی بیچارے اپنے نقوش اور اپنے اعمال میں تاثیر نہ پیدا کر سکے ۔ جو طریقہ بندۂ ناچیز غلام سرور شباب نے طالبان روحانیات کیلئے تفصیل سے تحریر کر دیا ہے اور کوئی امر مخفی نہیں رکھا ۔ تا کہ آپ مختصر ترکیب عمل سے استفادہ کر سکیں اور سوا سوا لاکھ کی مفروضہ زکات کے جھنجھٹ سے نکل آئیں ۔ اسرار لوح محفوظ کے رازوں میں سے یہ بھی ایک راز ہے عزیمت برھتیہ یہ ہے ۔

بَرْهَتِیَهٍ ۔ کَرِیْرٍ ۔ تَتْلِیُو ۔ طُوْرَانٍ ۔ مَزْجَلٍ ۔ بَزْجَلٍ ۔ تَرْقَبٍ ۔ بَرْهَشٍ ۔ غَلْمَشٍ ۔ خُوْطِیْرٍ ۔ قَلَنْهُوْدٍ ۔ بَرْشَانٍ ۔ کَظْهِیْرٍ ۔ نَمُوْشَلَخٍ ۔ بَرْهَیُوْلَا ۔ بَشْکَیْلَخٍ ۔ قَزْمَزٍ ۔ اَنْغَلَلِیْطٍ ۔ قَبْرَاتٍ ۔ غَیَاهَا ۔ کَیْدَهُوْلَا ۔ شَمْخَاهِرٍ ۔ شَمْخَاهِیْرٍ ۔ شَمْهَاهِیْرٍ ۔ بِکَهْطَهُوْنِیَهٍ ۔ بَشَارِشٍ ۔ طُوْنَشٍ ۔ شَمْخَابَارُوْخٍ ۔

آیات خمسہ جن کا شروع کٓھٰیٰعٓصٓ اور آخر حٰمٓ عٓسٓقٓ ہے۔ آیات مع موکلات تحریر ہیں ان آیات کے موکلات کے اعمال کا دائرہ کار بڑا ہی وسیع ہے۔ ان سے تصرفات کائنات، تمام امور دنیا اور ہر مقصد میں کامیابی و کامرانی حاصل کی جاسکتی ہے۔ تمام حاجات اور مرادیں پوری ہوتی ہیں۔ حب و بغض اور غموں اور بیماریوں اور تکالیف سے نجات نیز دشمنوں کے حملوں سے بچاؤ آفات و بلیات سے تحفظ کیلئے خوب کام کرتی ہیں۔ عاملین و کاملین اور علمائے جفر و عاملین تکسیرات نے ان سے عجیب و غریب کام لئے ہیں۔

کھٰیٰعٓصٓ	آیات خمسہ جن کے اول کھٰیٰعٓصٓ اور آخر میں حٰمٓ عٓسٓقٓ ہے	حٰمٓ عٓسٓقٓ
ك	كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ۔ (الکھف آیت ۴۵)	ح
ہ	هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ۔ (الحشر آیت ۲۲)	م
ی	يَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كَاظِمِيْنَ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ حَمِيْمٍ وَّلَا شَفِيْعٍ يُّطَاعُ۔ (المومن آیت ۱۸)	ع

ع	عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا اَحْضَرَتْ فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ وَالَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ۔ (تکویر آیت ۱۴ تا ۱۸)	س
ص	صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِى الذِّكْرِ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِىْ عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ (ص آیت ۱ تا ۲)	ق

تصرفات عالم دنیاوی
اور موجودات کے لیے خاتم سلیمانی

تصرفات کے لیے اس کی زکات کا طریقہ کچھ اس طرح ہے کہ نوچندی اتوار سے زکات شروع کریں۔ شب اتوار (جس کی صبح کو اتوار ہوگا۔ کا کھانا دودھ چاول کھائیں۔ پھر رات بھر اور اتوار کا دن بھر کچھ نہ کھائیں۔ رات بھر جاگتے رہیں۔ اور درود شریف اور استغفار میں رات گزاریں۔ خلوت میں رہیں۔ کسی کو اپنے پاس نہ آنے دیں۔ شام کو افطار کے وقت ایک روٹی جو کی بغیر نمک اپنے ہاتھ سے پکا کر کھائیں۔ پانی بھی اپنے استعمال کا خود ہی مہیا کریں۔ طہارت و پاکیزگی کا ہر طرح خیال رکھیں۔ واضح رہے کہ دن کے وقت بقدر ضرورت وصحت نیند لے سکتے ہیں۔

اس عمل میں مکمل خلوت درکار ہے جائے عمل پر اوقات مقرر پر پنج گانہ نمازیں پڑھی جائیں گی۔ نماز تہجد کو بھی اپنا معمول بنائیں۔ اتوار کا دن گزارا۔ اب پیر کی رات آئی صبح کو پیر کا دن ہوگا۔ شام کو وہی جو کی روٹی پانی کے ہمراہ کھائیں اور کچھ نہ کھائیں۔ پیر کی رات میں نماز عشاء کے یہ اسم (اکیو۔ اکیو) سولہ ۱۶ مرتبہ پڑھیں۔ پھر تمام رات نفل، درود شریف اور استغفار پڑھتے رہیں۔ نماز فجر ادا کریں اور پھر یہی اسم ۱۶ سولہ مرتبہ پڑھیں۔ پھر اسی قدر نماز ظہر کے بعد اور اسی قدر نماز عصر کے بعد پڑھیں۔ یہ ایک اسم کی زکات ادا ہوئی۔

اب منگل کی رات آئی۔ روزہ افطار کیا، نماز مغرب پڑھی۔ بعد نماز مغرب دوسرے اسم (ہفطریال. ہفطریال) کو ۳۵۲ مرتبہ پڑھیں۔ کھانا وہی، پھر نماز عشاء، فجر، ظہر اور عصر کے بعد یہی اسم اسی قدر پڑھیں۔ دوسرے اسم کی زکات مکمل

ہوئی۔

اب بدھ کی رات آئی۔ بعد نماز مغرب تیسرے اسم (جلیش. جلیش) کو ۳۴۳ مرتبہ پڑھیں۔ پھر عشاء، فجر، ظہر اور عصر کے بعد اسی قدر پڑھیں، تیسرے اسم کی زکات مکمل ہوئی۔

اب جمعرات کی رات آئی۔ بعد نماز مغرب چوتھے اسم (دَمْیالِ. دَمْیالِ) کو ۸۵ مرتبہ پڑھیں۔ پھر عشاء، فجر، ظہر اور عصر کے بعد اسی قدر پڑھیں۔ چوتھے اسم کی زکات مکمل ہوئی۔

اب جمعہ کی رات آئی۔ بعد نماز مغرب پانچویں اسم (ھَطْطُوشِ. ھَطْطُوشِ) کو ۳۲۹ مرتبہ پڑھیں۔ پھر عشاء، فجر، ظہر اور عصر کے بعد اسی قدر پڑھیں۔ پانچویں اسم کی زکات مکمل ہوئی۔

اب ہفتہ کی رات آئی۔ بعد نماز مغرب چھٹے اسم (وَہْیَم. وَہْیَم) کو ۹۲ مرتبہ پڑھیں۔ پھر عشاء، فجر، ظہر اور عصر کے بعد اسی قدر پڑھیں۔ چھٹے اسم کی زکات مکمل ہوئی۔

اب اتوار کی رات آئی۔ بعد نماز مغرب ساتویں اسم (ذَنقطا. ذَنقطا) کو ۱۲۷ مرتبہ پڑھیں۔ پھر عشاء، فجر، ظہر اور عصر کے بعد اسی قدر پڑھیں۔ چھٹے اسم کی زکات مکمل ہوئی۔

اب سوموار کی رات آئی۔ بعد نماز مغرب آٹھویں اسم (حذایو. حذایو) کو ۲۸ مرتبہ پڑھیں۔ پھر عشاء، فجر، ظہر اور عصر کے بعد اسی قدر پڑھیں۔ آٹھویں اسم کی زکات مکمل ہوئی۔

اَب منگل کی رات آئی۔ بعد نمازِ مغرب نویں اسم (طَفْیَالِ۔ طَفْیَالِ) کو ۱۳۰
مرتبہ پڑھیں۔ پھر عشاء، فجر، ظہر اور عصر کے بعد اسی قدر پڑھیں۔ آٹھویں اسم کی
زکات مکمل ہوئی۔

بس زکات مکمل ہوئی۔ گویا نو چندی اتوار کی رات سے شروع ہو کر دوسرے
منگل کو عصر کے وقت پر ختم ہوگی۔ خوب احتیاط کریں۔ ہر روز ایامِ زکات میں روزہ
رکھیں۔ روزہ جو کی روٹی سے افطار کریں۔ جو بے نمک ہو۔ اپنے ہاتھ سے پکائیں پانی
خود مہیا کریں۔

علاوہ جو کی روٹی کے بادام، کشمش، روغن زیتون بھی کھا سکتے ہیں۔ اَب
آپ مثلث خالی البطن کے عامل ہیں۔

جب بھی نقش سے کام لینا مقصود ہو تو ترکیب حسب ذیل ہے۔ میدہ، مشک،
عود اور لوبان کو آمیختہ کر کے گولیاں بنالیں۔ اور کوئلہ دہکا کر اس پر ایک ایک گولی
ڈالتے جائیں یہ اس عمل کا بخور ہے۔ بعد ازاں پاک اور صاف ریت یا مٹی کی تہہ
بچھائیں۔ خوب موٹی تہہ بنا کر ہتھیلی سے مٹی کو ہموار کر دیں۔ تا کہ جو نقش لکھا جائے وہ
خوب روشن لکھا جا سکے۔ اس کے لیے مٹی کو کپڑے سے چھان لیں۔ اَب ترش انار یا
عود کی لکڑی کا قلم بنا کر قبلہ رُو ہو کر خلوت میں بیٹھیں۔ اس قلم سے بیوت نقش قائم
کر کے جس چیز کی ضرورت ہو، اس کے اعداد کا نقش مثلث پر کریں۔ یعنی ۱۲ کم کر کے
۳ پر تقسیم کر کے خارج قسمت کو خانہ اول رکھیں۔

یہ استخراج کر کے جب خانہ اول میں اعداد لکھیں تو ایک بار (اَھْیہ۔ اَھْیہ)
زبان سے کہہ کر وہ عدد خانہ اول میں لکھیں۔ ”انار ترش یا عود کی قلم سے اس مٹی پر

جو آپ نے بچھائی ہے“۔

خانہ دوم میں (بَقْطَرِیَالِ۔ بَقْطَرِیَالِ) دو بار کہہ کر عدد پر کریں۔

خانہ سوم کو (خَلِیْشِ۔ خَلِیْشِ) تین بار کہہ کر پر کریں۔

خانہ چہارم میں (دَمْیَالِ۔ دَمْیَالِ) چار بار کہہ کر پر کریں۔

اور خانہ پنجم میں کوئی عدد نہ لکھیں خالی چھوڑ دیں۔

صرف پانچ مرتبہ (هَطْطُوْشِ۔ هَطْطُوْشِ) کہیں۔

خانہ ششم کو (وَجِیْمِ۔ وَجِیْمِ) چھ مرتبہ پڑھ کر پر کریں۔

خانہ ہفتم کو سات مرتبہ (زَنْقَطَا۔ زَنْقَطَا) پڑھ کر پر کریں۔

اور خانہ ہشتم کو آٹھ مرتبہ (حَنَایُو۔ حَنَایُو) پڑھ کر پر کریں۔

پھر خانہ نہم کو نو مرتبہ (طَفْیَالِ۔ طَفْیَالِ) پڑھ کر پر کریں۔

درمیان میں جو خانہ خالی چھوڑا تھا، اور صرف پانچ مرتبہ (هَطْطُوْشِ۔
هَطْطُوْشِ) پڑھ کر اعداد پر نہیں کئے تھے۔ اس خانہ میں سورہ فاتحہ سات مرتبہ پڑھ کر
”اَجِیْبُوْا بِمَا اَمَرْتُکُمْ بِہٖ“ لکھ کر اپنا مطلب لکھ دیں۔

مثلاً: آپ نقش اس لیے بھر رہے ہیں کہ مطلوب آجائے تو عبارت بالا لکھنے
کے بعد لکھیں۔ ”فلاں بنت فلاں کو لاؤ“ ایک دن میں ۴۵ قسم کی اشیاء کے واسطے نقش
بھر سکتے ہیں۔ یعنی ۴۵ مقاصد کے لیے یا ۴۵ آدمیوں کے لیے کام لے سکتے ہیں۔ بحکم
خداوہ تمام اشیاء فوراً حاضر ہوں گی۔ جن کا نام آپ نے وسط نقش میں تحریر کیا ہے۔

مثلاً مطلوب انار، میوجات، کرسی، روٹی سالن، جواہرات، ادویات یا جو
بھی ضروریاتِ زندگی ہیں جس چیز کا نام لکھیں گے وہ حاضر ہوگی۔ یا اُن سائلوں کا کام

ہو جائے گا۔ جن کے لیے آپ نے عمل کیا ہے۔ اس صورت میں طالب و مطلوب ہر دو کے نام لکھے ہوں گے۔ اگر آپ میں اتنی قوت ہو یا کسی اسم کی ریاضت کی بنا پر ہو چکی ہو، اور حجاب کے پردے اٹھ جائیں تو آپ خود ان موکلات کو دیکھ سکتے ہیں۔ جو اس نقش کے موکلات ہیں اور ہر وقت عامل کے ساتھ اس کے حکم کی تعمیل میں موجود رہتے ہیں۔ نقش بیوت نقش کے ساتھ تحریر ہے۔

سمکیائیل

قولہ — یاجبرائیل — الحق

۴	۹	۲
۳	اَجِیْبُوْا بِمَا اَمَرْتُکُمْ بِہٖ مطلب یا چیز کا نام لکھیں	۷
۸	۱	۶

قبطتائیل یاعزرائیل (دائیں جانب) — یامیکائیل توائیل (بائیں جانب)

ولہ — یااسرافیل — الملک

للعفیائیل

مثلاً: انار مطلوب ہے انار کے عدد (۲۵۲) ہوئے۔ ۱۲ عدد تفریق کیے تو باقی اعداد (۲۴۰) رہے، تین پر تقسیم کیا تو حاصل تقسیم (۸۰) آئے۔ ان کو خانہ اول میں رکھ کر پُر کیا تو یہ نقش ہوا۔ نقش کی ترتیب دوبارہ سمجھ لیں۔ پہلے ضلع نقش کے کھینچیں پھر موکل، پھر اوپر خدام لکھ کر اسی طرح چاروں ضلع بنائیں۔ اور نقش کے اندر مطلب لکھیں۔ جب نقش تیار ہو جائے تو آنکھیں بند کر کے عزیمت پڑھیں۔ جو اس طرح

ہوگی۔

اَجِبْ یَااَیُّھَا الْمَلَکُ الرُّوْحَانِیُّ یَا (نام موکل) بِحَقِّ اِسْمِ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ بَارَکَ اللّٰہُ فِیْکَ عَلَیْکَ وَافْعَلُوْا مَا اَمَرْتُکُمْ بِہٖ وَاِنَّہٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِیْمٌ۔ یَا خُدَّامَ ھٰذِہِ الْاَسْمَآءِ اَسْرِعُوْا بِالْاِجَابَۃِ وَاَظْھِرُوْا بُرْھَانَ الْاِجَابَۃِ بِدَوَرَانِ الْوَرَقَۃِ۔

اس عزیمت میں پھر موکل کا نام لیا جائے گا۔ وہ شئے مطلوبہ کے اعداد سے پیدا کرنا ہوگا۔ مثلاً انار کے اعداد (۲۵۲) ہیں۔ حروف (ب، ن، ر) کے آگے (ائیل) لگایا تو موکل کا نام (بنرائیل) ہوا۔ بس اسے عزیمت میں لگالیں۔

امام غزالی "دُرَّةُ الزَّکِیَّۃ" میں تحریر فرماتے ہیں۔ کہ

وفق مثلث خالی الوسط کو بیان نہیں کرنا چاہیے۔ اور علماء نے اس کے مخفی رکھنے پر اتفاق کیا ہے۔ تاکہ عام لوگوں سے محفوظ رہے جن لوگوں کو یہ نقش پہنچا ہے محض سینہ بسینہ ہی پہنچا ہے۔ اور وہ اس کو نرم ریت پر لکھتے تھے اور حاجت پوری ہونے کے بعد مٹا دیتے تھے۔ فقط اسی خیال سے کہ جاہل اس سے آگاہ نہ ہوں۔

امام غزالی فرماتے ہیں۔ خاتم تحریر کر کے اس پر ایک سفید ورق رکھ دیں اور پھر مندرجہ بالا عزیمت سات مرتبہ پڑھیں۔ اور جس وقت ورق حرکت کرے تو معلوم کریں کہ مقصد پورا ہو گیا ہے۔ اور فارغ ہونے کے بعد نقش کو ہاتھ سے مٹا دیں۔ اور ورق کو اٹھا کر اپنے پاس محفوظ رکھیں۔ اور اس راز کو کسی پر ظاہر نہ کریں۔ کیونکہ اب اس کے ذمہ دار آپ ہیں سوائے اہل تقویٰ و دیانت کے کسی کو نہ بتائیں۔ اگر بتائیں گے بتائیں گے تو اللہ تعالیٰ کے سامنے تجھ سے مطالبہ ہوگا۔ پس

اس نقش کو اس طرح سے محفوظ رکھیں جس طرح جسم میں روح محفوظ ہے۔ کیونکہ یہ نقش وقت وساعت کا محتاج نہیں ہے۔ جس وقت کرنا چاہیں عمل کر سکتے ہیں۔ اور اس نقش کے خدام آپ کے سامنے حاضر ہوں گے، اگر حجاب معلومہ درمیان میں نہ ہوتا تو بچشم خود آپ ان وا کچی اطاعت کرتے ہوئے دیکھتے۔ اور ریاضت کے بعد اس نقش کے خدام آپ کے حکم کے منتظر رہیں گے۔ اس چیز کی قدر کو پہچان کہ کیا نعمت آپ کو حاصل ہو رہی ہے۔''

عزیمت پڑھ کر اللہ تبارک وتعالیٰ کی طرف متوجہ ہوں جب قلب سے آواز آئے گی تو آنکھ کھول کر دیکھیں گے تو وہ چیز حاضر ہوگی۔ لیکن ہر عمل کی کلید اعتقاد ہے ضرورت ہے یہ تصرف عالم دنیاوی ہے جس کو اعتقاد نہ ہو یا منزل طے نہ کر سکے یا پاک وصاف باطن نہ رہ سکے ذاکر نہ ہو، وہ اس عمل کو نہ کرے۔ یہ نقش کسی وقت کا پابند نہیں ہے۔ تصرف حاصل ہونے کے بعد جب چاہیں اسے کر سکتے ہیں۔ اگر جنگل ہو، اور مطلوبہ لکڑی کے قلم کا ملنا مشکل ہو، تو پاک مٹی پر شہادت کی انگلی سے اسے لکھیں۔ اور قدرت خداوندی کا مشاہدہ کریں۔ یہ اولیاء اللہ اور فقراء کا طریقہ ہے۔ ان لوگوں کے لیے جو راہ اللہ میں اپنی زندگیاں وقف کرتے ہیں ایک رُوحانی تحفہ ہے۔ اس لیے دنیاوی محتاجی ودست نگری سے بچاتا ہے اور درویش کے مرتبہ کو قائم رکھتا ہے۔

مثالی نقش یہ ہوا۔

۸۳	۸۸	۸۱
۸۴		۸۶
۸۷	۸۰	۸۵

امام غزالی نے اس مثلث کی رفتار مندرجہ ذیل تحریر فرمائی ہے۔

۴	۸	۲
۳		۶
۷	۱	۵

نوٹ: اس عمل کی شرط یہ ہے کہ دوران عمل بعد از ریاضت جب تصرفات کے اس عمل کو کیا جائے تو آنکھیں بند کر کے اس کو کیا جائے گا اور عمل پڑھنے کے بعد نقش کی طرف پشت کریں۔ اس وقت کوئی آواز سنائی دے گی اور پھر جب آواز آنا بند ہو جائے تو چند ثانیوں کے بعد پھر عمل کی طرف رُخ کریں۔ دوران آواز اگر آپ نے نقش کی طرف رُخ کیا تو مارے ہیبت کے آپ کو نقصان بھی پہنچ سکتا ہے۔ اس طرح مثلث کے ہر خانے پر عمل کرتے وقت اسی طرح عمل کرنا ہوگا۔

☆☆☆

آیات خمسہ کے چند اعمال

عملِ حُب

حب کیلئے ان آیات با موکل کے بعد ان الفاظ کا اضافہ کریں۔ تـوکـلـوا یا خُدامِ هٰذِهِ الْآیاتِ وَیا ایها السید میطَطرُوْن تهیجُ قَلْبَ فلاں بن فلاں علی مَحبّةِ ومودتی العجل العجل العجل الوحا الساعة علی سُلیمان داوُدَ علیه السلام بِحقّ الانجیل والتوراة والزبور والفرقان و بِحقّ محمّد المصطفی صلی اللّٰه علیه وسلّم وبحق هٰذِهِ الْآیاتِ العظام والا اسماء الکرام وبحق کـحـفـطـمهیوش اَللّٰهُمّ اِنِّی اَسْئلُكَ اَنْ تسخرلیْ قَلْبَ فلاں بن فلاں علی محبتی ومودتی نَصْرٌمِنَ اللّٰهِ وَفتحٌ قَرِیب۔

مذکورہ بالا آیات سے فائدہ اٹھانے کیلئے مختلف طریقے ہیں۔ مثلاً محبت کیلئے کام کرنا ہو تو طالب کو چاہیے کے جمعہ کے دن نماز جمعہ سے قبل ۹۲ بار پڑھے۔ کیونکہ یہ ایک مجرب طریقہ ہے جس میں کسی شک وشبہ کی گنجائش نہیں ہے۔ اگر کسی غیب شخص کا طلب کرنا منظور ہو تو مذکورہ بالا آیات کو ۶۶ مرتبہ پڑھیں تو وہ غیب شخص حاضر ہوگا یا کسی ایسے شخص سے ملاقات ہو جائے گی جو اس کا پتہ بتا دے گا۔ اگر کوئی حاجت انسان کی پوری نہ ہوتی ہو۔ تو بھی اور یا کسی سے حاجت طلب کرتا ہے اور وہ پوری نہیں ہوتی تو مذکورہ بالا آیات ۶۶ بار پڑھے۔ تو اللہ تعالیٰ اس کی حاجت پوری کرے گا۔ خلاصہ یہ ہے کہ ان آیات کو ہر بھلائی طلب کرنے کیلئے اور ہر ایک شر کے دفیعہ کے لئے۔ اگر کوئی شخص پورا اعتقاد رکھ کر مذکورہ تعداد سے پڑھے گا۔ تو اس کی ہر مراد پوری ہوگی۔ مذکورہ بالا آیات کے بعد میں نے جو الفاظ لکھیں ہیں، وہ محبت کیلئے ہیں۔ ان کو اپنے

مقاصد سے کے لحاظ سے بدلنا ہوگا۔ مثلاً

تکالیف سے نجات

غموں اور تکالیف سے نجات کیلئے مندرجہ ذیل کا اضافہ کریں۔

اَللّٰهُمّ اشفِنی وفرج همی و حزنی و غمی

بلاؤں اور دشمنان سے تحفظ

بلاؤں اور قضا اور دشمنوں کے حملوں سے بچنے کیلئے مندرجہ ذیل الفاظ کا اضافہ کریں۔

اَللّٰهُمّ احفظنی من البلاء والقضاء والاعداء والحرق والسرق بِحُرْمَةِ هٰذَا الْآیاتِ وَالْخصائص وَالْاسْرارِ وبحُرمة حبیبك سیّدالا برار وَبحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ وَعلی آلِهِ وَاَصْحابِهِ الْاَخیار۔

حضرت امیر سید بخاری قدس سرہٗ کا یہی ورد تھا۔ آپ فرماتے تھے کہ جو شخص ان آیات کو انہی حروف اور موکلات کے ساتھ پڑھے گا وہ دشمن پر غلبہ پائے گا۔ اور لوگوں کے دلوں میں اسے قبولیت ہوگی۔ ان پانچ آیات کے بہت سے تصرفات اور منافع ہیں لیکن اس وقت میں نے آپ کو علامہ ابوالحسن شاذلیؒ کے طریقہ سے آگاہ کیا ہے جو بے حد مجرب ہے۔ سب سے پہلے ان آیات معہ موکلات یاد کریں۔ پھر اگر کسی بھی معاملہ میں پریشان ہوں خواہ وہ کتنا ہی سخت اور مشکل نہ ہو۔ انشاء اللہ یقینی مقصد پورا ہوگا۔ ان آیات کا ورد کبھی اثر سے خالی نہیں جائے گا۔

آیات خمسہ سے تسخیر جنات

واضح رہے کہ ان آیات خمسہ میں اسم اعظم مخفی ہے اور یہ آیات حروف مقطعات کہیعص کے ایک ایک حرف پر بالترتیب شروع ہوتی ہیں اور حروف مقطعات حمعسق کے ایک ایک حرف پر بالترتیب ختم ہوتی ہے۔ یادرہے کہ حروف مقطعات کے تمام حروف نورانی ہیں۔ ان حروف مقطعات ہر دو کے اعداد ۴۷۳ ہیں۔ یہ پانچ پانچ حروف ہیں اور ان کی پڑھائی کی تعداد ۴۷۳ × ۵ = ۲۳۶۵ ہے۔ طریقہ ریاضت اس کا یوں ہے کہ عروج ماہ میں ترک حیوانات جلالی وجمالی کے ساتھ اتوار کی شب الگ خلوت کے مکان میں مقرر جگہ پر روزانہ با حصار ریاضت کی جائے۔ یعنی روزانہ بلاناغہ چالیس یوم تک نماز عشاء کے بعد قبل از وتر ان آیات مبارکہ کو ۵۹ مرتبہ پڑھا جائے اور اول وآخر درود شریف ہزار یا جو یاد ہو گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھیں اور دیسی گھی یا روغن زیتون کا چراغ حصار کے اندر اپنے سامنے جلا کر رکھیں۔ اور چراغ کی طرف دیکھتے ہوئے روزانہ آیات خمسہ (۵۹) مرتبہ تلاوت کریں۔ عروج ماہ میں آپ اس عمل کی ریاضت شب بدھ، جمعرات یا جمعہ کو بھی شروع کر سکتے ہیں۔ شروع عمل میں چند روز میں کمرے کے اندر ریل گاڑی کی آواز سنائی دے گی۔ پھر ایسا معلوم ہوگا کہ قریب ہے اور کمرے سے ٹکرا جائے گی اور کمرہ گر پڑے گا اور دوسرے زور آواز دور معلوم ہوگی، رفتہ رفتہ چند دن کے بعد آواز ختم ہو جائے گی اور پھر گیارھویں یا بارھویں روز کمرہ میں ایک روشنی معلوم ہوگی۔ جس میں گھنٹی کی آواز ہوگی۔ وہ روشنی گھنٹی کی آواز کے ساتھ حصار کے قریب آجایا کرے گی۔ عمل کے اختتام کے مرحلہ تک اس طرح کی روشنی اور دیگر مشاہدات غریبہ ہونگے۔ آخری روز (۶۴) مرتبہ پڑھیں۔ چالیسویں یا

اکتالیسویں شب شاہ جنات حاضر ہونگے۔ جو خوبصورت انسانی صورت میں ہوگا اور لباس فاخرہ اور سر پر تاج سلطانی ہوگا۔ آپ کیلئے لازم ہے کہ ان سے بالکل خوف نہ کھائیں اور گفتگو میں آپ پہل نہ کریں۔ شاہ جنات خود آپ سے گفتگو شروع کرے گا۔ اور کہے گا کہ مجھے کیوں تکلیف دی ہے۔ آپ اسے کہیں کہ میں آپ سے عہد لینا چاہتا ہوں کہ آپ میرے ہر کام اور ہر مشکل میں میری مدد کریں گے اور میرے ہر حکم کی تکمیل فوراً بجالایا کریں گے۔ جب جنات کا بادشاہ عہد قبول کرلے تو پھر اس سے نشانی طلب کریں۔ اس لئے کہ آپ میرے مطیع اور تابع ہو گئے ہیں۔ وہ نشانی دے گا اور اس کو حاضر کرنے کا طریقہ بھی پوچھ لیں۔ وہ تمام طریقہ اپنی حاضری کا بتائے گا۔ پھر چلا جائے گا۔ حسب ضرورت بلا کر ہر کام لے سکتے ہیں۔ واضح رہے کہ دوران ریاضت آپ کا لباس اور کمرہ خوشبو سے معطر رہنا ضروری ہے اور رات کو سوتے وقت بھی حصار کرکے سویا کریں اور دن کے وقت بھی اپنا بدنی حصار کرلیا کریں تاکہ شاہ جنات کے خدام کے شر سے محفوظ رہیں۔ ریاضت کے بعد بھی روزانہ ان آیات کو ۴۷۳ مرتبہ پڑھنا ہوگا تاکہ شاہ جنات ہمیشہ کے لئے تابع رہیں۔ یہ عمل تمام اعمال کی مفتاح ہے اس سے ہر جائز کام لیا جاسکتا ہے۔

سنگ دل محبوب ومطلوب، نادیدہ، گریختہ کو حاضر کرنے کیلئے، دشمنان کو زیر مطیع کرنا، مقدمات میں فتح یابی کیلئے، امتحان میں کامیابی، موذی بیماریوں سے صحت یابی اور شفا کیلئے، اگر آندھی، سیلاب یا بارش کو روکنا چاہیں تو ہر سہ رک جائیں۔ اگر ان آیات مقدسہ کی تلاوت کرتے ہوئے بارش میں چلیں تو اوپر بارش نہ ہوگی۔ اگر آپ نہر، دریا، سمندر عبور کرنا چاہیں تو آپ کیلئے آسان ہوگا۔ شاہ جنات آپ کیلئے

طے الارض یعنی زمین پاؤں کے نیچے سمٹ جاتی ہے۔ حجاب الابصار یعنی نظر خلائق سے مخفی ہونا، یمشی علی الماء یعنی پانی پر مثل زمین کے چلنا، طیران فی الھوا یعنی ہوا میں اڑنا۔ یہ تمام امور شاہ جنات آپ کیلئے آسان بنادے گا۔ علوم غریبہ وفنون عجیبہ حاصل ہونگے۔ شاہ جنات آپ کو زمین کے خزائن سے آگاہ کرسکتا ہے اور علم طب وصنعت الہیہ کے معارف اور حقائق سے بھی آگاہی۔ غرضیکہ ان آیات خمسہ تسخیر کردہ شاہ جنات جو بے شمار جنات کے قبیلوں کا بادشاہ ہے۔ آپ کی ہر جائز حاجت میں آپ کا مددگار ہوگا۔

حصار کا طریقہ

دوران ریاضت سورۃ فاتحہ، اخلاص، فلق، ناس، پانچ پانچ مرتبہ پڑھیں اور آیت الکرسی، الشمس، الطارق ایک ایک مرتبہ پڑھ کر اپنے دائیں طرف سے حصار شروع کرکے بائیں طرف چاقو یا چھری گاڑ دیا کریں۔ بعد از اختتام یہی حصار پڑھ کر اکھاڑ لیا کریں۔ اگر جگہ پختہ ہو تو شہادت کی انگلی سے حصار کریں اور بعد عمل دائیں ہاتھ سے حصار مٹا دیا کریں۔ اپنی حفاظت کیلئے انہی حروف مقطعات یعنی کھیعص اور حمعسق کا نقش ذوالکتاب تیار کرکے اپنے پاس رکھیں تاکہ آپ جنات کے شر سے محفوظ رہیں۔ تسخیر ارواح کے اعمال کیلئے ہماری تصنیف "مصباح الاروح" کا مطالعہ فرمائیں۔ اس کتاب میں تسخیر موکلات، پریاں، سندونیاں، ہمزاد، بھوت، پریت، دیوی، جوگن، بھیرو، شاہ جنات اور دیگر بے شمار ارواح کی تسخیر و حاضری کے اعمال تفصیلاً درج ہیں۔ اپنے مرے ہوئے بزرگوں کی ارواح سے ملاقات کے علاوہ انسانی نظروں سے غائب ہونے کے رازوں کو پہلی بار "مصباح

الاروح" میں عیاں کیا گیا ہے۔

یاد رہے کہ مندرجہ بالا پانچوں آیات، دعوت عزیمت اس خاتم مبارک کے مخصوص ہیں۔ جب آپ اعمال میں سے کسی عمل کا ارادہ کریں مثلاً محبت کے لیے تو خاتم مکمل تحریر کریں۔ اس کی شرائط کے ساتھ جیسا کہ گزر چکی ہے۔ محبت کے لیے مندرجہ ذیل آیات میں سے مناسب آیت خاتم کے نیچے تحریر کریں۔ مثلاً

زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ۔ (آل عمران آیت ۱۴) قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا۔ (سورہ یوسف آیت: ۳۰)

يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ۔ (سورہ البقرہ آیت: ۱۶۵) وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ۔ (سورہ طٰہٰ آیت: ۳۹)

پھر تین لکڑی ایسے درخت کی لیں جس کا پھل میٹھا ہو، مثلاً انار، کھجور، امرود وغیرہ ان کی ایک تپائی بنائیں۔ پھر خاتم کو تپائی پر لٹکائیں۔ اور تپائی کے نیچے انگیٹھی ہو جس میں بخور لوبان، عود اور عنبر کا روشن کریں۔ اور پھر آیات خمسہ 45 مرتبہ تلاوت کریں۔ ساعت مناسب ہو، مثلاً زہرہ، مشتری وغیرہ۔ یہ عمل خلوت میں کریں۔ قبولیت کی علامت یہ ہوگی کہ خاتم گھومنے لگے گی۔

اگر فرقت، عداوت، جدائی اور دشمنی کے لیے عمل کرنا ہو تو خاتم کے نیچے مندرجہ ذیل آیات میں سے کوئی ایک آیت تحریر کریں۔ مثلاً

وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ۔ (المائدہ آیت ۶۴)

وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ (البقرہ آیت: ۶۱)

فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔ (الانعام آیت:۴۵)

اگر ترقی مرتبہ کیلئے عمل کرنا چاہیں تو مندرجہ ذیل آیات میں سے کوئی ایک آیت خاتم کے نیچے تحریر کریں۔ مثلاً

وَجَعَلَكُمْ مُلُوْكًا وَّاٰتٰىكُمْ مَّا لَمْ يُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ۔ (المائدہ آیت:۲۰)

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

(آل عمران آیت:۲۶)

وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَاءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ۔ (البقرہ آیت:۱۰۵)

اور اگر شفائے امراض کے لیے ہو تو آیات شفا میں آیات تحریر کریں۔ مثلاً

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ۔ (بنی اسرائیل آیت:۸۲)

وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ۔

وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ۔ (یونس آیت:۵۶)

وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ۔ (شعراء آیت:۸۰)

سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ۔ (یٰسین آیت ۵۸)

اسی طرح دیگر کاموں کے لیے آیات مناسب تحریر کریں۔ اور استعمال کریں۔

خاتم لکھنے کے لیے مندرجہ ذیل شرائط کو مدنظر تاکہ کلی طور پر کامیابی ہو۔ مثلاً

سب سے پہلے عمار سے جگہ خالی کرائیں۔

باوضو مکمل پاکیزگی کے ساتھ تمام کام خلوت میں قبلہ رخ بیٹھ کر کریں۔

عمل کے شروع سے آخر تک مطلقاً بخور جلاتا رہے۔

مثلاً محبت اور تسخیر کے لیے عرق گلاب میں مشک وزعفران ڈال کر روشنائی تیار کریں۔ جس سے خاتم اور آیات تحریر کی جائیں۔

اور اگر شر، عداوت، جدائی وغیرہ کے لیے ہو تو سیاہ روشنائی میں مر، مصبر، ایلو اور سرکہ ملا کر تحریر کریں۔ اور بخور پیاز اور لہسن کا چھلکا اور ہینگ وغیرہ کا روشن کریں۔

عمار مکان کے لیے مندرجہ پڑھیں تاکہ وہ وہاں سے چلے جائیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا۔ وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا۔ وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا۔ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا۔ بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا۔ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا، اَشْتَاتًا، اَشْتَاتًا، اَشْتَاتًا، اَشْتَاتًا، اَشْتَاتًا، اَشْتَاتًا۔ فَرَّقْتُكُمْ وَجَعَلْتُكُمْ شَتّٰى يَا عُمَّارَ الْمَكَانِ وَالدَّارِ اِرْحَلُوْا وَانْصَرِفُوْا عَنِّيْ وَلَا تُضِيْعُوْا عَمَلِيْ بِحَقِّ اللّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ۔ اَلْوَحَا الْعَجَلَ السَّاعَةَ۔

اس قسم کو تین یا سات مرتبہ پڑھیں۔ اور پھر اُس دن کی عزیمت پڑھیں سات ایام کی مخصوص عزیموں میں سے، جب اس سے فارغ ہوں تو پھر خاتم طلسم اور آیات اُس کے نیچے تحریر کریں۔ پھر آیات خمسہ 3 مرتبہ یا نو 9 تبہ اور اگر کوئی بڑا کام ہو تو 45 مرتبہ پڑھیں۔ اور بخور شروع عمل سے آخر عمل تک جلتا رہے۔ پھر عمل کو غالب طبع کے مطابق استعمال کریں۔ یا اپنے پاس رکھیں یا جیسے مناسب ہو، استعمال میں لائیں۔ غالب طبع کے لیے مندرجہ ذیل جدول آپ کی رہنمائی کے لیے ہم درج کرتے ہیں۔ جدول یہ ہے۔

ایام کے ستارے، بروج، طبع، حروف

اور سعد ونحس کی جدول

ایام	ستارہ	برج	طبع	سعدونحس
اتوار	شمس	اسد	ناری	سعد
سوموار	قمر	سرطان	مائی	سعد
منگل	مریخ	حمل، عقرب	ناری، مائی	نحس
بدھ	عطارد	جوزا، سنبلہ	بادی، ترابی	متوسط
جمعرات	مشتری	قوس، حوت	ناری، مائی	سعد
جمعہ	زہرہ	ثور، میزان	ترابی، بادی	سعد
ہفتہ	زحل	جدی، دلو	ترابی، بادی	نحس

جب آپ ارادہ کریں اعمال میں سے کسی عمل کا تو اللہ تعالیٰ سے مدد حاصل کریں۔ جس دن عمل کریں اصل عمل سے پہلے اُس دن کے ملوک، اسماء، آیات، تماطیل تحریر کریں۔ پھر پڑھیں۔ مثلاً بروز اتوار ایک مرتبہ۔ بروز سوموار دو مرتبہ۔ بروز منگل تین مرتبہ۔ بروز بدھ چار مرتبہ۔ بروز جمعرات پانچ مرتبہ۔ بروز جمعہ چھ مرتبہ اور بروز ہفتہ سات مرتبہ پڑھیں۔ مثلاً اگر عمل محبت کا ہو تو پہلے یہ تحریر کریں۔

اگر دن جمعہ کا ہو تو ایسے تحریر کریں۔

تَوَکَّلُوْا (بَازُوبعہ) اَنْتَ وَاَعْوَانُكَ بِحَقِّ کَوْکَبِكَ السَّعِيْدِ (الزُّهَرَة) وَبِحَقِّ طَالِعِكَ (الثَّوْرِ وَالْمِيْزَانِ) وَبِحَقِّ يَوْمِكَ (الْجُمُعَةِ) وَبِحَقِّ الْمَلِكِ

الْمُوَكَّلِ بِقَائِمَةِ الْعَرْشِ (ششخ) وَبِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكُمْ اَمْرُهُ (عنيائيل) وَبِحَقِّ (صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ) وَبِحَقِّ (خبيں) وَبِحَقِّ (هى) وَبِحَقِّ (بوين صنص حز كسقظ) وَبِحَقِّ (جهلططيل) اَنْ تُعِيْنُوْنِىْ عَلٰى قَضَاءِ حَاجَتِىْ وَتُسَخِّرُوْا اِلٰى قلب فلاں بن فلاں عَلٰى حُبِّ وَطَاعَةِ فلاں بن فلاں بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ وَالْاٰيَاتِ وَالطَّلَاسِمِ وَالْخَاتَمِ۔ پھر خاتم ان شرائط کے ساتھ لکھی جائے جو پہلے گزر چکی ہیں۔ اور جب آپ ان شرائط کو لازم اور ہمیشگی کریں گے تو پھر آپ کے تمام مطالب بلاشک پورے ہوں گے۔

اگر دن ہفتہ کا ہو تو ایسے تحریر کریں۔

تَوَكَّلْ (يَا مَيْمُوْنُ) اَنْتَ وَاَعْوَانُكَ بِحَقِّ كَوْكَبِكَ السَّعِيْدِ (زحل) وَبِحَقِّ طَالِعِكَ (الْجَدْيِ وَالدَّلْوِ) وَبِحَقِّ يَوْمِكَ (السَّبْتِ) وَبِحَقِّ الْمَلِكِ الْمُوَكَّلِ بِقَائِمَةِ الْعَرْشِ (ذصطع) وَبِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكُمْ اَمْرُهُ (كسفيائيل) وَبِحَقِّ (غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّيْنَ) وَبِحَقِّ (زكى) وَبِحَقِّ هى وَبِحَقِّ (بوين صنص حزكس قنظ) وَبِحَقِّ (لحهططيل) اَنْ تُعِيْنُوْنِىْ عَلٰى قَضَاءِ حَاجَتِىْ وَتُسَخِّرُوْا اِلٰى قَلْبِ فلاں بن فلاں عَلٰى حُبِّ وَطَاعَةِ فلاں بن فلاں بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ وَالْاٰيَاتِ وَالطَّلَاسِمِ وَالْخَاتَمِ۔

اگر دن اتوار کا ہو تو ایسے تحریر کریں۔

تَوَكَّلْ (يَا مُذْهِبُ) اَنْتَ وَاَعْوَانُكَ بِحَقِّ كَوْكَبِكَ السَّعِيْدِ (شمس) وَبِحَقِّ طَالِعِكَ (الْاَسَدِ) وَبِحَقِّ يَوْمِكَ (الْاَحَدِ) وَبِحَقِّ الْمَلِكِ الْمُوَكَّلِ بِقَائِمَةِ الْعَرْشِ (ابجد) وَبِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكُمْ اَمْرُهُ (روقيائيل) وَبِحَقِّ

(اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ) وَبِحَقِّ (فرد) وَبِحَقِّ (ف و) وَبِحَقِّ (اهطم فشد) وَبِحَقِّ (ططهطیل) اَنْ تُعِیْنُوْنِیْ عَلٰی قَضَاءِ حَاجَتِیْ وَتُسَخِّرُوْا اِلٰی قَلْبَ فلاں بن فلاں عَلٰی حُبٍّ وَطَاعَةِ فلاں بن فلاں بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ وَالْآيَاتِ وَالطَّلَاسِمِ وَالْخَاتَمِ۔

اگر سوموار کا دن ہوا یسے تحریر کریں۔

تَوَكَّلْ (يَا اَبْيَضُ) اَنْتَ وَاَعْوَانُكَ بِحَقِّ كَوْكَبِكَ السَّعِيْدِ (الْقَمَرِ) وَبِحَقِّ طَالِعِكَ (اَلسَّرَطَانِ) وَبِحَقِّ يَوْمِكَ (الْاِثْنَيْنِ) وَبِحَقِّ الْمَلِكِ الْمُوَكَّلِ بِقَائِمَةِ الْعَرْشِ (هون) وَبِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكُمْ اَمْرُهٗ (جِبْرَائِيْلُ) وَبِحَقِّ (الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ) وَبِحَقِّ (جَبَّارٍ) وَبِحَقِّ (ج) وَبِحَقِّ (ااا) وَبِحَقِّ (دحلع عرجع) وَبِحَقِّ (مهطهطیل) اَنْ تُعِیْنُوْنِیْ عَلٰی قَضَاءِ حَاجَتِیْ وَتُسَخِّرُوْا اِلٰی قَلْبَ فلاں بن فلاں عَلٰی حُبٍّ وَطَاعَةِ فلاں بن فلاں بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ وَالْآيَاتِ وَالطَّلَاسِمِ وَالْخَاتَمِ۔

اگر منگل کا دن ہوا یسے تحریر کریں۔

تَوَكَّلْ (يَا اَحْمَرُ) اَنْتَ وَاَعْوَانُكَ بِحَقِّ كَوْكَبِكَ السَّعِيْدِ (الْمِرِّيْخِ) وَبِحَقِّ طَالِعِكَ (الْحَمَلِ وَالْعَقْرَبِ) وَبِحَقِّ يَوْمِكَ (الثُّلٰثَاءِ) وَبِحَقِّ الْمَلِكِ الْمُوَكَّلِ بِقَائِمَةِ الْعَرْشِ (طیکل) وَبِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكُمْ اَمْرُهٗ (سمسمائیل) وَبِحَقِّ (مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ) وَبِحَقِّ (شَهِيْدٍ) وَبِحَقِّ (ش) وَبِحَقِّ (م) وَبِحَقِّ (اهطم فشد دحلع رحع) وَبِحَقِّ (فهطيطيل) اَنْ تُعِیْنُوْنِیْ عَلٰی قَضَاءِ حَاجَتِیْ وَتُسَخِّرُوْا اِلٰی قَلْبَ فلاں بن فلاں عَلٰی حُبٍّ وَطَاعَةِ فلاں بن

فلاں بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ وَالْآيَاتِ وَالطَّلَاسِمِ وَالْخَاتَمِ۔

اگر بدھ کا دن ہوا یسے تحریر کریں۔

تَوَكَّلْ (يَا بُرْقَانُ) اَنْتَ وَاَعْوَانُكَ بِحَقِّ كَوْكَبِكَ السَّعِيْدِ (الْعُطَارِدِ) وَبِحَقِّ طَالِعِكَ (السُّنْبُلَةِ وَالْجَوْزَا) وَبِحَقِّ يَوْمِكَ (الْاَرْبِعَاءِ) وَبِحَقِّ الْمَلِكِ الْمُوَكَّلِ بِقَائِمَةِ الْعَرْشِ (منسع) وَبِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكُمْ اَمْرُهٗ (مِيْكَائِيْلُ) وَبِحَقِّ (اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ) وَبِحَقِّ (وَارِثٍ) وَبِحَقِّ (ث) وَبِحَقِّ (---) وَبِحَقِّ (حرکس قلط بوبن صتض) وَبِحَقِّ (فهطبطيل) اَنْ تُعِيْنُوْنِيْ عَلٰى قَضَاءِ حَاجَتِيْ وَتُسَخِّرُوْا اِلٰى قَلْبَ فلاں بن فلاں عَلٰى حُبٍّ وَطَاعَةِ فلاں بن فلاں بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ وَالْآيَاتِ وَالطَّلَاسِمِ وَالْخَاتَمِ۔

اگر جمعرات کا دن ہوا یسے تحریر کریں۔

تَوَكَّلُوْا (يَا شَمْهُوْرَشُ) اَنْتَ وَاَعْوَانُكَ بِحَقِّ كَوْكَبِكَ السَّعِيْدِ (الْمُشْتَرِيْ) وَبِحَقِّ طَالِعِكَ (الْقَوْسِ وَالْحُوْتِ) وَبِحَقِّ يَوْمِكَ (الْخَمِيْسِ) وَبِحَقِّ الْمَلِكِ الْمُوَكَّلِ بِقَائِمَةِ الْعَرْشِ (فصقر) وَبِحَقِّ الْمَلِكِ الْغَالِبِ عَلَيْكُمْ اَمْرُهٗ (صرفیائیل) وَبِحَقِّ (اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ) وَبِحَقِّ (طَاهِرٍ) وَبِحَقِّ (ظ) وَبِحَقِّ (---) وَبِحَقِّ (اطمغشد دحلع رحع) وَبِحَقِّ (فهطيطيل) اَنْ تُعِيْنُوْنِيْ عَلٰى قَضَاءِ حَاجَتِيْ وَتُسَخِّرُوْا اِلٰى قَلْبَ فلاں بن فلاں عَلٰى حُبٍّ وَطَاعَةِ فلاں بن فلاں بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ وَالْآيَاتِ وَالطَّلَاسِمِ وَالْخَاتَمِ۔

طریقہ زکات نقش مثلث یعنی خاتم سلیمانی

جو شخص نقوش کا علم سیکھے اور ان سے کام لینے کا شغل اختیار کرے۔ اسے چاہئے کہ نقش طبعی کی زکات حسب طریقہ سے ادا کرے۔ تا کہ اس کا عامل ہو جائے۔ طبعی نقش کی زکات دینے کے بعد وضعی نقش خواہ کسی قسم کا پر کریں کام دے گا۔ وضعی نقش کی زکات کی ضرورت نہیں ہوتی، ہاں نقوش میں کام کرنے والی آیات و اسماء کا بھی عامل ہو جائے تو نور علیٰ نور ہوتا ہے۔ علاوہ بعض وضعی نقش بھی اس قسم کے ہوتے ہیں کہ اگر کوئی شخص ان کا صاحب نصاب ہو جائے، تو اسے تصرف اس اسم کا ہو جاتا ہے۔ جس کا وہ نقش وضع کیا گیا ہے۔ ایسے نقوش کے طریقے ساتھ لکھ دیے جاتے ہیں۔

1۔ ابتدائے ماہ اتوار کا دن گزار کر شروع کریں۔ معہ شرائط، دعوت، غسل، صوم، عزلت، خلوت و ترکِ حیوانات جلالی و جمالی و مکروہات و ممنوعات کو قائم کریں۔

2۔ اول روز استغفار میں مشغول ہوں۔ اور اپنے نام کے اعداد کے مطابق پڑھیں۔ دوسرے روز درود پاک پڑھیں۔ تیسرے روز سورہ اخلاص کی تلاوت کریں۔ اور چوتھے روز طلوع آفتاب کے بعد پہلے آیت الکرسی اور پھر چاروں قل پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں۔ اور موکلاتِ خانہ کی تلاوت کریں۔ یعنی دو ہزار چار سو پینتالیس (2445) مرتبہ پڑھیں۔ جو یہ ہیں۔

اَجِبْ یَا اَسْرَافِیْلُ یَا جَبْرَائِیْلُ یَا کَلْکَائِیْلُ یَا دَرْدَائِیْلُ یَا رَفْتَمَائِیْلُ یَا سَرْفَائِیْلُ یَا تَنْکَفِیْلُ یَا اِسْمَائِیْلُ بِحَقِّ بَطَدٍ زَھَجٍ وَاحٍ۔

پھر پینتالیس (45) مرتبہ موکلانِ خانہ کو تلاوت کریں۔ اور اسمائے باری تعالیٰ جو نقش کے ہر حرف کے مطابق لیے گئے ہیں۔ ساتھ پڑھیں اور وہ یہ ہیں۔

اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا اَطْطَطَهَائِیْلُ بِحَقِّ یَا اَللّٰهُ یَا اللّٰهُ یَا بَطْطَهَائِیْلُ بِحَقِّ یَا بَاعِثُ یَا حَطْطَهَائِیْلُ بِحَقِّ یَا جَبَّارُ یَا دَطْطَهَائِیْلُ بِحَقِّ یَا دَائِمُ یَا هَطْطَهَائِیْلُ بِحَقِّ یَا هَادِیُ یَا وَطْطَهَائِیْلُ بِحَقِّ یَا وَارِثُ یَا زَطْطَهَائِیْلُ بِحَقِّ یَا زَکِیُّ یَا حَطْطَهَائِیْلُ بِحَقِّ یَا حَمِیْدُ یَا طَطْطَهَائِیْلُ بِحَقِّ یَا طَاهِرُ اَجِیْبُوْا وَاَطِیْعُوْا بِاَمْرِ اللّٰهِ تَعَالٰی یَا اَصْحَابَ الْاَرْوَاحِ۔

3۔ جب فارغ ہوں تو یہ عزیمت پڑھیں۔

یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ اَسْئَلُکَ اَنْ تَبْسِطَ لِیْ وَاَهْلِ هٰذِهِ الْبَلَدِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَبَارَکَ وَسَلَّمَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

4۔ بعد ازاں آیت الکرسی اور چاروں قل پڑھیں۔ اور پینتالیس موتی چور لڈو لے کر ارواح حضرت رسالت پناہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام اور بر روح جناب حضرت غوث الاعظم محبوب سبحانی رحمتہ اللہ علیہ پڑھ کر ختم کریں اور لڈو نابالغ بچوں میں تقسیم کریں یا پاس بیٹھا کر کھلا دیں۔

زکات کا طریقہ اول

اسی دن سے نقش کی زکات شروع کریں۔ 45 نقش روزانہ لکھیں۔ بعد ازاں عزیمت پڑھنی ہے اور پھر لڈوؤں پر ختم دلائیں۔ یہ یاد رکھیں ہر روز 45 نقش لکھیں تو بعد ازاں 45 بار عزیمت (اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا اَطْطَهَائِیْلُ بِحَقِّ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ۔ آخر تک) پڑھیں۔ 45 دن میں زکات مکمل ہو جائے گی۔ اور آپ صاحب نصاب ہو جائیں گے۔ پھر آپ کو حسب سابق ختم دلائیں۔ بعد ازاں پندرہ نقش

روزانہ لکھیں۔ تاکہ زکات جاری وساری رہے۔ یہ تمام نقوش آب رواں میں گندم کے آٹے میں غلولہ بنا کر ڈال دیا کریں۔

زکات کا طریقہ دوم

نقش حوا کی زکات سوالاکھ چالیس یوم میں بہ شرائط کامل مندرجہ بالا عمل میں لا کر اس ترکیب سے دیں کہ چار طرح کے نقش برابر تعداد میں لکھ کر عناصر کے ساتھ مصادقہ کریں یعنی آتشی کو جلائیں، بادی کو ہوا میں منتشر کر دیں، آبی کو آب رواں میں ڈالیں دیں۔ اور خاکی کو زمین میں دفن کر دیں۔ زکات مکمل ہو جائے گی اور آپ صاحب نصاب ہو جائیں گے۔

طریقہ تیاری مثلث طبعی

معمول روزانہ

جب آپ صاحب زکات ونصاب ہو جائیں تو اس کے بعد مثلث بیوت یا وفق حوا یا بمصاحب آدم روزانہ کا معمول بنالیں۔ یعنی روزانہ 3 یا 9 یا 15 یا 45 نقش لکھا کریں۔ تاکہ زکات کا تسلسل قائم رہ سکے۔ اس امر کی مداومت لازم ہے۔ اور جب معمول کے نقش لکھ لیا کریں۔ تو موکلان نقش "اطططھائیل" مع عزیمت تین مرتبہ پڑھا کریں۔

تیاری نقش

جب کسی امر کے متعلق نقش طبعی تیار کرنے کی ضرورت ہو یا کسی حاجت مند کو دینا منظور ہو، تو (یاھی) تین بار کہہ کر اول چاروں ضلع "قولہ الحق ولہ الملک" کے مطابق تیار کریں۔ پھر چاروں موکل اطراف میں لکھیں۔ پھر درمیان میں مثلث

کے نو خانے کھینچ کر جس مثلث کو لکھنا مقصود ہو، اس کو اس طرح لکھیں۔ کہ خانہ اول لکھیں تو اول خانہ کے موکل کا نام مع اسم اللہ لیں۔ یعنی ہندسہ (1) لکھیں اور زبان سے کہیں۔ "یَا اَطْطُھَائِیْلُ بِحَقِّ یَا اَللّٰہُ" پھر دو کا ہندسہ لکھیں تو زبان سے کہیں "یَا اَطْطُھَائِیْلُ بِحَقِّ یَا بَاعِثُ" علیٰ ہذا القیاس اسی طرح نو خانے پر کریں۔

بعد ازاں چاروں گوشوں پر خادمانِ موکلات کے اسما لکھیں۔ اب خانہ وسط میں انگلی یا قلم رکھ کر اپنا منہ داہنے شانے کی طرف کر کے اپنی حاجت کہیں۔ پھر انگلی یا قلم اٹھا کر اپنی گردن سیدھی کریں۔ اور اپنی حاجت بیان کریں۔ پھر خانہ وسط میں انگلی یا قلم رکھ کر منہ بائیں شانے کی طرف کر کے اپنی حاجت بیان کریں۔ پھر انگلی یا قلم اُٹھائیں۔ اور منہ سامنے کر کے 45 مرتبہ عزیمت پڑھیں۔

اگر عمل کار خیر کے لیے ہو تو عزیمت یہ ہوگی۔

عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یَااَرْوَاحُ الرُّوْحَانِیِّیْنَ اَنْ تَہِیْجُوْا وَتَسْخَرُوْ رُوْحَانِیَّۃَ السَّاکِنَۃَ فِیْ قَلْبِ (فلاں بن فلاں) عَلٰی مُحَبَّۃِ (فلاں بن فلاں) بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَاءِ الْعِظَامِ عَجِّلُوْ عَجِّلُوْ بِحَقِّ یَابُدُّوْحُ یَاھَبَائِیْلُ یَاھِیُّ عَجِّلُوْ بَارَکَ اللّٰہُ فِیْکُمْ وَعَلَیْکُمْ۔

اگر عمل کار شر کے لیے ہو تو یہ عزیمت ہوگی۔

عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا اَیُّھَا الشَّیَاطِیْنُ اَنْ تَسَلَّطُوْا عَلٰی (فلاں بن فلاں) بِحَقِّ اِلٰہٖ حَلِّی ھُوَمِ زَکِیٌّ طَیِّبٌ عَجِّلُوْ وَتَسَلَّطُوْا عَلٰی (فلاں بن فلاں) بِعَذَابِ الشَّدِیْدِ بِحَقِّ لَہُ الْاَمْرُ وَالْحُکْمُ عَلَیْکُمْ۔

اگر روزی اور رزق کے لیے عمل ہو تو عزیمت یہ ہوگی۔

اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ بِالْمُسَخَّرَاتِ وَبِالْمَلَائِكَةِ لَوْحِ الْمُثَلَّثِ وَرِمِيهِم يَايَلْسُوْنَا اَنْ تَعِيْنُوْنِيْ فِيْ حُصُوْلِ الْمَعَاشِ وَرِزْقِ الْحَلَالِ وَالْجَاهِ وَالْمَنْصَبِ بِحَقِّ اِسْمِ اللّٰهِ مُعَظَّمٍ اَجْهَرَطْ نَدُوْحَ اِلٰهِ آدَمَ وَحَوَّا اِلٰهُكُمْ اَجْمَعِيْنَ۔

اگر دیگر امور اور حاجات کے لیے عمل ہو تو عزیمت یہ ہوگی

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ بِالْاَرْوَاحِ الطَّاهِرِ الْمُسَخَّرِ الْمُطِيْعِ بِهٰذَا اللَّوْحِ الشَّرِيْفِ يَاهَبَائِيْلُ لِقَضَاءِ حَاجَتِيْ (حاجب کا نام لیں) "فلاں بن فلاں" بِحَقِّ الْاِسْمِ الْاَعْظَمِ يَاهِيُّ يَابُدُّوْحُ وَبِحَقِّ خَالِقِكُمْ وَمُوَحِّدِكُمْ وَبَارِيْكُمْ بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكُمْ وَعَلَيْكُمْ الْعَجَلُ الْعَجَلُ السَّاعَةُ السَّاعَةُ اَلْوَحَا اَلْوَحَا۔

☆☆☆

خواص مثلث طبعی

اُن عاملین کے لیے جو صاحب زکات ونصاب ہوں

محبوس کے لیے

اگر محبوس یا سحرزدہ پاس رکھے تو خلاصی پائے۔ منسوبہ مثلث طبعی طائع قوس میں ماہ زائد النور میں لکھی جائے۔ قمر طائع خانہ نہم میں ہو، سعد نظر رکھتا ہو، اور نحوست سے پاک ہو۔ اگر ایسا نقش قید خانے کے دروازے میں دفن کر دیں تو قیدی خلاصی پائے گا۔ اگر کسی نگینہ پر کندہ کر کے پہنا جائے تو اسے کوئی قید نہ کر سکے۔

اگر کوئی ہر روز منسوبہ مثلث طبعی زمین یا تختے پر انگلی سے لکھے اور مٹائے اور تین ہزار مرتبہ ایسا ہی کرے، تو اس شخص میں ایک اثر ظاہر ہوگا اور عجائبات ملاحظہ سے گزریں گے۔ اول یہ کہ عامل محبوس کو لکھ کر دے تو وہ قید سے خلاصی پائے گا۔ دوم یہ کہ ٹھیکری یا کوری ٹھیکری پر لکھ کر آگ میں ڈال دے تو آگ سرد ہو جائے گی۔

جب آفتاب برج قوس میں ہو اور قمر زائد النور ہو۔ برج اسد یا حمل کے اندر واقع اور نحوست سے پاک ہو، تو منسوبہ مثلث طبعی لکھ کر قید خانے کی چوکھٹ میں دفن کریں۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے قیدی خلاصی پائے گا۔

حفاظتِ چوری

اگر منسوبہ مثلث طبعی کو شرف قمر میں لکھیں، اور اس کو جس چیز کے اندر رکھیں اُسے کوئی چوری نہ کر سکے گا اور نہ اُسے آگ جلا سکے گی اور وہ چیز نہ پانی میں غرق ہوگی اور نہ ہی اُسے کیڑا لگے گا۔

حفاظت زراعت

اگر کاغذ کے چار ٹکڑوں پر کسی سعد ساعت مشتری یا زہرہ میں کوری ٹھیکری پر منسوبہ مثلث لکھ کر کورے کوزے میں جس کو پانی نہ لگا ہو، بند کر کے کھیت کے چاروں گوشوں میں دفن کر دیں۔ تو وہ کھیت یا باغ کیڑے مکوڑے مکڑی، باد مخالف اور دیگر آفات ارضی و سماوی سے محفوظ رہے۔

کسی فرد کو مطیع کرنا

اگر شرف عطارد میں نگینہ پر کندہ کریں۔ اور جس شخص کے نام کی چاہیں مثلث بنائیں پھر اسے انگشتری میں جڑ کر اپنے ہاتھ کی انگلی میں پہن لے تو وہ شخص مطیع و فرمانبردار رہے گا۔

اگر جمعہ کے دن اس ساعت میں جب کہ قمر و زہرہ میں نظر تثلیث یا تسدیس ہو۔ منسوبہ مثلث لکھ کر پاس رکھیں، تو جو کوئی بھی بات کرے مطیع ہو اور کہنا مانے۔

اگر منسوبہ مثلث طبعی کو طلوع اسد کے وقت مطلوب کے نام سے لکھیں اور لکھتے وقت مشک و زعفران کا بخور جلائیں اور فلیتہ بنا کر روشن کریں تو تاثیر جلد ملاحظہ کریں گے۔

فتوحات اور محبت کے لیے

جب تثلیث یا تسدیس کی نظر قمر با زہرہ یا قمر یا مشتری ہو تو منسوبہ مثلث طبعی کو لکھ کر پاس رکھیں۔ فتوحات اور محبت عظیم پائیں گے۔

مہربانی حاکم کے لیے

اگر ساعت شمس یا مشتری یا شرف قمر میں منسوبہ مثلث طبعی کو لکھیں۔ اور

اپنے پاس رکھیں اور پھر حاکم کے پاس جائیں حاکم دیکھتے ہی فوراً مہربان ہوگا۔ خواہ خون کر کے ہی کیوں نہ گیا ہو۔

صلح اور اتفاق کے لیے

اگر زہرہ یا مشتری سعد گھروں میں ہوں۔ اور قمر اس سے ساتویں گھر میں ہو، تو منسوبہ مثلث کو لکھ کر میاں بیوی کو پلائیں تو دونوں میں صلح اور اتفاق ہو جائے گا۔

گریختہ کے لیے

اگر کسی سعد دن ساعت عطارد میں منسوبہ مثلث طبعی گریختہ کے نام کی لکھیں اور گریختہ کا نام ضمن لوح میں پانچویں خانے کے برابر لکھیں اور اس کی خواب گاہ میں دفن کر دیں یا پھر سنگ گراں کے نیچے رکھیں تو وہ حیران و پریشان واپس آجائے گا۔

زخم چشم کے لیے

لوح نقرہ پر منسوبی مثلث کندہ کریں اور جس کی آنکھ خراب ہو، اس کے گلے میں ڈال دیں تو صحت پائے گا۔ یا پانی میں لوح ڈبو دیں اور اس پانی سے آنکھوں کو دھویا جائے جلد صحت ہوگی۔

آسانی وضع حمل

منسوبہ مثلث کو کوری ٹھیکری پر جسے پانی نہ لگا ہو لکھیں۔ اور عورت کے دونوں پاؤں کے نیچے رکھیں۔ اور ایک پشت حاملہ پر باندھیں تو ایک ساعت میں بحکم اللہ تعالیٰ فارغ ہو۔ بعض عامل ٹھیکری پر لکھ عورت کے نیچے رکھتے ہیں تاکہ وہ اسے توڑے۔ اس سے فوراً ولادت ہو جاتی ہے۔

اگر سیسے کی لوح پر بوقت سعد جب طالع وقت منقلب برج ہو۔ منسوبی

مثلث طبعی کندہ کر کے رکھ چھوڑیں اور جب ضرورت ہو، پیٹ کی سیدھی جانب اس کو باندھیں۔ فوراً ولادت ہوگی

اگر منسوبی مثلث کو سفید کاغذ پر لکھ کر پانی سے دھو کر حاملہ کو پلائے تو اگرچہ بچہ شکم میں مر گیا ہو، تو مردہ ہی شکم سے باہر آجائے گا۔

اگر منسوبی مثلث معہ اسمائے اصحاب کہف لکھ کر مثل تعویذ لپیٹ کر اس عورت کی ران پر باندھیں جو درد زہ میں مبتلا ہو تو فوراً خلاصی پائے گی۔ مثلث یہ ہے

۷۸۶

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

مجہول کے لیے

اگر منسوبی مثلث کو پیر کے روز سعد ساعت قمر میں لکھیں اور مجہول کے زیر پا باندھیں تو خلاصی پائے گا۔

مصروع اور مجنون کے لیے

شرف قمر ہو، پیر کا دن ہو اور ساعت قمر ہو۔ انگشتری چاندی کی لیں۔ جس کا نگ بھی چاندی کا ہو۔ اس پر منسوبی مثلث کندہ کریں۔ اور مریض کو پہنائیں تو مرض سے نجات پائے۔ اس وقت اسمائے اصحاب کہف بھی لکھ کر مریض کو پلانا شفا کا سبب ہے۔ اور لوح قمری بنا کر مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ مندرجہ بالا انگشتری اگر کسی

قیدی کو دی جائے تو وہ قید سے خلاصی پائے۔

حفاظتِ اطفال

اگر شرف قمر میں بوقت ساعت عطارد لوح نقرہ منسوبی مثلث لکھیں۔ تو بدخوئی گریہ خوف اور بدخوابی کی شکایات میں سے کوئی بھی ہو، فوراً دور ہو جائے۔ بچہ کے گلے میں ڈالیں۔

حفاظت امراض اطفال

مندرجہ ذیل لوح اگر لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالیں تو چیچک، خسرہ اور جملہ آبلے والے امراض سے نجات پائے گا۔ آبلہ باہر نہیں آسکتا۔ اگر حملہ ہو چکا ہو تو تھوڑا بہت باہر آتا ہے۔ مریض جلدی شفایاب ہوتا ہے۔ نقش مثلث یہ ہے۔

۷۸۶

۹	۵	۱
۲	۷	۶
۴	۳	۸

حفاظت امراض اطفال

اگر شرف عطارد میں منسوبی مثلث طبعی کو لکھیں۔ اور انگشتری کے نگینہ کے نیچے رکھیں۔ پھر دست راست میں پہنائیں اور ہر روز شربت مصری یا قند میں انگشتری کو دھو کر اس میں پانی ملا کر نہار بوقت فجر تین ہفتہ تک جس لڑکے یا لڑکی کو پلائیں گے اس کی طبعیت تیز ہوگی۔ غفلت اور فراموشی دسے زائل ہو جائے گی۔ حافظہ اور فہم قوی

ہو جائے گا۔

بطلانِ سحر

اگر منسوبہ مثلث طبعی کو لکھ کر اردگرد آیت الکرسی لکھیں اور اس کو پانی میں حل کر کے سحر زدہ کو پلائیں تو اُس کا سحر زائل ہو جائے گا۔

قادر نہ ہونا

اگر کسی آدمی کو عورت پر باندھ دیا گیا ہو۔ تو بھی مندرجہ بالا طریقے سے عمل کریں۔ اس آدمی سے اثر زائل ہو جائے گا۔

آسانی سفر کے لیے

جس وقت قمر شرف میں ہو۔ اور دیگر کواکب کے ساتھ اس کے نظرات سعد ہوں تو منسوبہ مثلث طبعی کو پوست آہو پر لکھ کر تار ابریشم سے مسافر کے پاؤں پر باندھیں۔ تو اس کا حامل سفر میں تھکن محسوس نہ کرے گا۔

جب قمر منزل سعود کے اول درجہ پر ہو اور قمر نحوسات سے پاک ہو، تو منسوبہ مثلث طبعی کو مرغ کی کھال کے ٹکڑے پر لکھیں۔ اور قاصد کی سیدھی ران پر باندھیں۔ تو وہ سفر کرنے میں درد مند نہ ہوگا، اگر ساتھ اسمائے اصحاب کہف بھی لکھیں۔ تو راستہ جلدی طے کرے گا۔

مندرجہ بالا عملیات سیاحوں اور ان لوگوں کے لیے بھی تیار کیے جا سکتے ہیں جو کھیلوں کی دوڑ کے مقابلے میں حصہ لینے والے ہوتے ہیں۔

غلبہ بر دشمن

جس وقت قمر برج سرطان میں ہو۔ نظرات اس کے سعد ہوں۔ تو منسوبی

مثلث کو خالص چاندی پر کندہ کیا جائے، تو حامل اس لوح کا دشمن کی ہر حرکت پر غالب رہے گا۔

منسوبی مثلث طبعی کو شرف قمر میں جب کہ ساعت شمس ہو۔ مشک و زعفران سے کاغذ یا پوست آہو پر لکھیں۔ اور تہ کر کے انگشتری کے نگینہ کے نیچے رکھے۔ یہ انگشتری چاندی کی ہو، اگر دشمن قصد دشمنی کرے۔ تو وہ صاحب انگشتری پر غالب نہ آسکے گا۔ خواہ وہ کتنے ہی جتن کرے۔ نیز یہ انگشتری جس کے ہاتھ میں ہوگی۔ تمام خلقت اس کی مطیع ہوگی۔

مکر و خوف کے لیے

اگر پیر کے دن ساعت قمر میں منسوبہ مثلث طبعی کو لکھے، تو حامل اس کا لوگوں کے مکر و خوف سے محفوظ رہے گا۔ اگر کوئی حکام یا امراء یا دشمنوں سے ڈرتا ہو۔ تو اسے اپنے پاس رکھ کر ان کے درمیان جائے۔ تو اللہ تعالیٰ اسے اپنے امان میں رکھے۔

حصول حاجت

جب نیرین کا اجتماع ہو، تو منسوبی مثلث طبعی کو لکھ کر جس حاجت پر توجہ کریں وہ پوری ہوگی۔

حصول جاہ

جب تثلیث یا تسدیس شمس و قمر میں ہو، تو منسوبی مثلث طبعی کو لکھ کر پاس رکھیں۔ جاہ و حشمت میں اضافہ ہو۔

نفاق کے لیے

جب تربیع یا مقابلہ قمر و مریخ میں ہو، تو دو شخصوں کے نام سے منسوبی مثلث

طبعی کو لکھیں۔ اور حسب طریقہ استعمال میں لائیں۔ تو ان دونوں کے درمیان جدائی
ونفاق پیدا ہو جائے گا۔

ساعت زحل یا مریخ میں جب کہ قمر ہبوط میں ہو۔ دو شخصوں کے نام مردہ
کافر کی ہڈی پر لکھ کر آگ کے قریب دفن کر دیں۔ جس وقت گرمی پہنچے گی تو ان دونوں
کے درمیان جدائی واقع ہو جائے گی۔

اگر قمر منزل زبانا یا سعد السعود یا رشا پر ہو تو جن دو شخصوں کے نام کی مثلث
تیار کر کے حسب طریقہ استعمال میں لائے تو ان کے درمیان تفرقہ پیدا ہوگا۔

قاعدہ وقانون

مندرجہ بالا تمام امورات دنیاوی میں کامیابی حاصل کرنے کے لیے نقش کا
طریقہ، وقت تحریر، شرط تحریر، بخور، عزیمت اور دیگر لوازمات کا پورا پورا لحاظ
رکھا جائے۔ مثلاً تسخیر اور حب کے لیے آبی مثلث طبعی کا انتخاب کریں گے۔ یہی اس
کی منسوبہ مثلث ہے۔ نقش کی تکمیل کی جملہ معلومات کا حاصل کرنا اور ان کو اختیار کرنا
اسے موثر بناتا ہے۔ اور وقت ضائع نہیں ہوتا۔

نحوست کے عملیات ساعت زحل میں کرنے چاہیں۔ یہ پتھر کے ٹکڑے،
اینٹ یا اور متعلقہ اشیاء پر لکھے جاتے ہیں۔ جدائی کے نقش مقابلہ قمر و مریخ میں تختہ دار
پر لکھتے ہیں۔ اس تختہ کی خاک جن دو شخصوں کے سروں پر ڈالی جاتی ہے خواہ وہ کتنے ہی
دوست کیوں نہ ہوں، دشمن ہو جائیں گے۔ غرض یہ ہے کہ نحس عملیات کے لیے نحس
ساعتوں سے کام لیں۔ مسافر اور گریختہ کے لیے نقش بھاری پتھر کے نیچے دبانا۔ وضع
حمل کے لیے نقش شکر کے ساتھ لکھنا چاہئے۔ اور کھلانا چاہئے۔ اسی طرح استعمال کے

طریقوں کو غور وخوض کے ساتھ اختیار کرنا چاہئے۔

زمانہ قدیم میں حکمائے روم اور یونان بھی ان نقوش کی تاثیروں کے قائل
تھے۔ ویدوں میں ان کی تاثیرات درج ہیں۔ قدیم مصری وضعی لوحوں پر بہت قادر
تھے۔ اس وقت بھی دنیا کی ہر قوم مثلث اور خاتم سلیمانی کے اثرات کی قائل ہے۔

مثلث وضعی پر کرنے کا طریقہ

مثلث پر کرنے کے تین طریقے ہیں۔ ان تینوں طریقوں کے دور ہیں۔
جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

طریقہ اول

اس میں تین دور ہیں۔

1۔ یہ عام طریقہ ہے۔ کہ کل اعداد میں سے 12 عدد تفریق کریں۔ باقی کر
تین پر تقسیم کریں۔ جو حاصل قسمت ہو۔ اس کو خانہ اول میں رکھ کر نقش پر کریں۔ اگر
تقسیم کرنے سے 1 باقی بچے تو خانہ نمبر 7 میں مزید ایک کا اضافہ کریں۔ اگر 2 باقی
بچے تو خانہ چہارم میں مزید ایک کا اضافہ کریں۔

2۔ کل اعداد میں سے عدد طبعی 15 تفریق کر کے باقی کو تین پر تقسیم کریں۔
جو حاصل قسمت ہو اس میں ایک عدد کا اضافہ کر کے اس کو خانہ اول میں رکھ کر پر کریں

3۔ کل اعداد کو تین پر تقسیم کریں۔ جو حاصل قسمت ہو اس میں سے چار عدد
تفریق کر کے باقی کو خانہ اول میں رکھ کر نقش پر کریں۔

طریقہ دوم

اس میں پانچ دور ہیں۔ یہ مختلف مقاصد کے لیے خاص طریق ہیں۔

1۔ اگر نقش محبت کے لیے پُر کرنا مقصود ہو تو کل اعداد میں سے چوبیس 24 عدد تفریق کر کے باقی کو تین پر تقسیم کریں۔ خارج قسمت کو خانہ اول میں رکھ کر دو، دو کے اضافے سے نقش پُر کریں۔

2۔ اگر بغض اور جدائی میں تماشائے حال اور نتائج کو فوراً دیکھنا منظور ہو، تو کل اعداد سے چھتیس 36 عدد تفریق کر کے باقی کو تین پر تقسیم کریں۔ حاصل قسمت کو خانہ اول میں رکھ کر تین، تین کے اضافے سے نقش پُر کریں۔

3۔ اگر زبان بندی کا عمل کرنا ہو، تو کل اعداد سے اڑتالیس 48 عدد تفریق کریں۔ باقی کو تین پر تقسیم کریں۔ اور حاصل قسمت کو خانہ اول میں رکھ کر چار، چار کے اضافہ سے نقش پُر کریں۔

4۔ بزرگوں اور حکام کی خدمت میں جانا ہو، اور نقش زود اثر بنانا ہو، تو کل اعداد میں سے ساٹھ 60 عدد تفریق کر کے باقی کو تین پر تقسیم کریں۔ اور حاصل قسمت کو خانہ اول میں رکھ کر چار، چار کے اضافے سے نقش پُر کریں۔

5۔ تسخیر بزرگان و بادشاہان، امراء وزرء وساہ و امید بر آنا و خلاصی محبوس و حاملہ کے لیے نقش مثلث تیار کرنا مقصود ہو، تو کل اعداد میں سے بہتر 72 عدد تفریق کر کے باقی کو تین پر تقسیم کریں۔ حاصل قسمت کو خانہ اول میں رکھ کر چھ، چھ کے اضافہ نقش کو پُر کریں۔

طریقہ سوم

دور کے لحاظ سے مثلث کے تین طریقے ہیں۔ وضعی مثلث پُر کرنے کے لیے دوروں کی چالیں بہت مؤثر رہتی ہیں۔

دور اول

کل اعداد میں سے بارہ عدد تفریق کر کے باقی کو تین پر تقسیم کریں۔ حاصل قسمت کو خانہ اول میں رکھ کر طریقہ اول کی طرح نقش پُر کریں اور باقی کا لحاظ رکھیں۔ مثلث میں جب کسر آجائے۔ تو نقش میں نقص آجاتا ہے۔ اس لیے اسی دور سے اگر نقش پُر کرنا ہو، اور یہ بھی منظور ہو کہ نقش درست آئے تو اس رفتار سے کام لیں۔ رفتار یہ ہے۔
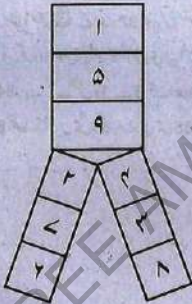
دور دوم

کل اعداد میں سے سات عدد تفریق کریں۔ جو باقی بچے اسے دو پر تقسیم کریں۔ اور حاصل قسمت کو خانہ چہارم میں رکھ کر نقش کو پر کریں۔ پہلے تین خانوں میں 3،2،1 کے عدد ہی آئیں گے۔ نقش چوتھے خانہ سے حاصلہ اعداد کا شروع ہوگا۔

دور سوم

کل اعداد سے آٹھ عدد تفریق کریں۔ جو باقی بچے اسے خانہ ہفتم میں رکھ کر نقش پر کریں۔ یہ نقش بلا کسر کہلاتا ہے۔ پہلے چھ خانوں میں ایک سے چھ تک احاد لکھیں۔

مثال

مثلاً اگر کسی عدد یا آیت یا اسم کا بلا کسر نقش مثلث پر کرنا چاہیں، تو دور سوم کے مطابق پر کریں۔ مثلاً اسم محمدﷺ کے اعداد 92 کو پر کرنا مقصود ہے۔ عام طریقے سے تو کسر دو آئے گی۔ مگر دور سوم میں کسر کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ 92 سے 8 تفریق کیے۔ باقی 84 رہے۔ اب نقش کو 1 سے 6 تک اعداد احاد سے پر کیا۔ پھر ساتویں خانہ میں 84 لکھا۔ آٹھویں میں 85 اور ناویں میں 86 لکھا۔ تو نقش پر ہو گیا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸۵	۱	۶
۳	۵	۸۴
۴	۸۶	۲

نوٹ: نقش خواہ کسی بھی طریق اور دور سے پر کریں۔ تین پر تقسیم کرنے سے باقی ایک ہو تو خانہ ہفتم میں مزید ایک کا اضافہ کریں۔ باقی دو ہو تو خانہ چہارم میں مزید ایک عدد کا اضافہ ہوگا۔ یہ قانون بہر حال ہر جگہ ایک ہی رہے گا۔

☆☆☆☆☆

مثلث کی اقسام

مثلث کی سات اقسام ہیں۔

مثلث طبعی

جس کی چال اور خواص ہم بیان کر چکے ہیں۔ اسے بلحاظ عناصر چالوں سے پر کیا جاسکتا ہے۔

مثلث خالی البطن

اس کا مرکز خالی ہوتا ہے۔ اس میں مقصد لکھا جاتا ہے۔ اکثر اوقات اس مثلث سے اس وقت بھی کام لیتے ہیں۔ جب کہ مثلث میں کسر آئے، تو کسر والے نقش سے بچنے کے لیے اسے کام میں لاتے ہیں۔

مثلث مقاصد

یعنی اعدادِ طالب معہ والدہ اور اعداد مطلب یا مطلوب معہ والدہ اور اعداد اسم یا سورت سے مثلث وضع کرنا۔ جس کا وفق اسم یا آیت مقصود کے برابر ہو۔

مثلث دوپایہ

اس کا آخری وسطی خانہ خالی رہتا ہے۔

مثلث ذوالکتابت

اس میں اسمائے الٰہی یا اور اسماء قائم رہتے ہیں۔

مثلث ہندی ومصری

مخروطی شکل پر ہوتی ہے۔

ان تمام کا بیان۔ قواعدِ استخراج اور خواص الگ الگ ہم درج کر رہے ہیں

تا کہ قارئین اور شائقین روحانی علوم اور عاملین وکاملین کو آسانی رہے۔

اعمال مثلث وضعی

وہ نقوش جو مخصوص مقاصد کے لیے مخصوص افراد کے لیے وضع کیے جاتے ہیں۔ وضعی کہلاتے ہیں۔ ان میں نام طالب مطلوب اور موافق اسم باری تعالیٰ یا موافق مقصد کوئی آیت یا سورہ کے اعداد لے کر مثلث میں مخصوص چال سے پر کرتے ہیں۔ ساعات اور نظرات کا لحاظ رکھ کر نقش تیار کرتے ہیں۔ اور بہ مطابق عنصر استعمال کرنے کی ہدایت کرتے ہیں۔ ان نقوش میں جو آپ وضعی طور پر تیار کریں۔ تو پیچھے عزیمت ضرور لکھیں۔ جس میں اسمائے موکلات وقت کا یا موکلات مثلث کا واسطہ دیا گیا ہو۔ اور مقصد بیان کیا گیا ہو۔ پھر عزیمت کو بمطابق اعداد نقش سائل کو پڑھنے کے لیے بتاتے ہیں۔ تا کہ اثر فوری ہو اور نتیجہ خاطر خواہ نکلے اور سائل بددل اور ناکام نہ رہے۔

مثال: ایسے نقوش میں طالب ومطلوب اور حاجت کے اعداد کو لیتے ہیں۔ مثلاً طالب محمد، مطلوب محمود اور حاجت محبت کہ منسوب ہے۔ اس کے لیے اسم الٰہی میں ودود کا انتخاب کیا۔ کل اعداد محمد، محمود، ودود، کے۔ اعداد 210 ہوئے۔ عام طریق سے 12 تفریق کیے تو 198 باقی رہے۔ اسے تین پر تقسیم کیا، تو 66 حاصل قسمت آیا۔ اسے خانہ چہارم میں رکھ کر نقش پر کیا۔ خانہ چہارم اس لیے اختیار کیا گیا کہ محبت کی چال یہاں سے منسوب ہے۔ جب نقش تیار ہوا، تو بادی نقش ہونے کی وجہ سے کہا گیا کہ ایک نقش طالب اپنے گلے میں ڈالے۔ اور ایک کسی میٹھے پھل دار درخت پر لٹکا دے تا کہ ہوا سے ہلتا رہے۔ نقش ہلنے سے مطلوب کا دل بے قرار ہوگا۔ وضعی نقش

مثلث یہ تیار ہوا۔

۷۸۶

۶۷	۷۲	۷۱
۷۴	۷۰	۶۶
۶۹	۶۸	۷۳

میزان: ۲۱۰

اعمالِ شر کے لیے مثلث

عشق سے دل سرد کرنا

اگر سورہ والعصر کے عدد نکال کر ان میں اس شخص کے نام معہ والدہ کے اعداد کا اضافہ کریں جس کا دل سرد کرنا مقصود ہو۔ اور اُن اعداد کو مثلث میں پر کریں۔ اور کورے کوزہ میں ڈال کر اس شخص کو پلائیں۔ تو اس کا دل سرد ہو جائے گا۔ سورہ والعصر کے اعداد (۴۷۳۷) ہیں۔

عداوت کے لیے

اگر آیتِ تفریق یعنی "وَاَلْقَیْنَا بَیْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ" (سورہ المائدہ:64) کے اعداد (۳۳۳۶) لے کر، اس میں طرفین کے نام معہ والدہ ملا کر دو مثلث پر کریں۔ اور کپڑے میں لپیٹ کر دونوں کے گھروں میں یا راستے میں ایک ایک نقش دفن کر دیں تو عداوت ہو جائے گی۔

اخراج دشمن کے لیے

جب یہ ارادہ ہو کہ دشمن کو اس کے مکان یا محلہ یا قصبہ سے نکال کر آوارہ کر دیں۔ تو سورہ فیل کے اعداد (۵۸۶۶) میں اس شخص کے نام کے اعداد معہ والدہ ملا کر حاصل جمع کو مثلث میں پر کریں اور اس شخص کے مکان یا رہ گذر میں دفن کریں۔ تو مطلب حاصل ہوگا۔

کسی کو مرتبہ سے گرانے کے لیے

اگر چاہیں کہ کسی کو مرتبہ سے گرا دیں۔ تو سورہ انفال کی آیت "وَمَا رَمَیْتَ اِذْ رَمَیْتَ وَلٰکِنَّ اللّٰهَ رَمٰی۔" (سورہ انفال:17) کے اعداد (۳۴۷۰) میں مطلوب

معہ والدہ کے اعداد جمع کر کے مثلث میں پر کریں اور قبرستان میں دفن کر دیں۔ تو مطلب حاصل ہوگا۔

ظالم دشمن کو بیمار کرنا

جب کسی ظالم دشمن کو بیمار کرنا مقصود ہو، تو عدد (۳۴۹۲) آیت "فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ۔" (سورہ البقرہ:10) میں اس نام ظالم معہ والدہ کے اعداد ملا کر مثلث میں لکھیں۔ اور اسی آیت کو ظالم کے نام کے مطابق پڑھ کر نقش پر دم کر کے ظالم دشمن کی راہ گزر یا قبرستان میں دفن کر دیں۔ بے شک ظالم دشمن بیمار ہو جائے گا۔

عشق سے دِل سرد کرنا

مطلوب معہ والدہ کے نام کے اعداد آیت (۲۷۳۲) "قُلْنَا يَا نَارُ كُوْنِىْ بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ۔ وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ۔" (سورہ الانبیاء:69 تا 70) کے اعداد کو ملا کر مثلث پر کریں اور سرد پانی کے کنارے دفن کریں۔ ایسے کام کے لیے سورہ لہب بھی یہی خاصیت رکھتی ہے اور دل کو تسکین دیتی ہے۔ اور سورہ لہب کے اعداد (۵۸۳۶) ہیں۔

عقد اللسان کے لیے

اعداد آیت (۷۳۴) "صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ۔" (سورہ البقرہ) اور اعداد مطلوب معہ والدہ کے ملا کر خاکی مثلث معکوس میں پر کریں۔ اور پھر اسے نمناک جگہ کسی سنگ گراں کے نیچے دبائیں۔ انشاءاللہ مقصد پورا ہوگا۔

عقد شہوت کے لیے

عدد اسم (مذل) و محبت و شہوت اور نام مطلوب معہ والدہ کے اعداد لے کر مندرجہ ذیل مثلث ہندی پر کریں۔ اور نمناک جگہ سنگ گراں کے نیچے دبائیں۔ مقصد پورا ہوگا۔ مثلث ہندی درج ذیل ہے۔
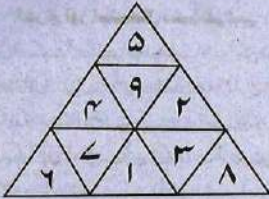
بغض عداوت اور تفریق کے لیے

حروف اسم طالب معہ والدہ اور تعداد حروف کواکب نحسین یعنی زحل اور مریخ معہ تعداد حروف صوامت اور حروف اسم مطلوب معہ والدہ وضع کر کے گن کر دیکھیں۔ اگر زوج ہوں چار چار اور اگر فرد ہوں تو پانچ پانچ کی ترکیب دے کر اسماء بنا کر عزیمت لکھیں۔ اور تمام حروف قطع قطع کر کے ایک دفعہ لوح کے چاروں طرف لکھیں۔ پھر تمام حروف ملاحظہ کریں کہ کون سا حروف غالب ہے۔ اس عنصر کے لحاظ سے اس لوح کو استعمال کریں۔ یاد رہے کہ اس سطر کے جملہ اعداد کے مطابق لوح مثلث خاکی معکوس بنا کر ارد گرد حروف لکھیں۔

آوارگی دشمن کے لیے

اس امر کے لیے چند اسماء ہیں۔ جن کے اعداد (۵۰۴۱) ہیں۔ ان اعداد میں نام دشمن معہ والدہ ملا کر مثلث خالی البطن میں پر کریں اور مرکز میں کل اعداد لکھیں۔ اور پھر اس نقش کو دشمن کی گزرگاہ یا اُس کے گھر یا چوراہے میں دفن کر دیں۔

اخراج اور استیصال دشمن کے لیے

اس امر کے لیے مقصود آیت "لاتذر علی الارض من الکافرین دیاراً" کے اعداد نکال کر اس میں نام دشمن معہ والدہ کے اعداد جمع کریں، اور (۵۰۴۱) عدد ملا کر کل مجموعہ کو مثلث خاکی معکوس میں پر کریں۔ اور آیت مذکورہ کو حروف مقطعہ میں لوح کے اردگرد لکھیں۔ اور پھر اسے دشمن کے گھر راستہ یا قبرستان میں دفن کر دیں مقصد پورا ہوگا۔

عداوت کے لیے

مندرجہ بالا طریقہ کے مطابق عمل کریں۔ اور آیت تفریق یعنی "وَاَلْقَیْنَا بَیْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَةِ" (سورہ المائدہ:64) کے اعداد (۳۳۳۶) لے کر، اس میں طرفین کے نام معہ والدہ ملا کر دو مثلث پر کریں۔ اور کپڑے میں لپٹ کر دونوں کے گھروں میں یا راستے میں ایک ایک نقش دفن کر دیں تو عداوت ہو جائے گی۔

انہزام کے لیے

عدد آیت "سَیُهْزَمُ الْجَمْعُ وَیُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ" کے اعداد (۶۱۱) مندرجہ بالا طریقہ کے مطابق دشمن کے نام معہ والدہ کے اعداد میں ملا کر مثلث خاکی معکوس میں

پر کریں۔ اور آیت مذکورہ کو حروف مقطعہ میں لوح کے اردگرد لکھیں۔ ایک نقش لکھ دشمن کی خواب گاہ یا مکان میں دفن کریں۔ اور ایک نقش اسی طرح کا لکھ کر سرکہ میں حل کر کے مطلوب کی جائے سکونت پر چھڑک دیں۔ مقصد پورا ہوگا۔

ھدایات اعمال خیر و شر

ہر عمل خواہ شر کا ہو یا خیر کا۔ ملاحظہ ساعات ونظرات کواکب وطلوع بروج وبخورات اور عزیمت اختیار کرنے چاہئے تا کہ عمل پورا اور کامیاب ہو۔ جس وقت کہ عمل نحس ہو، تو مقصد کے مطابق مناسب آیت تلاش کریں۔ نقش کے اندر اس کے اعداد پر کریں۔ اور نقش کے اردگرد حروف مقطعات میں معہ نام مطلوب اور حروف مطلوب کے لکھیں۔ اور اگر حروف زوج ہوں تو چار چار کے کلمات بنا کر اور اگر فرد ہوں تو پانچ پانچ حروف کے کلمات بنا کر عزیمت بنائیں اور عنصر کے مطابق استعمال کریں۔ جلالی اعمال کے لیے اپنی احتیاط سب سے پہلے کرنی چاہئے۔

برائے ھلاکت دشمنان

ہفتہ کے روز قبرستان میں بیٹھ کر سات نقش مثلث اس طرح تیار کریں۔ کہ نام دشمن معہ والدہ اور اسم قابض کے اعداد نکال کر نقش میں پر کریں۔ اور پھر (۹۰۳) مرتبہ اس قابض پڑھیں۔ اس طرح اسم قاہر سے بھی مدد لی جا سکتی ہے۔ ساعت مریخ میں سیاہ روشنائی سے کسی پرانے کپڑے پر نقش لکھیں۔ اور اسم کا ورد کرنے کے بعد قینچی سے پانچ نقوش کے ٹکڑے کاٹیں۔ تصور یہ رکھیں کہ دشمن ٹکڑے ٹکڑے ہو رہا ہے۔ عمل کرنے سے پہلے اپنے اردگرد حصار ضرور کر لیں۔ اسم قاہر کا نقش تیار کریں تو اسے ایک ہزار مرتبہ پڑھیں۔

باقی دو نقوش رہ جائیں گے اب میدہ یا آٹے کے دو پتلے تیار کریں۔ ان کے پیٹ کے اندر ایک ایک نقش رکھ کر بند کر دیں۔ ایک پتلے کو کسی قبر میں دفن کر کے وہاں سے تھوڑی مٹی یہ کہہ کر اُٹھائیں۔ اور کہیں!

''اے صاحب قبر فلاں فرد کا مردہ میں نے یہاں دفن کر دیا ہے۔ جس وقت یہ ہلاک ہوگیا۔ تو میرے تیرے نام کا ختم کراؤں گا۔ اور پھول چڑھاؤں گا۔''

اب یہ مٹی اور دوسرا پتلا کسی پرانے کپڑے میں باندھ کر دشمن کی گزرگاہ یا اس کے گھر میں دفن کر دیں۔ دشمن چند ہی دنوں میں ہلاکت کو پہنچے گا۔ ناجائز کسی کو تکلیف نہ دیں۔ کیونکہ یہ گناہ عظیم ہے اور قتل ہوگا۔ اور اس عمل کا کرنے والا خود ذمہ دار ہوگا۔

ہر دو نقش یہ ہیں۔

۲۹۸	یا قابض ۳۰۵	۳۰۰
۳۰۳	۳۰۱	۲۹۹
۳۰۲	۲۹۷ فلاں بن فلاں ہلاک ہو	۳۰۴

۹۹	یا قاہر ۱۰۶	۱۰۱
۱۰۴	۱۰۲	۱۰۰
۱۰۳	۹۸ فلاں بن فلاں ہلاک ہو	۱۰۵

عداوت کا خاص الخاص عمل

یامھکائیلُ بِحَقِّ الحق یاحافظُ (عدد ۱۹۶۷) درمیان فلاں بن فلاں و فلاں بن فلاں جلد عداوت و تفرقہ پیدا کرو، العجل الوحا الساعۃ۔

اس تمام عبارت کے اعداد حاصل کریں۔ اگر چاہیں تو ''وَاَلْقَیْنَا بَیْنَھُمُ الْعَدَاوَۃَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ'' (سورۃ المائدہ:64) کے اعداد (۳۳۳۶) لے

کر شامل کرلیں۔ اور مطلب کے بعد اسے عزیمت میں شامل کرلیں۔

نحس ساعت میں نو نقش مثلث بالکسر تحریر کریں۔ ان میں سے ایک کوری ٹھیکری پر تیل سے تحریر کریں۔ اور آگ کے نیچے دفن کریں۔ دوسرا نقش گزرگاہ مطلوب میں دفن کریں۔ باقی سات نقوش کے فتیلے بنا کر سات راتوں تک جلائیں۔ عزیمت کو بمطابق اعداد عزیمت چراغ کے سامنے بیٹھ کر روزانہ پڑھیں۔ چراغ میں روغن تلخ ڈالیں۔ اور نقوش لکھتے وقت نیم کا پتہ اور مرچ سیاہ منہ میں رکھیں۔ فوراً مقصد پورا ہوگا۔

مقہوری دشمن کے لیے

اگر کسی دشمن کو مقہور کرنا مقصود ہو اور کسی ظالم دشمن کو ظلم کی سزا دینا ہو۔ تو مندرجہ ذیل عبارت ''یا مھکائیلُ بحقِ الحق حق یاحافظُ فلاں بن فلاں کو جلد مقہور کرو، العجل الساعۃ الوحا'' کے اعداد نکال کر مثلث بالکسر میں لکھیں۔ اور مندرجہ بالا طریقہ کی طرح عمل کریں۔

جدائی اور نفرت کے لیے

مفارقت اور جدائی کے لیے جن دو افراد میں خلاف شرع تعلقات ہوں اُن میں جدائی اور نفرت کے لیے مندرجہ ذیل عمل کیا جاسکتا ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ قمر در عقرب یا کسی اور نحس وقت کا انتخاب کریں۔ اور مندرجہ نقش کسی سفید کاغذ پر سیاہ روشنائی میں سرکہ ملا کر تحریر کریں۔ اور نقش تحریر کرتے وقت منہ میں کوئی تلخ اور کڑوی چیز رکھیں۔ اور نقش کے نیچے اُن دو افراد کے نام معہ والدہ کے بھی تحریر کریں۔ اور نقش کے اوپر (یاعزرائیل) تحریر کریں۔ اور پھر اس کا تعویذ بنا کر کسی ویرانی میں دفن کر دیں۔ انشاء اُن دو افراد میں

ناجائز تعلقات ختم ہو جائیں گے اور اُن میں جدائی پیدا ہو جائے گی۔ نقش یہ ہے۔

یا عزرائیل

۹۸۴	۹۷۶	۹۸۲
۹۷۸	۹۸۱	۹۸۳
۹۸۰	۹۸۵	۹۷۷

اَللّٰھُمَّ فرق بین فلاں بن فلاں وفلاں بنت فلاں بحُرمتِ عزرائیلُ

مثلث وضعی برائے فتوحات اور دست غیب

دست غیب کے لیے باسط کا اسم مشہور ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ اسم باسط بہتر (۷۲) مرتبہ لکھ کر اور اپنے سامنے رکھ کر ۷۲ مرتبہ اسم باسط اور پھر ۷۲ مرتبہ یہ آیت پڑھیں۔ "یَا بَاسِطُ الَّذِیْ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَاءُ بِغَیْرِ حِسَابْ" اور نقوش پر دَم کریں۔ بعد ازاں ہر نقش کاٹ کر الگ کرے آٹے میں گولیاں بنا کر آب رواں میں ڈالیں۔ اور بہتر ۷۲ نقش لکھنے اور اسم پڑھنے کے بعد یا حی کے اٹھارہ ۱۸ نقش لکھنے ہیں۔ اور اٹھارہ مرتبہ ہی (یا حی) پڑھنا ہے۔ اور ان کو بھی الگ الگ کاٹ کر آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈالیں۔ لیکن پہلے ۷۲ کے نقش ڈالیں۔ پھر ۱۸ کے نقش ڈالیں۔ اس طرح چالیس یوم تک کریں۔ چالیس یوم کے بعد ایک نقش ۷۲ کا اور ایک نقش ۱۸ کا ہر روز لکھتے رہیں اور فرصت کے وقت الگ الگ کر کے گولیاں بنا کر دریا میں ڈال دیا کریں۔ یہ خیال رہے کہ لکھتے وقت اور دریا میں ڈالتے وقت جانے اور گھر واپس آنے تک کسی سے بات نہ کریں۔ اگر کوئی شے عجوبہ دریا میں نظر آئے، تو گھر پر

آن کر کسی سے ذکر نہ کریں۔ بلکہ کھر یا فیرنی بنا کر فاتحہ دلائیں۔ اور کم از کم چار بچوں کو خود پاس بیٹھا کر شکم سیر کھلائیں۔ اس دوران میں اگر کوئی شخص آ کر چیز طلب کرے، تو مت دیں۔ خاموش رہیں۔ یہ عمل بھی حصار میں کرنا ہے یا ہمت آدمی کو ہی یہ عمل کرنا چاہیے۔ خطرہ سے خالی نہیں ہوتا۔ عمل کے خاتمہ کے بعد روزینہ شروع ہو جاتا ہے مگر تعداد مقرر نہیں۔ نقوش باسط اور یا حی کے مندرجہ ذیل ہیں۔

یا باسط

۲۷	۳۰	۲۵
۲۲	۲۴	۲۶
۲۳	۲۸	۲۱

یا حی

۹	۲	۷
۴	۶	۸
۵	۱۰	۳

مثلث مقاصد

اعداد طالب معہ والدہ یا اعداد مطلب یا مطلوب معہ اور اعداد اسم یا آیت یا سورہ کے نکال کر کل اعداد کو مخصوص طریقہ سے مثلث میں اس طرح پر کریں کہ مثلث کی میزان تو ہو کسی اسم الٰہی یا آیت مقصد کے مطابق، مگر نقش کے اندر اسم و مقاصد قائم ہو جائے، تو اسے مثلث مقاصد کہتے ہیں۔ مثلاً ہم چاہتے ہیں کہ آیت حب "وَاَلْقَیْتُ عَلَیْکَ مَحَبَّةً مِّنِّیْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰی عَیْنِیْ" (سورہ طٰہٰ:39) کا نقش پر کریں۔ ظاہر ہے کہ نقش کی تعداد آیت کے اعداد کے مطابق ہوگی۔ لیکن اگر ہم نقش کے اندر آنے والے اعداد کو مخصوص طریقے سے پر کریں۔ کہ کسر نہ آئے یا وہ اعداد ایسے طریقے سے لائیں۔ کہ خانوں میں اعداد اسم و مقصد کے قائم ہو جائیں۔ اور تعداد

بھی آیت کے مطابق نقش کی ہو۔ تب یہ نقش درست شمار کیا جائے گا۔

مثلث مقاصد برائے تسخیر

مثال: طالب لطیف اور مطلوب کریم ہے۔ چونکہ تسخیر کا عمل کرنا ہے۔ اس لیے کوئی آیت حب لیں گے۔

اعداد طالب: لطیف کے اعداد: ۱۲۹: ثلث ۴۳

اعداد مطلوب: کریم کے اعداد: ۲۷۰: ثلث: ۹

آیت حب کے اعداد وَأَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّي وَلِتُصْنَعَ عَلَىٰ عَيْنِي: ۲۱۲۳

طریقہ یہ ہے کہ اعداد طالب کو تین پر تقسیم کریں اور خارج قسمت کو خانہ نمبر ۱، ۲، ۳ میں پر کریں۔ اور اعداد مطلب یا مطلوب معہ والدہ کو تین پر تقسیم کریں اور خارج قسمت کو خانہ نمبر ۴، ۵، ۶ میں پر کریں۔ پھر مجموعہ خانہ دوم اور ششم کو اعداد آیت سے کم کریں۔ اور جو باقی آئے اسے خانہ نمبر ۷، ۸، ۹ میں پر کریں۔ اس نقش میں نام طالب و مطلوب قائم رہتے ہیں۔ اور نقش مخصوص اسم یا آیت کا وفق ظاہر کرتا ہے۔

مندرجہ بالا نقش کی مثال مکمل کرتے ہوئے: ۹۱+۴۵=۱۳۶ کو اعداد ۲۱۲۳ سے تفریق کیا تو ۱۹۸۷ رہے۔ یہ خانہ ہفتم کے اعداد ہیں۔ خانہ میں: ۱۹۸۸۔ خانہ ۹ میں ۱۹۸۹ آئیں گے۔ اور نقش یہ ہے۔

۱۹۸۸	۴۳	۹۲
۴۵	۹۱	۱۹۸۷
۹۰	۱۹۸۹	۴۴

حصول زر کے لیے مثلث مقاصد

اسی طرح ہر مطلب اور ہر مقصد کے ماتحت نقش مقاصد پر کیا جاسکتا ہے۔

ایک اور مثال ہم درج کرتے ہیں۔

اگر طالب لطیف اور مطلوب زر ہو۔ اور اسم الٰہی منعم سے مدد لینا ہو، تو نقش مقاصد یا منعم کی میزان کا ہوگا۔ لیکن طالب و مطلوب بھی اس میں قائم رہیں گے۔

اعداد طالب: ۱۲۹ کا ثلث: ۴۳ ہے۔

اعداد مطلوب زر: ۲۰۷ کا ثلث ۶۹ ہے۔

اسم الٰہی منعم کے اعداد: ۲۰۰ ہیں۔

خانہ ہفتم کے اعداد معلوم کرنے کے لیے: ۷۱+۴۴=۱۱۵ کو ۲۰۰ سے تفریق کیا تو باقی ۸۵ آئے۔ نقش موافق نظرات میں لکھیں۔ ایک نقش لکھ کر پاس رکھیں۔ اور روزانہ اسم یا آیت اس کے اعداد کے مطابق پڑھا کریں۔ مثلاً حصول زر کے لیے یامنعم دو سو مرتبہ روزانہ ورد کریں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

یامنعم

۸۶	۴۳	۷۱
۴۵	۷۰	۸۵
۶۹	۸۷	۴۴

وفق: ۲۰۰

طلب زر کے لیے مثلث مقاصد

اگر آپ یہ چاہیں کہ طالب و مطلوب کا نام یا ان کے اعداد بعینہ نقش کے اندر قائم ہو جائیں۔ تو یہ بھی اسی طریقے سے ممکن ہے۔ اس نقش سے صاف ظاہر ہے کہ یہ نقش کس کے لیے ہے۔ اور کس مقصد کے لیے ہے۔ اور کل نقش کس اسم یا آیت کا ہے۔ صرف یہی ایک نقش ہے۔ جو خود یہ ثابت کرنا ممکن نہیں ہوتا۔ یہ کس شخص کا ہے اور کس لیے تحریر کیا گیا ہے۔ طریقہ اس کا یہ ہے۔

عددِ طالب: احمد = ۵۳ عددِ مطلوب: زر = ۲۰۷ عددِ اسمِ الٰہی: غنی = ۱۰۶۰

طریقہ یوں ہے کہ خانہ ۱، ۲، ۳ میں مطلوب زر کے اعداد ۲۰۷۔ ۲۰۸۔ ۲۰۹ کو پر کیا۔ خانہ نمبر ۴، ۵، ۶ میں طالب کے اعداد اس طرح آئیں گے کہ ۵۳ کا عدد خانہ نمبر ۶ میں آجائے۔ لہٰذا اعداد ۵۱، ۵۲، ۵۳ کو چال سے ان خانوں میں پر کیا۔ اَب لوح کے سرے کے دو خانوں کے اعداد: ۵۳+۲۰۷ کا مجموعہ: ۲۶۰ لے کر ۱۰۶۰ سے تفریق کیا اور اسے سر لوح کے تیسرے خانے میں رکھا جو چال کے لحاظ سے آٹھواں خانہ ہے۔ اس میں ۸۰۰ عدد آئے۔ ظاہر ہے کہ ساتویں میں ۷۹۹ آئیں گے اور نانویں میں ۸۰۱ آئیں گے۔ اَب ۷، ۸، ۹ خانہ بھی پر ہو گیا۔ میزان ہر طرف سے ۱۰۶۰ آئے گی۔ اس نقش کے شروع کے خانوں میں چاہے آپ حروف میں نام لکھیں چاہے ان کے اعداد لکھیں۔ اثرات میں فرق نہ پڑے گا۔ یہ طریقہ بے حد مؤثر ہے۔ اپنے اندر خصوصیت رکھتا ہے اس کا وصف اسی سے ظاہر ہوتا ہے۔ مثالی نقش رفتار آتشی سے یہ ہے۔

یاغنی

احمد	زر	۸۰۰
۷۹۹	۵۲	۲۰۹
۲۰۸	۸۰۱	۵۱

مثلث دوپایہ

مثلث دوپایہ پر کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ جو عدد حاصل ہوں اُن کا ثلث خانہ پنجم میں لکھیں۔ پھر پنجم کا دوگنا کر کے خانہ دوم میں لکھیں۔ خانہ اول میں ۹ لکھیں۔ اور اس کا دُگنا خانہ ۶ میں لکھیں۔ خانہ پنجم سے خانہ اول کم کر کے خانہ سوم میں لکھیں۔ اور خانہ سوم کا دوگنا خانہ چہارم میں لکھیں۔ خانہ اول اور خانہ پنجم کے مجموعہ کو خانہ نمبر سات میں لکھیں۔ اور اول و چہارم کے مجموعہ کو آٹھویں خانہ میں لکھیں۔ مثلث دوپایہ پر ہو جائے گی۔

مثلث دوپایہ اخراج دشمن کے لیے

آیت اول کے اعداد نکال کر مثلث دوپایہ میں پر کریں اور آیت ثانی کو حروف مقطعہ میں معہ نام دشمن کے مثلث کے ارد گرد لکھیں۔ اور دشمن کے گھر یا چوکھٹ میں دفن کر دیں۔ دشمن گھر سے بے گھر حیران و پریشان اور آوارہ ہوگا۔ نحس اوقات میں عمل کریں۔ آیت اول "یَوْمَ یَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِیْہِ۔ وَاُمِّہٖ وَاَبِیْہِ۔ وَصَاحِبَتِہٖ وَبَنِیْہِ۔ لِکُلِّ امْرِئٍ مِّنْہُمْ یَوْمَئِذٍ شَاْنٌ یُّغْنِیْہِ۔" (سورہ عبس 34: 37)

اس آیت کے اعداد: ۴۶۳۵ ہیں اور ان کا ثلث: ۱۵۴۵ ہے۔ آیت ثانی "فخرج

مِنۡہُ خَالِقًا یَرۡزُقُ وَھِیَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ "فلاں بن فلاں خرج من

ھذالمکان فی ھذا الزمان۔

مندرجہ بالا قاعدہ کے مطابق مثلث دو پایہ یہ ہوئی۔

۹	۳۰۹۰	۱۵۳۶
۳۰۷۲	۱۵۴۵	۱۸
۱۵۵۴		۳۰۸۱

باسط کی مثلث دو پایہ

اَب مثلث دو پایہ کو دوسرے طریقہ سے پر کرنے کے لیے اسم باسط کی مثال دی جاتی ہے۔ عدد مطلوب کو ۱۲ پر تقسیم کریں۔ باسط کے عدد ۷۲ ہیں۔ ۱۲ پر تقسیم کیا تو ۶ خارج قسمت آیا۔ اس کو خانہ اول میں رکھا۔ اس کا دگنا خانہ ۶ میں لکھا۔ اور اول اور خانہ ۶ کے مجموعہ کو خانہ ۳ میں رکھا۔ پھر اول اور تیسرے کے مجموعہ کو خانہ ۵ میں رکھا۔ اول و پنجم کے مجموعہ کو خانہ ۷ میں رکھا۔ اسی طرح اول و ہفتم کے مجموعہ کو خانہ چہارم میں رکھا اور اول و چہارم کے مجموعہ کو خانہ نمبر آٹھ میں رکھا تو نقش پر ہو گیا۔

۶	۴۸	۱۸
۳۶	۲۴	۱۲
۳۰	یاباسط	۴۲

نوٹ: جن اعداد کا ثلث نکل سکے وہ پہلے طریقہ سے مثلث پر کریں۔ جن کا ثلث نہ نکل سکے وہ دوسرے طریقہ سے مثلث پر کریں۔ ۶ پر تقسیم کرنے سے جو باقی

بچے۔ اسے شمار سے چوتھے خانہ میں ڈال دیں۔

باسط کی مثلث دو پایہ برائے روزی رزق

سیب کے قلم سے زعفران سے ۷۲ نقش روزانہ ۷۲ دن تک لکھیں۔ اور ہر روز نقش سامنے رکھ کر ۷۲ مرتبہ "یَابَاسِطُ الَّذِیۡ یَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ یَّشَآءُ بِغَیۡرِ حِسَابٍ" پڑھیں۔ پھر ایک آخری نقش خود کھا لیا کریں۔ آخری دن ایک نقش کم لکھیں۔ اور ہر روز الگ الگ کاٹ کر آٹے میں گولیاں بنا کر آب رواں میں ڈال دیا کریں۔ آخری دن جب دریا میں نقش بہائیں گے تو ایک نقش خود واپس آ جائے گا۔ اس کو اُٹھا کر رکھ لیں۔ اور بازو پر باندھ لیں۔ اَب اس نقش کے آپ عامل ہو جائیں گے۔ بعد ازاں ہر روز تین نقش لکھتے رہیں اور فرصت کے وقت کاٹ کر گولیاں بنا کر دریا میں ڈال دیا کریں۔ یہ خیال رہے کہ لکھتے وقت اور ڈالنے سے گھر واپس آنے تک کسی سے بات نہ کریں۔ نیز اگر کوئی شے دریا میں نظر آئے تو گھر آ کر فیرنی بنا کر فاتحہ دیں۔ اور کم از کم چار بچوں کو شکم سیر خود بیٹھا کر کھلائیں۔ اگر کوئی شخص آ کر کوئی چیز طلب کرے تو نہ دیں۔ اور خاموش رہیں۔ یہ عمل باہمت فرد کو ہی کرنا چاہیے۔ خطرہ سے خالی نہیں ہے۔ چونکہ یہ عمل باموکل ہے۔ نقش کے نیچے پہلے موکل کا نام اور پھر آیت تحریر کریں۔ جس فرد کے پاس یہ نقش ہو گا۔ وہ کبھی محتاج نہ ہو گا۔ اور اس نقش کے عامل کو رزق ایسی جگہ سے ملے گا کہ خود حیران رہے گا۔ اگر شرائط خلوت اس عمل کو کیا جائے تو روزینہ مقرر ہو جاتا ہے۔ یا موکل حاضر ہو جاتا ہے۔ نقش یہ ہے۔

یا جبرائیل

	۶	۴۸	۱۸	
یا وردائیل	۳۶	۲۴	۱۲	یا میکائیل
	۳۰	یا لوما لیل۔ "یَا بَاسِطُ الَّذِیْ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَاءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ"	۴۲	

دست غیب کے لیے مثلث دوپایہ

ایک سفید کاغذ لے کر اس پر "اَجِبْ یَا جِبْرَائِیْلُ وَیَا اِسْرَافِیْلُ وَیَا ھَمْنُوَاکِیْلُ وَیَا اِسْمَاعِیْلُ وَیَا طَسْخَائِیْلُ بِحَقِّ بَاسِطُ" سات مرتبہ پڑھیں۔ اور اس کاغذ پر آیت کریمہ "اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَائِدَةً مِّنَ السَّمَاءِ تَکُوْنُ لَنَا عِیْدًا لِّاَوَّلِنَا وَآخِرِنَا وَآیَةً مِّنْکَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرَّازِقِیْنَ۔" (سورہ المائدہ: 114) آٹھ مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ جس پر (یَا بَاسِطُ) کا نقش لکھنا ہے۔ پھر آٹھ نقش تیار کریں۔ اسی طرح نو دن کا عمل ہے۔ جب نو دن ختم ہوں گے۔ تو ۷۲ نقش جمع ہو جائیں گے۔ ان کو کسی شیشی میں بند کر کے آبِ رواں میں غرق کر دیں۔ اور ہر روز ایک ایک نقش لکھ کر سر میں رکھ لیں۔ اگلے دن جو تازہ نقش لکھیں۔ وہ سر پر باندھیں اور پہلا محفوظ کر لیں۔ ان نقوش کو کسی فرصت کے وقت آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈال دیں۔ اس عمل سے انشاء اللہ وظیفہ شروع ہو جائے گا۔ کتنی رقم ملا کرے گی۔ اس کے متعلق کوئی اندازہ نہیں۔ کیونکہ ہر شخص کو مختلف وظیفہ ملتا ہے۔ نقش یہ ہے۔

یا جبرائیل

	۶	۴۸	۱۸	
یا وردائیل	۳۶	۲۴	۱۲	یا میکائیل
	۳۰	یا لوما لیل۔ "یَا بَاسِطُ الَّذِیْ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَاءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ"	۴۲	

دستِ غیب کے لیے مثلث دوپایہ کا ایک اور عمل

اول ترک حیوانات جلالی و جمالی کریں۔ بعد ازاں تین روزے رکھیں۔ اس کے بعد عروج ماہ میں اتوار کے روز سے شروع کریں۔ تہجد کی نماز کے بعد باوضو بیٹھ کر ایک سو ایک مرتبہ کوئی بھی درود پاک پڑھ کر پانچ ہزار دو سو چوراسی (۵۲۸۴) مرتبہ اسم "یَا بَاسِطُ" کا ورد کریں۔ پھر ایک سو ایک مرتبہ درود شریف پڑھ کر صبح کی نماز ادا کریں۔ اور مشک و زعفران اور عرق گلاب کی روشنائی سے اسم باسط کا مندرجہ نقش ۷۲ مرتبہ تحریر کریں۔ اور آٹے میں گولیاں بنا کر اسی وقت دریا میں ڈال دیں۔ دریا کی طرف جاتے ہوئے، جب تک کہ نقش دریا میں ڈال نہ دیں۔ کسی سے کلام نہ کریں۔ نقش دریا میں ڈال کر واپس چلے آئیں۔ اور پیچھے پھر کر نہ دیکھیں۔ اکتالیس دن کے بعد اس کا عمل پورا ہوگا۔ دوران عمل میں صرف جو یا گندم کی روٹی بغیر نمک کے کھائیں اور روٹی پکائیں بھی اپنے ہاتھ سے۔ اور اپنا کوئی بھی کام کسی دوسرے سے نہ کرائیں۔ انشاء اللہ اکتالیس یوم کے بعد روزی میں خیر و برکت ہوگی۔ اور دستِ غیب حاصل ہوگا۔ خواہ کسی طرح ہو۔ جب دستِ غیب حاصل ہو جائے تو یہ راز اپنے پیر و مرشد یا

کامل روحانی استاد کے علاوہ کسی کو نہ بتائیں۔ اکتالیس یوم کے بعد گیارہ مرتبہ نقش بطور عمل قابو میں رکھنے کے لیے لکھتے رہیں۔ اور کسی فرصت کے وقت جا کر دریا میں ڈال آئیں۔ اور روزانہ ۲۷ مرتبہ اسم یاباسط پڑھتے رہیں۔ عمل جاری رہے گا۔ نقش مثلث دوپایہ اسم یاباسط کا یہ ہے۔

۷۸۶

اَحَبُّ یَاالُوْمَائیل بِحَقِّ یَابَاسِطُ

۱۸	۴۸	٦
۱۲	۲۴	۳٦
۴۲	وستِ غیب یا کشائش رزق یا ادائے قرض تحریر کریں	۳۰

مثلث دوپایہ پر کرنا

مثلث دوپایہ پر کرنے کے دو طریقے ہیں۔

پہلا طریقہ

پہلا طریقہ اس طرح ہے کہ کل اعداد کو (۱۲) پر تقسم کریں۔ اور حاصل قسمت کو خانہ اول میں رکھ کر نقش پر کریں، جو کسر بچے اس کو وہاں ڈالیں جہاں (٦) کا ہندسہ ہے۔ مثلاً کسر ۴ آئے تو ٦ کی بجائے (۱۰) لکھ کر اگلے خانہ (۱۱) اور (۱۲) سے پر کردیں۔ حاصل قسمت کو ہر خانہ میں رفتار کے عدد سے ضرب دے کر لکھیں۔ نقش مثلث دوپایہ پر ہو جائے گا۔

دوسرا طریقہ

دوسرا طریقہ اس طرح ہے کہ کل اعداد کو (۱۲) پر تقسیم کریں اور حاصل قسمت کو خانہ اول میں رکھ کر پر کریں۔ باقی بچے تو یوں کریں کہ اگر باقی جفت بچے تو خانہ نمبر ۳ میں مقررہ چال کے علاوہ کسر کا نصف اضافہ کرلیں۔ (کسر کے نصف کے لیے ۲ و ۳ کا نصف "۱" ہوگا۔ اور ۴ و ۵ کا نصف "۲" ہوگا۔ یعنی نصف صحیح کرلینا ہے)

چال دوپایہ

۳	۸	۱
۲	۴	٦
۷	وفق ۱۲	۵

کسر ۲ طریقہ اول

۳	۱۲	۱
۲	۴	۱۰
۱۱	وفق ۱٦	۵

چال دیگر

۱	۸	۳
٦	۴	۲
۵	وفق ۱۲	۷

کسر ۳ طریقہ دوم

۴	۱۰	۱
۲	۵	۸
۹	وفق ۱۵	٦

مثلث دوپایہ قاعدہ دیگر

ایسے اعداد جن کا ثلث صحیح ہو تین پر تقسیم کریں۔ ایک قسم کو قطب میں رکھیں۔ اور دو ثلث دیگر کو خانہ فوق میں رکھیں۔ پھر ثلث کی دو مختلف قسمیں کر کے دائیں بائیں وضع کریں۔ مثلاً اسم قہار کو کہ جس کے اعداد (۳۰٦) ہیں۔ مثلث دوپایہ میں پر کرنا ہے۔ ثلث اس کا (۱۰۲) ہوا۔ اس کو مرکز میں لکھا۔ دو ثلث چونکہ (۲۰۴)

ہیں۔اس لیے اسے فوق میں رکھا۔اب ایک ثلث کے دو مختلف حصے کیے۔تو (۵۰) کو خانہ اول میں اور (۵۲) کو خانہ سوم میں رکھا۔خانہ اول کو دوگنا کر کے خانہ ششم میں رکھا۔اور خانہ سوم کو دوگنا کر کے خانہ چہارم میں رکھا۔اب دو، دو خانوں کو جمع کر کے (۳۰۶) سے تفریق کیا،تو تیسرے خانہ کا عدد نکل آئے گا۔اس طرح باقی کے دو خانے بھی پر کر لیے۔نقش صحیح میزان کا پر ہو جائے گا۔بعض لوگوں کا طریقہ یہ ہے کہ ثلثین یعنی (۲۰۴) کے دو مختلف حصے کر کے خانہ ۴ اور ۶ میں رکھتے ہیں۔پھر بقایا دو خانوں کے اعداد نکالتے ہیں بہر حال نتیجہ ایک ہی ہے۔اسم قہار کا نقش یہ ہے۔

۵۲	۲۰۴	۵۰
۱۰۰	۱۰۲	۱۰۴
۱۵۴	یاقہار	۱۵۲

مثلث دوپایہ کا ایک اور طریقہ

اگر چاہیں کہ عدد بلا کسر اس میں وضع کریں۔تو کل اعداد کو ۱۲ پر تقسیم کریں۔ اور حاصل قسمت کو خانہ اول میں رکھ کر ۱۰۔۱۰ کے اضافے سے اس چال سے مثلث دوپایہ پر کریں جو دی گئی ہے۔نقش پر ہو جائے گا۔مثلاً (۱۲۰) کا مثلث دوپایہ پر کرنا ہے۔تو (۱۲) پر تقسیم کرنے سے حاصل تقسیم ۱۰ آیا۔جس کا نقش مثلث دوپایہ مندرجہ ذیل ہوا۔

۳۰	۸۰	۱۰
۲۰	۴۰	۶۰
۷۰		۵۰

اگر ایک کسر ہو تو آخری تین عددوں میں ایک ایک کا اضافہ کریں۔مثلاً ۶۱۔۷۱۔۸۱ لکھے۔دو کسر ہو تو ۳۰ اور اس کے بعد کے تمام ہندسوں میں ایک ایک کا اضافہ کریں۔اگر ۳ کی کسر ہو تو شروع ہی سے ہر خانے میں ایک ایک کا اضافہ کردیں۔اس سے زیادہ کی کسروں کے لیے اسی ترتیب سے اضافے کو مدنظر رکھیں۔ یعنی ۴ کی کسر ہو،تو پھر آخری تین عددوں میں دو،دو کا اضافہ کردیں۔اگر ۵ کی کسر ہو،تو ۳۰ کے بعد کے تمام ہندسوں میں دو،دو کا اضافہ کردیں۔علیٰ ہذا القیاس

اسم ذات کی مثلث دوپایہ

برکت اور علوئے مرتبت کے لیے رعب داب کے لیے یہ لوح تیار کر کے پاس رکھیں۔تو ہمیشہ سربلند رہیں گے۔مقاصد میں کامیابی ہو،اور لوگوں پر غلبہ و برتری حاصل ہوگی۔نقش اسم ذات یہ ہے۔

۷۸۶

۱۷	۳۳	۵
۱۰	۲۲	۳۳
۳۹	بحق یااللہ	۲۷

استخارہ کے لیے اسم اللہ کی مثلث دوپایہ

جب کسی امر میں پریشانی ہو، یا کوئی بھاگ گیا ہو۔ یا بیماری سے شفا نہ پائے۔ غرضیکہ کسی قسم کی دریافت مدنظر ہو تو یوں کریں کہ نئے چاند پر پہلی کو جب سورج طلوع کرے۔ تو اس نقش مثلث کو سفید کاغذ پر زعفران سے تحریر کریں۔ اور نقش کو سامنے رکھ کر "اَحِبُّ یَا اِسْرَافِیْلُ بِحَقِّ یَا اللّٰہُ" چھ سو ساٹھ (۶۶۰) مرتبہ پڑھیں۔ اور اس نقش پر دم کر کے کہیں احتیاط سے رکھیں۔ جب رات کو سونے لگیں۔ تو بعد نماز عشاء پھر اس عزیمت کا ذکر اتنی ہی مرتبہ کریں۔ اور نقش پر دم کر کے اپنے سرہانے کے نیچے رکھ کر دل میں نیت کر کے سو جائیں۔ انشاء اللہ پہلی ہی رات خواب میں کل حالات کی آگاہی ہو جائے گی۔ نقش اسم ذات سابقہ عمل میں درج ہو چکا ہے۔

مثلث طبعی دوپایہ

اس کی طبعی چال یہ ہے۔ ضرورت پر اس رفتار سے فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔
جب مثلث طبعی میں کسر آئے۔ تو پھر مثلث دوپایہ میں ان اعداد کو پر کر کے دیکھیں۔
اگر مثلث دوپایہ پر ہو گئی، تو ویسا ہی کام دے گی جیسا کہ مثلث طبعی نو خانہ کی کام دیتی ہے۔

۱	۱۰	۴
۸	۵	۲
۶	وفق ۱۵	۹

مثلث دوپایہ اسم قابض

بغض و عداوت اور تفریق کے عملیات میں اس سے کام لیں۔ خانہ نمبر ۶ میں ایک عدد کا اضافہ ہے۔ پھر خانہ نمبر ۳ میں ایک عدد کا اضافہ ہے۔ نقش یہ ہے۔ میزان: ۹۰۳

۷۵	۶۰۳	۲۲۶
۴۵۲	۳۰۱	۱۵۰
۳۷۶	قابض	۵۲۷

مثلث دوپایہ سورہ اخلاص

اس نقش کے خانہ سوم میں ۴۶ کا اضافہ ہے۔ پھر خانہ ششم میں ۴۶ کا اضافہ ہے۔ نقش یہ ہے۔ میزان: ۱۰۰۲

۷۲	۶۶۸	۲۶۲
۵۲۳	۳۳۴	۱۴۴
۴۰۶	قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ۔ اللّٰهُ الصَّمَدُ۔ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ۔ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ۔	۵۹۶

☆☆☆

مثلث خالی البطن

اعداد مستخرجہ کو ۱۲ پر تقسیم کر کے خارج قسمت کو خانہ اول میں رکھیں۔ اس کے دوگنا کو خانہ دوم میں لکھیں۔ اور تین گنا کو خانہ سوم میں رکھیں۔ اور چار گنا کو خانہ چہارم میں تحریر کریں۔ علی ہذ القیاس آٹھوں خانے اسی طرح پر کریں۔ اور جو کسر آئے وہ خانہ نمبر ششم میں اضافہ کریں۔

باالفاظ دیگر اعداد مستخرجہ کو ۱۲ پر تقسیم کر کے خارج قسمت کو خانہ اول میں رکھیں اور پھر ہر خانہ کی رفتار کے عدد سے ضرب دے کر آٹھوں خانہ پر کریں۔ اور جو بھی کسر ہوا سے یک بار خانہ ششم میں ڈال دیں۔ مثلث خالی البطن پر ہو جائے گی۔

اگر خیر کے لیے ہو، تو زعفران اور گلاب کی روشنائی سے تحریر کریں۔ اور اگر شر کے لیے ہو، تو سیاہ روشنائی سے تحریر کریں۔

حاضری مطلوب یا مفرور کے لیے مثلث خالی البطن

اس مثلث کو لوہے کی قلم سے لوہے پر کندہ کریں۔ اور سعد ساعت کا انتخاب کریں۔ اور مناسب بخور جلائیں۔ سورہ یٰس شریف کو سات مرتبہ تلاوت کریں۔ قرآت ختم نہ ہوگی کہ مطلوب حاضر ہوگا۔ اسم مطلوب معہ والدہ اور اسم طالب معہ والدہ اور مطلب کے اعداد نکال کر مثلث کے ضابطہ سے ذیل میں دی گئی رفتار سے پر کریں۔ اور مثلث خالی البطن بدوح میں نام طالب و مطلوب معہ والدہ اور مطلب لکھیں۔ مثلث اسم بدوح اور مثلث خالی البطن کی رفتار مندرجہ ذیل ہے۔

لوح بدوح

۳	۱۶	۱
۸		۱۳
۹	۴	۷

دیگر لوح بدوح چال

۳	۱۶	۱
۱۵		۵
۲	۴	۱۴

چال نقش مثلث خالی البطن

۳	۸	۱
۷		۵
۲	۴	۶

اسم وہاب کا نقش خالی البطن

ہر نماز کے بعد ۱۹۶ مرتبہ پڑھیں۔ اور رات کو (۴۷۰۴) چار ہزار سات سو چار مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھیں۔ لیکن پہلے زکات ادا کریں۔ ایک وقت اور ایک جلسہ میں اگر چار کروڑ پڑھیں۔ تو غنا حاصل ہو۔ ورنہ کم از کم ایک کروڑ مرتبہ پڑھیں۔ اگر یہ بھی ناممکن ہو تو چالیس یوم میں چودہ لاکھ یعنی ۳۵ ہزار مرتبہ روزانہ پڑھیں۔ گر ایسا بھی ناممکن ہو تو پھر چالیس یوم میں سوا لاکھ مرتبہ پڑھیں۔ اور چودہ نقش لکھ کر قینچی الگ الگ کر کے آٹے میں گولیاں بنا کر دریا میں ڈالیں۔ روزی رزق میں بے حد اضافہ ہوگا۔ اور روزینہ بھی جاری ہو جائے گا۔ جو عمل پڑھا جائے گا وہ یہ ہے۔

"اَجِبْ یَا جِبْرَائِیْلُ بِحَقِّ یَاوَهَّابُ"

اور اسم وہاب کا نقش مثلث خالی البطن یہ ہے۔

۷۸۶

۱	۱۰	۳
۵	یاوہاب	۹
۸	۴	۲

حصول روزی رزق کے لیے مثلث خالی البطن

جو احباب اس پر عمل کریں گے وہ کسی کے محتاج اور دست نگر نہ ہوں گے۔

اگر بے روزگار ہیں تو خدائے قدوس روزگار کی صورت پیدا فرماوے گا۔ اور غیب سے رزق کا سامان ہوگا۔ غرض کہ دنیاوی امور میں کسی کے محتاج نہ ہوں گے۔ سورہ الذاریات کی آیت "مَا اُرِيْدُ مِنْهُم مِّن رِّزْقٍ وَّمَا اُرِيْدُ اَن يُّطْعِمُوْنِ۔ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ۔" جس کے اعداد: ۳۵۲۷ ہیں۔ ان اعداد کا مثلث خالی البطن مندرجہ ذیل ہے۔

۷۸۶

۲۹۳	۲۳۵۵	۸۷۹
۱۴۶۵	ھوالرزاق	۲۰۶۲
۱۷۶۹	۱۱۷۲	۵۸۶

قمری ماہ کے پہلے جمعہ کے دن یہ عمل شروع کرنا ہوگا۔ اس کا وقت طلوع آفتاب سے قبل ہے۔ اگر آفتاب طلوع ہوگیا تو عمل کا وقت جاتا رہا۔ خوب اندھیرے کے وقت اٹھیں۔ اور باوضو شمال کی طرف منہ کرکے بیٹھیں۔ اور سترہ (۱۷) نقش

لکھیں۔ نقش زعفران وگلاب کی روشنائی سے تحریر کریں۔ نقش لکھ کر نماز فجر ادا کریں۔ اور نماز کے بعد مذکورہ بالا آیت مبارکہ ایک سو (۱۰۰) مرتبہ تلاوت کریں۔ اسی طرح روزانہ پڑھیں۔ اکیسویں یوم سے اس عمل کا اثر شروع ہوگا۔ آپ کب تک عمل پڑھیں اس کی کوئی حد مقرر نہیں ہے۔ آپ سمجھ لیں کہ میں ایک ملازم ہوں اور میری ڈیوٹی روزانہ دو تین گھنٹے کی ہے جو قبل از طلوع آفتاب شروع ہوتی ہے۔ بعد نماز فجر جو عمل پڑھنا ہے اگر وہ بعد طلوع آفتاب بھی پڑھا جائے تو نقصان نہیں۔ مگر نقش قبل از طلوع اکیس یوم تک تحریر کریں۔ اکیس دن تک قطعی ناغہ نہ ہو، چونکہ یہ عمل زندگی بھر کا ہے۔ اور انسان مجبور ہے تو کسی دن کسی وجہ سے ناغہ ہوجائے تو پھر قبل نماز مغرب یعنی غروب آفتاب سے قبل کرلیں۔ مگر یہ مجبوریں سے ہے۔ اکیس یوم کے بعد نقش لکھنا چھوڑ دیں۔ اور نماز فجر کے آیت مبارکہ پڑھتے رہیں۔

"مَا اُرِيْدُ مِنْهُم مِّن رِّزْقٍ وَّمَا اُرِيْدُ اَن يُّطْعِمُوْنِ۔ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ۔" (سورہ الذاریات 57 تا 58)

حرف قاف کی مثلث خالی البطن کا خاص عمل

حرف قاف نہایت جلیل القدر ہے۔ قرآن پاک کی ایک سورۃ اسی حرف سے شروع ہوتی ہے یہ حرف مقطعات کا ہے۔ حروف مقطعات پر ہماری تصنیف "عکس لوح محفوظ" کا مطالعہ فرمائیں۔ قاف کا خاص اثر یہ ہے کہ یہ گردش، نحوست اور پریشانی کو دور کرتا ہے اور سعادت ترقی اور کامیابی تک پہنچاتا ہے یہ حرف ایسا عظیم المرتبت ہے کہ فقیر کو بادشاہ بنائے تو ممکن ہے لیکن یہ اس کا کام ہے کہ جو زن فرزند اور دنیا کے تمام تعلقات کو ترک کرکے بستی سے دور کسی غار میں ایک مدت تک بیٹھ جائے

لیکن جب اپنی مدت ختم کر کے نکلے گا تو دنیا پر آفتاب بن کر چمکے گا۔ جس طرح حضور ﷺ نے سالہا سال اپنی زندگی غارِ حرا میں بسر کی باوجودیکہ اس وقت آپ دنیوی طریق پر صاحب اولاد تھے اور پاکیزہ صورت وسیرت بی بی صاحبہ بھی تھیں لیکن آپ سب سے قطع تعلق کئے ہوئے تنہا غارِ حرا میں ایک ذات پاک سے رشتہ جوڑے ہوئے تھے۔ اب کون ہے جو ایسی جفاکشی کرے تاہم اس مقدس حرف سے اب بھی بہت کچھ حاصل کیا جا سکتا ہے۔ حرف ق کے مجموعی اعداد ۸۲۷ کا مثلث خالی البطن یہ ہے۔

۷۸۶

۲۰۳	۵۵۵	۶۸
۴۸۷		۳۴۰
۱۳۶	۲۷۲	۴۱۹

اس نقش کے اوپر آپ ۷۸۶ بسم اللہ شریف کے عدد لکھیں اور چاروں طرف ۲۵ + ۲۵ قاف لکھیں اس طرح ق، ق، ق، ۲۵ عدد اس طرح چاروں طرف سو (100) قاف ہوں گے۔ یعنی ہر طرف ۲۵-۱۲۷ اب درمیان کے خانہ میں اوپر لکھیں ق والقرآن المجید اور اس کے نیچے اپنا مقصد مختصر کر کے لکھیں۔ اب چاند کی پہلی تاریخ سے روزانہ سو (100) نقش لکھا کریں اور لکھے ہوئے نقوش زمین میں دفن کر دیا کریں۔ گولیاں بنا کر اور آٹے میں لپیٹ کر پانی میں ڈال دیا کریں۔ یہ نقش روزانہ ۱۴ دن تک لکھیں۔ اسی طرح دوسرے مہینہ میں کریں پھر تیسری مرتبہ ختم کر دیں۔ خدا چاہے تو درمیان میں ہی کامیابی ہوگی۔ مگر آپ نقش تین مہینہ ۱۴-۱۴ دن لکھا کریں۔

کسی خاص قلم و دوات یا پرہیز کی ضرورت نہیں ہے۔

حمعسق کی مثلث خالی البطن

خدائے پاک کے کلام میں اثر حق ہے۔ مگر یہ ایسا گہرا عمیق سمندر ہے جس میں ہزاروں کوہ پیکر جہاز غرق ہو گئے اور ایک تختہ بھی ابھر کر نہ آیا۔

دریں ورطہ کشتی فر نہ شد ہزار
کہ پیدا نہ شد تختہ بر کنار

ہم نے دو چار دن صحیح یا غلط پڑھا اور کوئی فائدہ نظر نہ آیا اور اسے چھوڑ دیا کہ یہ سب ڈھکوسلے ہیں اور لوگوں نے کھانے کمانے کے ڈھنگ نکالے ہیں۔

میرے عزیز دوستوں اللہ پاک کے کلام میں سب کچھ ہے، تم ہمت تو باندھو۔ لطف تو یہ ہے کہ جس قدر ناکامی ہوتی جائے، اسی قدر تمہارا ذوق طلب اور اعتماد بڑھتا جائے۔ ایک بزرگ سے معلوم ہوا کہ حمعسق (ح، م، ع، س، ق) اور پانچ حرفوں میں شان و شوکت عزت ترقی کے سمندر قدرت نے بند کر دیئے ہیں۔ خدا پر بھروسہ کرتے ہوئے اور (بسم اللہ مجریھا و مرسٰھا) پڑھتے ہوئے ایک ایسی جست لگاؤ کہ سمندر کی تہہ میں بیٹھ جاؤ اور موتیوں سے دامن مراد پر کر لو۔ اپنے دل سے سوال پیدا نہ کرو۔ ہمارا دن رات کا تجربہ ہے کہ جس کی بال کی کھال اتاری، وہ محروم اثر ہی رہا۔ ان حروف کے اعداد 278 ہیں۔ ان کو مثلث خالی البطن میں پر کریں اور بطن میں (ح، م، ع، س، ق) تحریر کریں۔ اتوار، سوموار، بدھ، جمعرات اور جمعہ کے دن اگر بتی روشن کریں۔ لکھے ہوئے نقوش کی آٹے میں گولیاں بنا کر جاری پانی جہاں مچھلیاں اور دیگر آبی جانور ہوں ڈال دیا کریں۔ عمل کی مدت 51 یوم ہے۔

اس کے بعد یہ نقش ہر مقصد کے لیے کام دے گا۔ حروف مقطعات (نورانیہ) پر ہماری تصنیف "عکس لوح محفوظ" کا مطالعہ کریں۔ روزانہ لکھنے والا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۳	۱۸۶	۶۹
۱۱۵	ح م ع س ق	۱۶۳
۱۴۰	۹۲	۴۶

سادہ مثلث خالی البطن

اس کی رفتار مثلث خالی البطن مذکور کے ہے۔ اعداد طالب معہ مطلب وآیت حسب طریق مذکور پر کریں۔ اور اس میں اعداد مستخرجہ سے استطاق کر کے موکل بنائیں۔ اور اس موکل کی تلاوت ایک ہفتہ کریں۔ ایک نقش لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔ اور ایک کو عنصر کے مطابق استعمال کریں۔ اور بوقت تلاوت اپنے پاس والے نقش کو سامنے رکھ کر پڑھیں۔ اور سو مرتبہ کے بعد یہ کہیں۔

أَجِبْ يَا أَيُّهَا الْمَلَكُ الرُّوحَانِيُّ يَا (نام موکل) (نام طالب معہ مطلب) بِحَقِّ اِسْمِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكَ عَلَيْكَ وَفِعْلِ مَا اَمَرْتُكَ بِهٖ لَقَسَمٌ لَوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ۔

تا حاجت براری اس نقش کو پاس رکھیں۔ اور روزانہ پڑھتے رہیں۔ نقش مثلث خالی البطن سادہ یہ ہے۔

۷۸۶

ا	ح	ج
ہ	یا اللہ یا جبرائیل (حاجت امداد)	ز
و	بحق یا وہاب۔ رد	ب

☆ ☆ ☆

خاتم سلیمانی

یہ دو مثلث ایک دوسرے کو قطع کرتی ہوئی خاتم سلیمانی کے نام سے مشہور ہیں۔ ان میں جن عددوں کی ضرورت ہو لکھے جا سکتے ہیں۔ اس لوح میں کسر نہیں ہوتی کیونکہ خانہ آخر مرکز میں پہنچتا ہے۔ عدد مدعا جس قدر بھی ہوں۔ اسی چال سے پر کرنے چاہئیں۔ اطرافی جمع اس کی ۱۲ ہے۔ کل اعداد کی جمع ۲۸ ہے۔ یہ اعداد ابجد ہوز کی لوح ہے۔ نہ اس سے زیادہ نہ کم ہونی چاہئے۔ جو شخص بھی اس کو ساعت مناسب میں لکھ کر پاس رکھے۔ یا انگشتری میں کندہ کروائے، تو برکت بہت ہو۔ جمعیت و حفظ بدن ہو۔ اگر درمیان امتعہ و اقمشہ لکھیں تو آفت سے محفوظ رہیں۔ اس خاتم کو ہر کوکب کے شرف میں لکھا جا سکتا ہے۔ جملہ کواکب کی سعادت کے وقت اسے استعمال میں لایا جا سکتا ہے۔ اس خاتم کے جملہ خانے سات کواکب سے متعلق ہیں۔ مرکزی خانہ آفتاب سے متعلق ہے۔ یہ شکل برج سنبلہ سے منسوب ہے۔
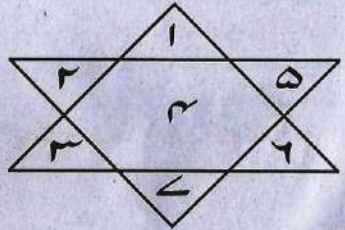
حوا کی خاتم سلیمانی

اگر اعداد زیادہ ہوں تو اس طرح لکھیں کہ قسمت تمام خانوں کی وفا کریں۔ اور قسمت جملہ بیوت کی صحیح نہ آئے، تو مرکز میں ایک بار اضافہ کریں۔ مثلاً عدد ۱۵ جو کہ حوا کے اعداد ہیں۔ اس لوح میں لکھنے ہیں تو لوح مذکور اس طرح ہوگی۔ وسط میں ۸ کا عدد لکھیں گے تو میزان ہر طرف سے صحیح آئے گا۔ خاتم یہ ہے۔
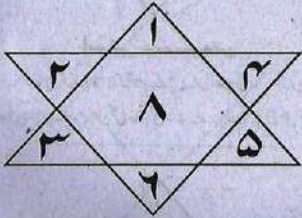
ایک اور بھی طریقہ ہے کہ مثلاً عدد ۱۴ کا نقش پر کرنا ہے، تو خانہ ۴ میں ایک کا اضافہ کریں گے۔ ۱۶ کا نقش پر کرنا ہوگا، تو خانہ وسطی میں ایک کا اور اضافہ کر دیں گے یعنی وہاں پر ۶ آجائے گا۔ مگر اس طریقہ سے جفت اعداد کا نقش پر ہو سکے گا۔ خاتم یہ ہے۔

آدم کی خاتم سلیمانی

اگر چاہیں کہ عدد ۴۵ جو کہ آدم کے ہیں۔ ان اعداد کی خاتم سلیمانی پُر کرنا ہے تو عدد عدل ۱۵ ہیں۔ اور میزان کل خاتم کی ۷۵ ہے۔ یہ عدد دُعا کے بھی ہیں۔ لوح مذکور یہ ہے۔
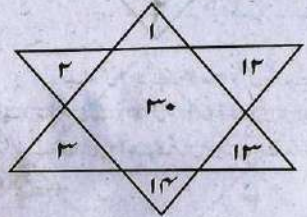
خاتم سلیمانی کے جو قواعد بیان کئے گئے ہیں۔ ان سے مقصود یہ ہے کہ کسی اسم یا آیت یا موکل کو لوح کی شکل کس طرح دی جاسکتی ہے۔ ہر شخص اپنے مقصد کے

مطابق خاتم سلیمانی تیار کر سکتا ہے۔

حاضری کے لیے خاتم سلیمانی

اگر کوئی شخص اس نقش کو ناخن پر لکھیں۔ اور سورہ یٰسین پڑھنا شروع کردیں۔ تو جس شخص کو چاہیں حاضر کر سکتے ہیں۔ شرط اس میں یہ ہے کہ سورہ یٰسین کا آپ عامل ہوں۔ اور اتنی ریاضت ہو کہ تمام سورہ سات سانس میں پڑھ سکتے ہوں۔ اور پڑھتے وقت ناخن پر نظر رکھیں۔ خاتم یہ ہے۔

جنات سے خبر حاصل کرنا

تین روز پے در پے روزہ رکھیں۔ اور کسی خالی جگہ میں جا کر لوبان کندر کا بخور روشن کریں۔ بعد ازاں سورہ فاتحہ سورہ اخلاص اور سورہ حشر کی آخری آیات ایک سفید کاغذ پر مشک و زعفران اور عرق گلاب کی روشنائی سے تحریر کریں۔ پھر خاتم سلیمانی تحریر کریں۔ اس کے نیچے جو حاجت یا سوال ہو لکھیں۔ جب عمل ختم ہو چکے تو زبان سے کہیں۔

وَإِذْ صَرَفْنَا إِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُونَ الْقُرْآنَ فَلَمَّا حَضَرُوهُ قَالُوا أَنصِتُوا فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا إِلَىٰ قَوْمِهِم مُّنذِرِينَ۔ قَالُوا يَا قَوْمَنَا إِنَّا سَمِعْنَا كِتَابًا أُنزِلَ مِن بَعْدِ مُوسَىٰ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ وَإِلَىٰ طَرِيقٍ مُّسْتَقِيمٍ۔ يَا قَوْمَنَا أَجِيبُوا دَاعِيَ اللَّهِ وَآمِنُوا بِهِ يَغْفِرْ لَكُم مِّن ذُنُوبِكُمْ وَيُجِرْكُم مِّنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ۔ وَمَن لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللَّهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْأَرْضِ وَلَيْسَ لَهُ مِن دُونِهِ أَوْلِيَاءُ أُولَٰئِكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ۔ (سورۃ الاحقاف: 29 تا 32)

پھر اس کاغذ کو گھر میں کسی اونچی جگہ پر لٹکا دیں۔ یا باندھ دیں۔ اور باندھتے وقت یہ کہیں۔ أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ۔ (سورۃ المؤمنون: 115) کہہ کر باہر آجائیں۔ جنات اس کاغذ پر جواب لکھ دیں گے۔ خاتم یہ ہے۔
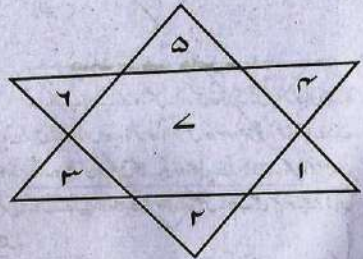
مفردات خاتمی

حروف بادی اور اسمائے ارواح مفردات حروف کو پوست آہو پر لکھیں۔ اور زبان کے نیچے رکھیں۔ جس شخص کے ساتھ چاہیں بات کریں۔ لیکن پہلے کسی کے ساتھ بات نہ کی گئی ہو۔ تو جس سے پہلی دفعہ بات کریں گے وہ مطیع وفرماں بردار اور دوست ہوگا۔ جو چاہے اس سے حکم منوالیں۔

اگر خاتم مندرجہ بالا کاسہ چینی پر گلاب وزعفران کی روشنائی سے لکھیں۔ اس کی سیدھی طرف حروف آتشی لکھے۔ الٹے ہاتھ حروف آبی نیچے حروف بادی اور اوپر حروف خاکی ہوں۔ اور یہ حروف عناصر کے معرب ہوں۔ اس کو دھو کر جس شخص کو پلائیں وہ محبت سے دیوانہ ہو۔

اگر روٹی پر لکھ کر کھلائیں، تو ویسا ہی اثر ظاہر ہو۔ لیکن طالب یا عامل کے پاس ایسی انگشتری ہونی چاہئے۔ جس کے نگینے پر مندرجہ بالا نقش ہو۔ اور نگینے کے نیچے نقش مثلث مقصود کی ہو۔ اس انگشتری کو انگلی میں پہنیں۔ مطلوب ایک ساعت بھی اس کے بغیر نہ رہ سکے گا۔ جب تک انگشتری پاس رہے۔ اس کو چھو نہ سکے۔ مثلث مقصودہ کی مثال یہ ہے۔

مثال: ہم نے پہلے یہ بتایا ہے کہ جو خاتم بنے گی۔ اس میں اسماء اور اعداد مفردات شامل ہوں گے۔ لہٰذا

مثلاً: اعداد طالب: ۹۲

اعداد مطلوب: ۳۸۶

اعداد مفردات یعنی اجھزط: ۲۵

کل اعداد: ۵۰۳۔ ہوئے ان کو ۱۵ پر تقسیم کیا۔

تو خارج قسمت: ۳۳ ہوئے اور باقی ۸ بچے۔

اس باقی سے مثلث خانہ ششم سے پر کی گئی ہے جو یہ ہے۔

البتہ مثلث وہی ہوگی جو پہلے بیان کی گئی ہے۔

مثلث مقصود

۱۳	۱۴	۹
۸	۱۲	۱۶
۱۵	۱۰	۱۱

محبت کے لیے

اگر مندرجہ بالا انگشتری کو انگلی میں پہن کو اس کو بطور مہر کے صابن پر لگائیں۔ اور اس صابن سے کپڑے دھو کر پہنیں، تو جو شخص اس کو دیکھے گا وہ اس کا شیدا ہو جائے گا۔

غائب کو بلانا

اگر چاہیں کہ غائب کو دُور کے کسی فاصلہ سے طلب کریں۔ تو مندرجہ بالا مثلث کو ایسے پیالہ کے نیچے لکھیں جس کو پانی نہ لگا ہو۔ اور ہوا میں لٹکائیں تو غائب جس حال میں ہوگا۔ حاضر ہونے کے لیے بھاگ کھڑا ہوگا۔

☆☆☆

مثلث ذوالکتابت

ذوالکتابت اس نقش کو کہا جاتا ہے۔ جس میں آیات یا اسماء بجائے اعداد کے بہ مطابق اعداد کے کامل طور پر آجائیں۔ اور نقش پورا ہو جائے۔ جب مثلث ذوالکتابت کے پر کرنے کی ضرورت ہو۔ تو اسم یا آیت کے تین حصے کر کے اوپر تینوں خانوں میں اسے لکھ لیں۔ بعد ازاں تین خانوں کا مجموعہ حساب کر کے جو کچھ بھی ہو۔ اس کا ثلث خانہ وسطی یعنی پنجم میں لکھ لیں۔ اَب خانہ پنجم اور دوم کے مجموعہ کو کل عدد سے تفریق کر دیں۔ تو خانہ آٹھ کا عدد نکل آئے گا۔ مثلاً اس نقش کے کل اعداد: ۳۰۰ ہیں۔

یعنی (مالک) کے اعداد: ۹۱

اور (الملک) کے اعداد: ۱۲۱

اور (المجید) کے اعداد: ۸۸

اس لحاظ سے خانہ پنجم کے اعداد: ۱۰۰۔ خانہ دوم کے اعداد: ۱۲۱ اب ملا کر: ۳۰۰ سے تفریق کیا تو باقی: ۷۹ رہا۔ اَب نقش اس صورت میں ہے کسی دو خانوں کے ہندسوں کے مجموعہ کو ۳۰۰ سے تفریق کر دیں گے۔ تو تیسرے خالی خانے کا ہندسہ معلوم ہو جائے گا بس اسی طرح نقش مکمل کر لیں۔ اَب جب کسی وقت مقررہ پر اس طور سے وضع کیا ہوا نقش بنانے کی ضرورت ہو تو یہ لازم ہے کہ نقش کو آتشی، بادی، خاکی یا آبی چال سے پر کرنا چاہیں اسی رفتار کے مطابق پر کریں۔ جہاں ہندسہ آئے وہاں سے ہندسہ لکھیں۔ جہاں اسماء آئیں وہاں اسماء لکھیں۔ اگر آپ نے نقش کے اوپر کے خانوں میں پہلے اسماء لکھ لیے بعد میں نقش پر کیا، تو یہ کام نہ دے گا کیونکہ رفتار سے

گر گیا۔ نقش مثلث ذوالکتابت یہ ہے۔

٧٨٦

مالک	الملک	المجید
٩٧	١٠٠	١٠٣
١١٢	٧٩	١٠٩

زیارت حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے

زیارتِ حضور نبی کریم ﷺ کے لیے اس لوح مثلث کو جو سرتا سر نو اسماء کی ذوالکتابت ہے۔ اس کے ہر دور کے خانوں میں ١٩ کا اضافہ ہے۔ اور ایک دور کے بعد دوسرا دور اگلے ہندسے سے شروع ہوتا ہے۔ سعد ساعت میں بھوج پتر یا ہرن کی جھلی پر مشک وزعفران اور گلاب کی روشنائی سے تحریر کریں۔ اور رات کو سر کے نیچے رکھ کر سو جائیں۔ باطہارت اور معطر حالت میں رہیں۔ اور مندرجہ پڑھتے پڑھتے سو جائیں۔ پڑھنے والا عمل یہ ہے۔

یَامُکَمِّلُ اَلْکَامِلُ الْعَلِیْمُ الْکَافِیُ الْبَاسِطُ السَّالِمُ الْمُحْسِنُ الاَحْمَدُ اللّٰہِ۔

اور نو اسماء کی مثلث ذوالکتابت یہ ہے۔

٧٨٦

محمد ﷺ	کامل	علیم
المحسن	کافی	احمد
باسط	سالم	مکمل

نو اسماء کی مثلث عددی یہ ہے۔

٩٢	٩١	١٥٠
١٦٩	١١١	٥٣
٧٢	١٣١	١٣٠

اس نقش کو پر کرنے کی رفتار یہ ہے۔

٤	٣	٨
٩	٥	١
٢	٧	٦

نو اسماء حسنیٰ اور مثلث

امام فخر الدین رازیؒ نے بحساب جمل صغیر نو اسمائے الٰہی کو شکل مثلث میں واضع کیا ہے۔ جو یہ ہیں۔ اس مثلث میں کمال یہ ہے کہ جس خانے میں جو اسم ہے اس کا عدد جمل صغیر خانے کا عدد ہے مثلاً ٩ خانہ میں (حیُ) ہے (حیُ) کے عدد جمل کبیر ١٨ اور جمل صغیر ٩ ہوئے۔ اگر ان تمام اسماء کے اعداد ٢٠٣٣ کا عدد جمل صغیر لیا جائے تو ٩ ہی نکلے گا۔ گویا کہ مثلث کا ہر خانہ اللہ تعالیٰ کی ایک اسم سے ماخوذ ہے۔ یہ مثلث خیر و برکت کیلئے ہے۔ بے برکتی کو دور کرتی ہے۔ عزت و وقار اور ترقی لاتی ہے۔ دشمن دفع ہوں۔ مثلث یہ ہے۔ جو خا کی رفتار سے پر کی گئی ہے۔

۷۸۶

خبیرٌ	حیٌّ	أحدٌ
کبیرٌ	بصیرٌ	لطیفٌ
باریٌ	واحد	قادر

عظیم فوائد

ایسے اسماءِ الٰہی جن کے حروف فرد ہیں۔ مثلاً (صمد) کے تین حروف ہیں۔ یا (مہیمن) کے پانچ حروف ہیں۔ اور اعداد بھی فرد ہیں۔ یعنی: ۱۴۵ ہیں۔ تو ایسے اسماء دو شخصوں میں جدائی ڈالنے اور دشمنوں کو پریشان کرنے کے لیے بہت تاثیر ظاہر کرتے ہیں۔ اور ایسے اسماء معانی اور الفاظ کے لحاظ سے زوج ہوں۔ وہ محبت اور دو شخصوں کے درمیان صلح کرانے کی لیے بہت ہی مؤثر ہوتے ہیں۔ اور وہ اسماء جو اسم طالب یا مطلوب کے موافق ہوں۔ خواہ معنی میں، خواہ حرفِ سر اسم کے مطابق خواہ اعداد کے مطابق ہوں۔ تو فوراً مقصود حاصل ہوتا ہے۔

اگر ایک نام میں حروف بہت ہوں اور ایک میں کم ہوں۔ اور ضرورت ہو کہ موافق کرلیں۔ تو (یا) زیادہ کرلیں یا (ال) زیادہ کرلیں۔ حروفِ علت زیادہ کرلیں۔ یا جو بھی صورت مقدار موافق کرنے کے لیے اختیار کرنا پڑے کرلیں۔ تاکہ ہر دو نام اعداد میں یا حروف میں موافق ہو جائیں۔ یہ عجیب وبدیع راز ہے۔

مندرجہ بالا نو اسماء کی مثلث وہ لوگ تیار کرتے ہیں۔ جن کے سر اسم کا حرف نو اسماء میں سے کسی اسم کے سر حرف کے مطابق ہو۔ تو ان کے لیے فتح نامہ کا کام دے

گی۔ ان کو چاندی کی لوح پر شرف قمر میں تیار کرنا چاہیے۔ اور پہلا خانہ وہ شمار کرنا چاہیے۔ جس میں مطلوبہ اسم واقع ہو۔ اس خانہ سے چال مثلث شروع ہوگی۔ جملہ لوزمات مثلث کا خیال رکھیں۔

فراوانی رزق اور حصول مال ودولت کے لیے

اس امر کے لیے "اللّٰہُ لطیفٌ بعبادہٖ" کی مثلث ذوالکتاب درج کی جاتی ہے۔ تینوں حروف مثلث کے سر پر ہیں۔ کمال اس مثلث میں یہ ہے کہ ہر خانہ کے عدد جمل صغیر تین ہی آتے ہیں۔ کیونکہ تین ہی ہر ضلع کے خانے ہیں۔ اور تین ہی آیت کے لفظ ہیں اور ہر طرف سے جو میزان آتی ہے۔ وہ اعداد کے موافق ۲۷۹ ہے۔ یہ مثلث تسدیس یا تثلیث قمر وزہرہ یا قمر ومشتری یا زہرہ ومشتری میں تیار کریں۔ اور بخور عود وصندل کا جلائیں۔ اگر کوئی شخص یا لطیف کا عامل ہو۔ مثلث فوراً اثر دکھائے گی۔ چند ہی دنوں میں حامل لوح ہذا پر رزق کے دروازے کھل جائیں گے۔ ہر طرف سے مال ودولت کی آمد ہوگی۔ اور امیر کبیر ہو جائے گا۔ مثلث ذوالکتابت یہ ہے۔

۷۸۶

اللّٰہُ	لطیفٌ	بعبادہٖ
۱۱۱	۹۳	۷۵
۱۰۲	۵۷	۱۲۰

وفق: ۲۷۹

یہ مثلث خاکی رفتار سے پر کی گئی ہے۔

حسبنا اللہ ونعم الوکیل کی مثلث ذوالکتابت

"حسبنا اللہ ونعم الوکیل" کے اعداد (۴۵۰) ہیں۔ یہاں ہم ان اعداد کے مطابق مختلف مثلث اسمائے الٰہی، اسمائے حضور نبی کریم ﷺ، اسمائے خلفائے کرام ؓ، اسمائے حضرت حسنؓ، اسمائے حضرت حسینؓ، اسمائے غوث الاعظمؒ، درج کر رہے ہیں۔ جو مندرجہ ذیل ہیں۔ اس رفتار سے تمام تر مثلث پر کی گئی ہیں۔

رفتار

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

"حسبنا اللہ ونعم الوکیل"

۱۵۳	۱۴۶	۱۵۱
۱۴۸	۱۵۰	۱۵۲
۱۴۹	۱۵۴	۱۴۷

اسمائے الٰہی

اولٌ قویٌ	ملکٌ مُبدیٌ	حکیمٌ جلیلٌ
لطیفٌ واحدٌ	علیمٌ	بدیعٌ رکیعٌ
سلامٌ حیٌ	کفیلٌ وھابٌ	صمدٌ احدٌ

وفق: ۴۵۰

اسمائے نبی کریم ﷺ

حکیمٌ حامدٌ	مزملٌ حجازیٌ	منیبٌ مھدٍ
محمد ناہٍ	مطیع طیبٌ	امام مکی
یسٌ اولی	محمد نبی	محمود ماحٍ

وفق: ۴۵۰

پہلا اسم اللہ دوسرا محمد ﷺ

سلامٌ۔حبیبٌ	مومنٌ۔ھادٍ	واسعٌ۔جوادٌ
حکیمٌ۔ملیٌ	ولی۔مدنیٌ	ملکٌ۔نبیٌ
معطیٌ۔حجازیٌ	باسطٌ۔امامٌ	عزیزٌ۔احمدٌ

وفق: ۴۵۰

اسمائے حضرت ابوبکر صدیق

مجمعٌ	لطیفُ زاھدٌ	اولُ جامعٌ
جمالُ دلیلُ	ملیحُ حمیدُ	صبیحہ زاھدُ
ناصحٌ	حیٌّ دائمٌ	امامُ نجیبُ

وفق: ۴۵۰

اسمائے حضرت عمر فاروق

کمیلُ حامدُ	زاھدُ مطیع	مطلوب دین
جمال جمال	طالب صحی	مطیع طیب
صائم زاھدُ	صاحب حامدُ	عادل طالب

وفق: ۴۵۰

اسمائے حضرت عثمان غنی

عالمُ واحبُ	کمالُ محجبُ	امامُ واسبُ
جمال واسبُ	عالمُ ھاج	عابدُ واعٌ
لطیفُ ھادیٌ	حاملُ داعٌ	جمال دین ھاج

وفق: ۴۵۰

اسمائے حضرت علی

مومن زاھدُ	حکیمُ ساجدُ	صاحب ولیدُ
ممجد مطیب	مومن جوادُ	نصیب
ناصح	محلل ولی	مسبح زکی

وفق: ۴۵۰

اسمائے حضرت حسنؓ

مجمعٌ	جلیل جلیلُ	حبیب لطیفُ
حنیف	حبیب طالب اھل الھدیٰ	نحیب مطلوب
ولی حبیب ملجای	ولی اللہ طالب	جلیل اجمل

وفق: ۴۵۰

اسمائے حضرت حسینؓ

مکلل ہاکی	صالح زاھد	حامد محمود
ملیح مودود	مدنی ولی	سالم طیب
ولی حبیب	عالم جاھد	عابد مکی

وفق: ۴۵۰

اسمائے حضرت غوث الاعظمؒ

نجیبُ جمیلُ	ولی همام جواد	عادل ولی
همام باطن	سلطان	حسینی ماجد
بسیب جاهد حمید	عالم جاهد	دلیل جلیل

وفق: ۴۵۰

برائے تسخیر النساء

واضح رہے کہ "نساء" تین حروف سے مرکب ہے۔ اور ایک حرف منسوب ہے۔ ایک اسم باری تعالیٰ سے چنانچہ النون منسوب ہے یانور سے اور السین منسوب ہے یاسلام سے اور اسی طرح الالف منسوب ہے یااللہ سے۔ چنانچہ جس وقت عامل ارادہ کرے کہ وہ خواتین معظمہ میں بنظر احترام دیکھا جائے۔ تو اُسے لازم ہے کہ جس وقت قمر برج ثور میں درجہ شرف پر آئے۔ اسوقت باوضو ہو کر قبلہ رُخ ہو کر بیٹھیں۔ اور کپڑوں پر عطر لگائیں۔ اور خوشبودار بخور روشن کریں۔ اور پھر مشک وزعفران اور عرق گلاب کی روشنائی سے سفید کاغذ پر تحریر کریں۔ نقش لکھتے وقت منہ میں مصری رکھیں۔ پھر نقش کا تعویذ بنا کر معطر کریں، اور چاندی کی تختی میں بند کر کے اپنے سیدھے بازو پر باندھ لیں۔ عظیم اثر ہوگا کہ تمام خواتین معظمہ کی تسخیر ہوگی۔ اور وہ حامل نقش کی طرف رجوع کریں گی۔ نقش تسخیر النساء یہ ہے۔

دستائیلُ ۷۸۶ دستائیلُ

دستائیلُ | دستائیلُ | دستائیلُ (دائیں جانب)

یانور بحق النون	یاسلام بحق السین	یااللہ بحق الالف
یااللہ بحق الالف	یانور بحق النون	یاسلام بحق السین
یاسلام بحق السین	یااللہ بحق الالف	یانور بحق النون

دستائیلُ | دستائیلُ | دستائیلُ (بائیں جانب)

دستائیلُ دستائیلُ دستائیلُ

مثلث ذوالکتابت قلبی

اگر اسم الٰہی کو قلبی خانوں میں پُر کرنا چاہیں تو اس کے تین حصے کر کے ایک کو خانہ سوم میں، دوسرے کو خانہ پنجم میں اور تیسرے کو خانہ ہفتم میں رکھیں۔ مثلاً اسم الٰہی (مَلِکُ) کو مثلث میں پُر کرنا ہے۔ تو جو حرف کہ دورِ اول میں ہوگا۔ اس میں سے تین کم کریں گے۔

مثلاً: دورِ اول ۔۱، ۲، ۳ خانہ کا ہے۔ خانہ نمبر ۳ میں (ک) ہے۔ جس کے عدد: ۲۰ ہیں۔ اس میں سے ۳ کم کیے۔ تو خانہ نمبر ۲ میں عدد ۱۷ آئے۔ پھر ۳ کم کیے تو خانہ اول میں ۱۴ آئے۔

اَب دورِ دوم میں ۴، ۵، ۶ خانے ہیں۔ اس میں (ل) خانہ نمبر ۵ میں آتا ہے۔ خانہ نمبر ۴ کے لیے ۳ عدد کم کردیں گے۔ اور خانہ نمبر ۶ کے لیے ۳ عدد اضافہ کردیں گے۔

اَب دورِ سوم میں ۷، ۸، ۹ خانے آتے ہیں۔ اس میں خانہ نمبر ۷ میں (م) ہے۔ جس کے عدد ۴۰ ہیں۔ اَب ہر خانے میں تین تین کے اضافہ سے ہر دو خانہ پُر کیے۔ اس کو یوں کہا جاسکتا ہے کہ دورِ اول میں حروف مقررہ کے عدد سے ۶ کم کر کے خانہ اول میں رکھیں۔ دورِ دوم میں مقررہ حرف کے عدد سے ۳ کم کر کے خانہ چہارم میں رکھیں۔ دورِ سوم میں مقررہ حرف کے عدد سے ہی شروع کریں گے۔ اسم ملک اور اسم مذل کی مثال کے دو نقش مثلث درج ہیں۔

اسم مذل　　　　　　　　　　اسم ملک

۴۳	۴۴	۷۰۳		۴۳	۱۴	۳۳
ل	ذ	م		ک	ل	م
۶۹۷	۴۶	۲۷		۲۷	۴۶	۱۷

مذکورہ بالا مثلث قلبی آتشی رفتار سے پُر کی گئی ہیں۔

فائدہ: نقش سہ دَرسہ اضافہ سے چار قسم کی خاصیت پیدا ہوتی ہے۔ اول محبت والفت، دوم دشمنی وہلاکی سہ دَرسہ کا اضافہ اس لیے ہے کہ یہ مثلث نقش ہے۔ جس کے خانے ہر طرف سے تین ہوتے ہیں۔ اس لحاظ سے مثلث پُر کرنے کا یہ طریقہ بھی ایک اہم راز ہے۔

مثلث ہندی

طریقہ کسر مثلث ہندی: یہ صنوبری مثلث اکثر اعمال میں کارآمد ہے۔ یہ مثلث عورت یا مرد کی شہوت باندھنے کے کام آتی ہے۔ کوئی مرد کسی عورت پر قادر نہ ہو تو بھی اسی مثلث سے کام لیا جاتا ہے۔

طریقہ یہ ہے کہ عدد مطلوب میں سے ۱۲ تفریق کریں۔ اور پھر تین پر تقسیم کریں۔ حاصل قسمت کو خانہ اول میں رکھ کر چال کے لحاظ سے نقش پر کریں۔ اگر کسر ایک آئے تو خانہ اول میں ایک کسر کا اضافہ کریں۔ ایک عدد خانہ پنجم میں اور ایک عدد خانہ آخر میں اضافہ کریں۔ اگر کسر دو آئے تو دو عدد خانہ پنجم میں اور دو عدد خانہ آخر میں اضافہ کریں۔ مثلث پر ہو جائے گی۔

کسر ایک
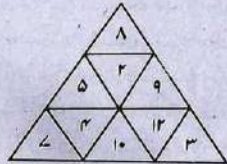
کسر دو

دوسرا قاعدہ

دوسرا قاعدہ یہ ہے کہ عدد کل جو در اقتدار واقع ہوئے ہیں۔ تفریق کر دیں۔ اس میں تین خانے وضع کریں۔ مثلاً اسم احمد کا نقش یہ ہے۔
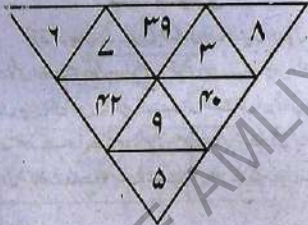
مثلث ہندی خاکی

یہ چال خانہ چہارم سے ہے۔ یہ مثلث ہندی خاکی ہے۔

مثلث صنوبری
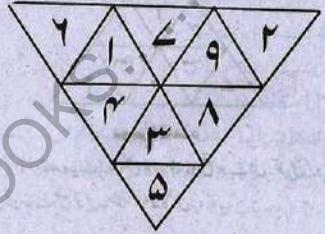
تفرقہ اور جدائی کے لیے اس مثلث کی ایک اور چال دی چال ہے۔ اس مثلث کو نحس اوقات میں لکھ کر دو دفعہ اس پر مقراض چلائے۔ اور دیوار یا دہلیز یا گذرگاہ پر جہاں چاہیں دفن کردیں۔ لیکن یاد رہے کہ اس مثلث میں ان لوگوں کا جن میں تفاوت منظور ہے۔ اور آیت مقصود یا موافق اسم الٰہی ملا کر مثلث کو وضع کرنا چاہیے۔ اور پوری شرط اور لوازمات کو کام میں لانا چاہیے۔ اس امر کے لیے یہ چال ہے۔
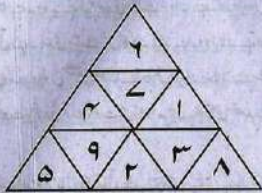
تباہی وبربادی دشمن کے لیے مثلث صنوبری

مثلث کی ایک اور چال جو نیچے کے خانہ وسطی سے شروع کی گئی ہے۔ یہ چال دشمن کو تباہ و برباد کرنے کے لیے بہت کارآمد ہے۔
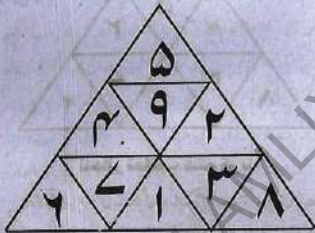
فائدہ: دونوں مثلث ایک دوسرے کے برعکس ہیں۔ ایک صنوبری ہے جس کا کونہ اوپر ہے۔ دوسری ہندی ہے۔ جس کا کونہ نیچے ہے۔ یہ ایک راز ہے جس کا

افشاء کیا جاتا ہے۔ وہ یہ ہے کہ صنوبری مثلث مردانہ ہے۔ اور مردوں کے لیے کام میں لائی جاتی ہے۔ ہندی مثلث جس کا کونہ نیچے ہے۔ وہ زنانہ ہے اور عورتوں کے لیے ہے۔ چونکہ یہ دونوں مثلثیں اعضائے تناسل مردانہ وزنانہ سے مشابہ ہیں۔ اسی لیے یہ قطع شہوت یا فزونی قوت شہوت میں کارآمد ہیں۔ اور اسی مقصد کے لیے مخصوص ہیں۔

ایک اور موثر چال دی جاتی ہے۔ اس میں یہ خوبی ہے کہ ۹ کا عدد اوپر ہے اور ایک کا عدد مقابل پر نیچے ہے۔ چال یہ ہے۔
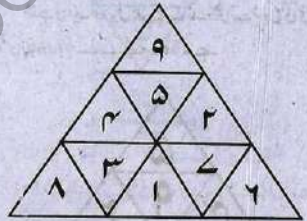
ناجائز تعلقات ختم کرنا

وہ عورتیں یا مرد جن سے فحاشی دُور کرنا مقصود ہو۔ تاکہ وہ اس علت سے باز رہیں۔ یا کسی بدچلن آدمی کی شہوت باندھنا مقصود ہو، تو طریقہ کار یہ ہے کہ نام معہ والدہ کے اعداد میں حرف علت جمع کر کے اسم یا قابض، یا مذل، یا مھیمن میں سے ایک یا دو ۔ے کر جن کے اضافہ کرنے سے کسر نہ آسکے ۔ ۔ ث وضع کریں۔ اور قطع شہوت

تعلقات مرد وزن کے لیے مثلث صنوبری لکھ کر دیسی تالے میں رکھ کر چابی لگا کر بند کردیں۔ اور اسے کورے سکورے میں بند کر کے کنارہ آب رواں پر دفن کردیں۔ تاکہ نمی ملتی رہے۔ جب تک وہ تالا بند رہے گا، دنوں ایک دوسرے پر قادر نہیں ہو سکتے اور تعلقات جنسی منقطع رہیں گے۔ بدچلن مرد اور عورت کے لیے یہ طریقہ، بہت موثر ہے۔

زانی عورت کا بستہ کرنا

اگر کوئی عورت اپنے خاوند کو چھوڑ کر کسی مرد سے ناجائز خواہشات رکھتی ہو، یا عورت کی رغبت گھر میں نہیں ہے تو اس مرد کو چاہئے کہ عورت کا پسینہ لگا ہوا کپڑا لے اور سرخ رنگ میں رنگ کر اس پر اپنا مادہ منویہ لگائے اور سایہ میں خشک کرلے۔ وقت مقررہ پر جب زہرہ کا ہبوط ہو، تو اس مرد عورت کا نام معہ والدہ جن کے ناجائز تعلقات ہیں۔ اعداد نکال کر ان میں (۱۸۱۸) عدد جمع کر کے دو مثلث مذکورہ کپڑے پر سرخ رنگ سے پر کریں۔ اَب ایک مثلث کو مٹی کی تنگ منہ والی ہنڈیا میں رکھ کر اپنے گھر یا کسی اور جگہ جائے نمناک میں دفن کردیں۔ دوسرا مثلث اس شخص کی گزرگاہ میں دفن کردیں۔ شہوت اس عورت کی بند ہو جائے گی۔ یعنی گھر کے مرد کے سوا اور کوئی مرد اس پر قادر نہ ہو سکے گا۔ جب تک مرد نہ کھولے نہیں کھلے گی۔ یہ نقش از حد ضروری ہے۔ ان اعداد کو مثلث ہندی میں پر کریں۔ مثلث ہندی کی چال یہ ہے۔
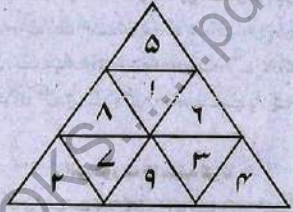
۵

! ۸ ۶

۲ ۷ ۹ ۳ ۴

محبت اور تسخیر کے لیے

یَا اَمُوَاکِیْلُ بِحَقِّ الْحَقِّ رَحِیْمُ فلاں بن فلاں کو فلاں بن فلاں پر جلد مہربان کرو العجل الساعہ الوحا۔

اس تمام عبارت کے اعداد نکالیں (اموا کیل سے الوحا) تک۔ (اموا کیل سے رحیم) تک کے اعداد (۷۲۳) ہیں۔ (العجل الساعة الوحا) کے اعداد (۷۴۲) ہیں۔ باقی نام و مطلب کے اعداد خود نکال کر تمام جمع کرلیں۔ اب تمام اعداد سے 8 عدد تفریق کریں جو باقی بچے اسے خانہ ہشتم میں رکھ کر نقش پر کریں۔ پہلے چھ خانوں میں ایک سے چھ تک اعداد لکھیں۔

اب کل آٹھ نقش پر کریں۔ دو آتشی کے دو بادی کے، دو آبی کے اور دو خاکی، آتشی ایک نقش کو آگ کے نیچے دفن کریں۔ آبی کو آب رواں میں ڈالیں۔ بادی کو ہوا میں لٹکائیں۔ اور خاکی کو مکانِ مطلوب یا گزرگاہ مطلوب یا کسی پاک جگہ زمین میں دفن کردیں۔ اب باقی چار نقش رہ جائیں گے۔ ان چار فتیلے بنائیں۔ اور روغن چنبیلی

ڈال کر چراغ کا رُخ مطلوب کے گھر کی طرف کر کے جلائیں۔ یہ کام سعد ساعت میں رات کو کریں۔ چار راتوں کا یہ عمل ہے۔ جب تک چراغ جلتا رہے مندرجہ بالا عزیمت پڑھتے رہیں۔ مطلوب کا تصور رکھیں کہ مطلوب حاضر ہو رہا ہے۔ ایک نقش زائد رکھیں جو سر اسم مطلوب کے عنصر کے مطابق ہو۔ اسے طالب اپنے بازو پر باندھے۔ اور پھر راتوں کو فتیلے جلانے شروع کریں۔ چار روز میں مطلوب حاضر ہوگا۔ یہ عمل تیر بے خطا ہے۔

حاضری مطلوب کا چراغ

ساعت شمس میں ایک ہزار بار (یَاالف یَا اَمُوَاکِیْلُ بِحَقِّ یَاالْمُتُوْحُ) پڑھ کر پانی پر دم کریں۔ اس پانی میں ایک چراغ تانبے کا بنا ہوا، اکیس بار آگ پر سرخ کر کے بجھا دیں۔ یہ چراغ بھی ساعت شمس میں تیار کیا گیا ہو۔ پانی اس قدر ہی لیں کہ بجھاؤ میں جذب ہو جائے۔ زیادہ نہ بچے۔ بعدہٗ یہ نقش چراغ میں ساعت شمس میں کندہ کریں اور چراغ کو محفوظ رکھ لیں۔

جس شخص کو مسخر کرنا مقصود ہو، تو اس چراغ میں مندرجہ ذیل فتیلہ تحریر کر کے بتی بنا کر روشن کریں فتیلہ کی عبارت یہ ہے۔ (یَا اَمُوَاکِیْلُ بِحَقِّ الْحَقِّ رَحِیْمُ فلاں بن فلاں کو فلاں بن فلاں پر جلد مہربان کرو العجل الساعہ الوحا۔)

چراغ میں روغن زرد یا روغن چنبیلی ڈال روشن کریں۔ اور چراغ کا رُخ مطلوب کی طرف کریں۔ اور چراغ کے سامنے بیٹھ کر مندرجہ بالا عزیمت اکیس مرتبہ پڑھیں۔ چراغ میں روغن اتنا ڈالیں کہ عزیمت کی تعداد مکمل ہونے پر فتیلہ مکمل طور پر جل جائے دوران عمل خوشبو اور لوبان کا بخور جلائیں۔ مطلوب خواہ کتنا ہی دور ہوگا۔ ایک دو حد

تین ہفتہ کے اندر اندر حاضر ہو جائے گا۔ چراغ کے اندر جو نقش کندہ کیا جائے گا وہ یہ ہے۔

٧٨٦

١٢٧	١٣٢	١٢٩
١٢٨	١٢٦	١٢٣
١٢٣	١٣٠	١٢٥

یاالف — بحق یابدوح — یاامواکیل

میاں بیوی کی محبت کے لیے

میاں بیوی کے درمیان محبت پیدا کرنے کے لیے بروز جمعہ ساعت زہرہ میں عرق گلاب میں مشک وزعفران ڈال کر کسی سفید کاغذ پر تحریر کریں۔ اور لکھتے وقت بخور عود، لوبان کا روشن کریں۔ پھر کو طالب اپنے پاس رکھے یا میاں بیوی کے تکیہ کے نیچے رکھیں۔ یا پھر میاں بیوی کی چار پائی کے نیچے دفن کر دیں۔ دونوں کے درمیان محبت بڑھ جائے گی۔ عمل یہ ہے۔

طلسوم۔ سیسوم۔ علوم۔ کلوم۔ طیسوم۔ سبحوم۔ سیوم۔ حیوم۔ قیوم۔ دیوم۔ یوحاند۔ یوحاسقد۔ سُبْحَانَ مَنْ یَذْکُرُہٗ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ اَللّٰھُمَّ اِطْمَئِنَّ قَلْبَ (فلاں بنت فلاں) اِلٰی مُحَبَّةِ وَمَوَدَّةِ وَاُلْفَةِ وَرَافَةِ وَشَفْقَةِ وَعِشْقِ (فلاں بن فلاں) اِنِّیْ اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ بَیْنَ (فلاں بن فلاں وفلاں بنت فلاں) کَمَا اَصْلَحْتَ بَیْنَ مُحَمَّدٍ ﷺ وَاَنْصَارِہٖ اَللّٰھُمَّ یَامَنْ وَکُلْتَ مُحَبَّةَ یُوْسُفَ علیہ

السلام فِیْ قَلْبِ زُلَیْخَا وَیَامَنْ دَخَلَتْ مُحَبَّةُ مُوْسٰی فِیْ قَلْبِ آسیہ بنت مُزَاحِمْ وَیَامَنْ دَخَلَتْ مُحَبَّةُ مُحَمَّدٍ ﷺ فِیْ قَلْبِ خَدِیْجَةِ الْکُبْرٰی بنت خُوَیْلَدْ وَفِیْ قَلْبِ عَائِشَةَ بنت اَبِیْ بَکْر وَیَامَنْ دَخَلَتْ مُحَبَّةُ علی علیہ السلام فِیْ قَلْبِ فَاطِمَةَ الزَّھْرَا اُدْخُلِیْ مُحَبَّةً وَ مَوَدَّةً (فلاں بن فلاں) علٰی مُحَبَّةِ وَمَوَدَّةِ وَاُلْفَةِ وَقَبُوْلِ وَطَاعَةِ (فلاں بن فلاں) کَمَا دَخَلَ النَّھَارُ فِی اللَّیْلِ وَالذَّکَرُ فِی الْاُنْثٰی لَوْ اَنْفَقْتَ مَافِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مَّا اَلَّفْتَ بَیْنَ قُلُوْبِھِمْ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ اَلَّفَ بَیْنَھُمْ اِنَّہٗ عَزِیْزٌ حَکِیْمٌ۔ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلَّمْ۔

حاضر ... محبوب کے لیے

مندرجہ ذیل مثلث تحریر کریں۔ اور مثلث کے نیچے مثلث کے منسوبی اسماء اور ملائکہ اور آیات منسوبی اور اُس دن کے خدام جس دن عمل کر رہے ہیں تحریر کریں۔ پھر اس پر منسوبی آیات 45 مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ پانی سے دھو کر مطلوب کو پلا دیں۔ انشاء مطلوب کے دل میں محبت پیدا ہو جائے گی۔ مثلث یہ ہے۔

نام طالب	ح	نام طالب
د	نام مطلوب (ھ)	و
نام طالب	ب	نام طالب

محبت کے لیے

سیاہ مرغی کے تازہ انڈے پر مندرجہ ذیل مثلث بدھ کے روز تحریر کریں۔ مثلث کے نیچے طلسم اور پھر اُس دن کے خدام تحریر کریں۔ پھر اُس پر منسوبی آیات 45 مرتبہ پڑھیں اور آخر میں مندرجہ ذیل آیت 20 مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ پھر اس انڈے کو آگ کے قریب دفن کر دیں۔ محبوب کے دل میں محبت پیدا ہو جائے گی۔ مثلث بمعہ طلسم یہ ہے۔

نام طالب	ح	نام طالب
و	نام مطلوب (ہ)	د
نام طالب	ب	نام طالب

وہ ررل الصع حسحدہ مالی مابر و لہ لہ مہ مہ مہ تَهَيَّجُوْا وَاَحْرِقُوْا قَلْبَ (فلاں بنت فلاں) عَلٰى مُحَبَّةِ (فلاں بن فلاں)

کسی کے دِل میں محبت پیدا کرنا

اگر کسی مذکر کے دل میں محبت پیدا کرنا ہو تو مندرجہ ذیل مثلث کو بکرے کے چمڑے پر لکھیں۔ اگر کسی مونث کے دل میں محبت پیدا کرنا ہو تو بکری کے چمڑے پر تحریر کریں۔ پھر اس کو عود، لوبان اور سندروس کا بخور دیں۔ اور پھر اس پر منسوبی آیات 4ع مرتبہ پڑھیں اور سورہ الم نشرح 20 مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ پھر کسی میٹھے پھل دار درخت کی سبز شاخ پر آویزاں کر دیں۔ سات یوم کے اندر محبوب کے دل میں محبت

پیدا ہو جائے گی۔ مثلث یہ ہے۔

قولہ — جبرائیل — الحق

اسرافیل — عزرائیل

ب/۲	ط/۹	د/۴
ز/۷	ہ/۵	ج/۳
و/۶	ا/۱	ح/۸

ولہ — میکائیل — الملک

تَهَيَّجُوْا وَاَحْرِقُوْا قَلْبَ (فلاں بنت فلاں) عَلٰى مُحَبَّةِ (فلاں بن فلاں)

برائے محبت

مندرجہ بالا مثلث کو مٹی کے کوزے پیالہ پر تحریر کریں۔ اور اس کے نیچے مقصد کی عزیمت اور پھر آیت تحریر کریں۔ اور پھر اس کو مقل ارزق اور میعہ سائلہ کا بخور دیں۔ اور دھو کر مطلوب کو پلا دیں۔ مطلوب کے دل میں محبت پیدا ہو جائے گی۔

عزیمت یہ ہے۔

تَهَيَّجُوْا وَاَحْرِقُوْا قَلْبَ (فلاں بنت فلاں) عَلٰى مُحَبَّةِ (فلاں بن فلاں)

بحق "وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ"

جلب اور حاضری مطلوب

مندرجہ بالا مثلث کو اگر مطلوب عورت ہو تو اس کے مستعمل کپڑے پر سیاہ مرغی کے خون سے تحریر کریں۔ اگر مطلوب مرد ہو تو سیاہ مرغ کے خون سے تحریر کریں۔ اور مثلث کے نیچے مندرجہ ذیل عزیمت تحریر کریں اور پھر اس پر 45 مرتبہ منسوبی

آیات پڑھ کر دم کریں۔

تَهِيْجُوا وَاَحْرِقُوْا قَلْبَ (فلاں بنت فلاں) عَلٰى مُحَبَّةِ (فلاں بن فلاں)

پھر اس پر کچا سوت لپیٹ کر اُسے مطلوب کے گھر یا مکان کی چوکھٹ کے نیچے دفن کر دیں۔ اور ایسا ہی ایک نقش تحریر کریں اور اُسے نئے چراغ میں روغن زیتون ڈال روشن کریں۔ محبوب حاضر ہوگا۔

محبوب کو حاضر کرنے کا عمل

اگر کسی مرد کے لیے عمل کرنا ہو مندرجہ بالا مثلث کو عرق گلاب اور زعفران سے بکرے کے چمڑے پر تحریر کریں۔ اور اگر کسی عورت کے لیے عمل کرنا ہو تو بکری کے چمڑے پر تحریر کریں۔ اور اس کے نیچے مندرجہ ذیل عزیمت بھی تحریر کریں۔

تَهِيْجُوا وَاَحْرِقُوْا قَلْبَ (فلاں بنت فلاں) عَلٰى مُحَبَّةِ (فلاں بن فلاں)

بِحَقِّ "وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ"

اور پھر اس پر سورہ یوسف اور سورہ فاتحہ بیس بیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ پھر اسے لوبان، زعفران اور میعہ سائلہ کا بخور دیں۔ اور چمڑے کو تہہ کر کے تعویذ بنا کر اوپر موم جامہ کر دیں۔ اور پھر اس کو مطلوب کے گھر میں یا اُس کی گزرگاہ یا گھر کی چوکھٹ میں دفن کر دیں۔ انشاء اللہ محبوب حاضر ہوگا۔

محبوب کو محبت میں بے قرار کر کے حاضر کرنا

موم سے محبوب کا پتلا بنائیں۔ اور اُس کی پشت پر مندرجہ بالا مثلث تحریر کریں۔ یہ عمل صرف ہفتہ کے روز کریں۔ اور مثلث کے نیچے یہ تحریر کریں۔

"يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ" (سورہ البقرہ: 165)۔

تَهِيْجُوا وَاَحْرِقُوْا قَلْبَ (فلاں بنت فلاں) عَلٰى مُحَبَّةِ (فلاں بن فلاں)

پھر سرخ رنگ کے دھاگہ سے اس کو ترش انار کی شاخ پر آویزاں کر دیں۔ پھر مطلوب کا مستعمل کپڑا لے کر اس پر یہی خاتم تحریر کریں۔ اور اس کا فتیلہ بنا کر چراغ میں روغن زیتون ڈال کر روشن کریں۔ اور بخور لوبان، عنبر اور صندل کا دیں۔ اور مندرجہ عزیمت 45 مرتبہ پڑھیں۔ اور پھر 20 مرتبہ منسوبی آیات پڑھیں۔ پس پتلا گھومے گا۔ جب پتلا گھومنے لگے تو بخور اور چراغ جلانا بند کر دیں۔ اور پتلا اتار کر محفوظ کر لیں۔ محبوب حاضر ہوگا۔ عزیمت یہ ہے جو پڑھی جائے گی۔

وَلَمَّا جَآءَ مُوْسٰى لِمِيْقَاتِنَا وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ قَالَ رَبِّ اَرِنِيْٓ اَنْظُرْ اِلَيْكَ قَالَ لَنْ تَرٰىنِيْ وَلٰكِنِ انْظُرْ اِلَى الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ تَرٰىنِيْ فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا۔ اَتٰٓى اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ سُبْحَانَهٗ۔ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰى اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ تَوَكَّلْ يَااَبِيْ نُوْحٍ وَمَيْمُوْنُ وَاَنْتَ صَاحِبُ هٰذَا الْيَوْمِ سَتَهِيْجُ (فلاں بنت فلاں) عَلٰى مُحَبَّةِ (فلاں بن فلاں)۔

غائب کو حاضر کرنا

جب غائب کو بلانا منظور ہو تو مندرجہ ذیل طلسم کو لکھ کر اپنے کے نیچے رکھ کر دائیں پہلو سو جائیں۔ طلسم یہ ہے۔

۵	٦٧١١١١١X٧	۵
	یہاں مطلوبہ حاجت لکھیں	
۵	١١٩٦١٥١١ط ط٩١٧١١١	۵

مطلوب کو واپس بلانا

جب آپ کسی کی واپسی کا ارادہ کریں تو درج ذیل وفق کو مطلوب کے کپڑے پر اتوار کی رات تحریر کریں۔ پھر اُسے پاکیزہ تیل والے چراغ میں روشن کریں۔ اور اُس پر عزیمت برہتیہ سات مرتبہ پڑھیں۔ عزیمت برہتیہ یہ ہے۔

"بِرُهتِيَهٖ - كَرِيرٍ - تَتْلِيَهٖ - طَوُرَانٍ - مَزْجَلٍ - بَزْجَلْ - تَرْقَبٍ - بَرْهَشٍ - غَلْمَشٍ - خُوْطِيْرٍ - قَلْنَهُوْدٍ - بَرْشَانٍ - كُظْهِيْرٍ - نَمُوشَلَخٍ - بَرْهَيُوْلَا - بَشْكَيْلَخٍ - قَزْمَزٍ - اَنْعَلْلِيْطٍ - قَبْرَاتٍ - غَيَاهَا - كَيْدَهُوْلَا - شَمْخَاهِرٍ - شَمْخَاهِيْرٍ - شَمْهَاهِيْرٍ - بِكَهْطَهُوْنِيَهٖ - بَشَارِشٍ - طُوْنَشٍ - شَمْخَابَارُوْخٍ -"

اور ہر مرتبہ کے بعد اُس کی حاضری کے لیے موکل بنائیں۔ اور بخور کندر روشن کریں۔ تو مطلوب حاضر ہو جائے گا۔ وفق یہ ہے۔

۷۸۶

ا ط م ف ش ذ ب د و ح ب د و ح ب د و م

الحق — جبرائیل — قولہ

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

میکائیل — عزرائیل

الملک — اسرافیل — ولہ

ب دوح لهر طح نمطح اسلبح سلبح توكلوا يا خدام هذه الاسماء وانت يا احمر بحلب فلان بن فلان الی فلان بن فلان اهطمقشد اهطمفشد ، مركس مركس لطس لطس هيا شراهيا آل ايل يدوح العجل الساعة الوحا۔

تباہی اور بربادی دشمن کے لیے سورہ فیل کا عمل

سورہ فیل کا یہ عمل تباہی و بربادی اور وبال بلا کی دشمن اور دشمنوں کو متفرق کرنے کے لیے بے مثال عمل ہے۔ اس کا طریقہ یوں ہے کہ ایک مٹی کا پختہ ٹھیکرا لیں اور سورہ فیل اور توکیل کسی لوہے کے قلم سے کندہ کریں۔ اور اُس کے دوسری طرف مندرجہ ذیل خاتم اور سورہ فیل الگ الگ حروف پیاز، لہسن اور سرکہ ملی ہوئی روشنائی سے تحریر کریں۔ پڑھتے اور لکھتے وقت بخور مصبر، مُر، حنتیت اور مقل ارزق کا روشن کریں۔ زوال ماہ میں ہفتہ کے روز زحل یا مریخ کی ساعت میں لکھیں۔ جب مکمل تحریر کر چکیں تو پھر اسم مطلوب کے اعداد کے مطابق سورہ فیل اور سورہ کے بعد توکیل پڑھیں۔ پڑھنا اور لکھنا بھی ساعت زحل اور مریخ میں ہو۔ پھر اس ٹھیکرے کو دشمن کے مکان، گھر یا اُس کی گزرگاہ میں دفن کر دیں۔ پس ظالم دشمن تباہ و برباد ہو جائے گا۔ مگر ناجائز استعمال نہ کریں۔ سورہ فیل بمعہ توکیل یہ ہے۔

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحَابِ الْفِيْلِ۔ اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِيْ تَضْلِيْلٍ۔ وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ۔ تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ۔ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ۔

مُنْتَقِمٌ جَبَّارٌ اِسْرَافِيْلُ عَزْرَائِيْلُ تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ كَلْيَكَ

یُرْحَمُ منزل (فلان) الکائن بعنوانِ (فلان) ھُوَمَنْ ذَکَرٍ وَاُنْثٰی (فلان بن فلان وفلان بن فلان) بِحَقِّ ھٰذِہِ السُّوْرَۃِ وَمَافِیْھَا مِنَ الْاِنْتِقَامِ وَبِحَقِّ اِسْمِ اللّٰہِ الْمُنْتَقِمِ الْجَبَّارِ "تَرْمِیْھِمْ بِحِجَارَۃٍ مِّنْ سِجِّیْلٍ۔"

اور خاتم یہ ہے۔

تَرْمِیْھِمْ	مُنْتَقِمٌ جَبَّارٌ	بِحِجَارَۃٍ
عِزْرَائِیْل	کَذٰلِکَ یُرْحَمُ منزل (فلان) الکائن بعنوانِ (فلان) ھُوَمَنْ ذَکَرٍ وَاُنْثٰی (فلان بن فلان وفلان بن فلان) بِحَقِّ ھٰذِہِ السُّوْرَۃِ وَمَافِیْھَا مِنَ الْاِنْتِقَامِ وَبِحَقِّ اِسْمِ اللّٰہِ الْمُنْتَقِمِ الْجَبَّارِ	اِسْرَافِیْل
مِّنْ	تَرْمِیْھِمْ بِحِجَارَۃٍ مِّنْ سِجِّیْلٍ	سِجِّیْل

ال م ت ر ك ی ف ف ع ل ر ب ك ب ا ص ح اب ال ف ی ل ،ال م ی ج ع ل ك ی د ہ م ف ی ت ض ل ی ل ہوارس ل ع ل ی ہ م ط ی راا ب ا ب ی ل ،ت ر م ی ہ م ب ح ج ا ر ۃ م ن س ج ی ل ،ف ج ع ل ہ م ك ع ص ف م ا ك و ل۔

ہلاکی دشمن کے لیے

اگر کسی ظالم دشمن کو ہلاک کرنا مقصود ہو تو ہلاکی دشمن کے تصور و خیال سے ایک نئی اینٹ لیں۔ پھر دشمن کی تصوراتی شکل اینٹ پر بنائیں اور مندرجہ ذیل خاتم بھی

تحریر کریں۔ اور خاتم کے نیچے مندرجہ ذیل عبارت بھی تحریر کریں۔ خاتم اور عبارت یہ ہے۔

قوله		جبرائیل		الحق
کھیعص	ب/۲	ط/۹	د/۴	حمعسق
اسرافیل	ز/۷	ہ/۵	ج/۳	عزرائیل
کھیعص	و/۶	ا/۱	ح/۸	حمعسق
وله		میکائیل		الملك

یَاْتِیْنَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ "اَیْنَمَا تَکُوْنُوْا یُدْرِکْکُّمُ الْمَوْتُ وَلَوْ کُنْتُمْ فِیْ بُرُوْجٍ مُّشَیَّدَۃٍ۔" (سورہ نساء:78) کُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَۃُ الْمَوْتِ۔

پھر اس اینٹ کو قبلہ کی طرف رکھیں اور اس کی طرف آئیں یہ کہتے ہوئے۔

واہ، واہ، واہ۔ مات فلاں بن فلاں المعروف فلاں

پھر اپنا گریبان پھاڑ کر اور چیخیں مار مار کر اور دھاڑیں مار مار کر روئیں پھر مکرر کریں اپنا رونا اور پھر غسل اور کفن کی تیاری کریں۔ اور پھر کفن لائیں اینٹ کو غسل دیں۔ جیسا کہ مرنے والے کو غسل دیا جاتا ہے۔ پھر اینٹ کو کفن دیں جیسا کہ مردے کو کفن دیا جاتا ہے۔ پھر اس پر سورہ یاسین 45 مرتبہ پڑھیں اور آخر میں یہ کہیں۔ "اَیْنَمَا تَکُوْنُوْا یُدْرِکْکُّمُ الْمَوْتُ وَلَوْ کُنْتُمْ فِیْ بُرُوْجٍ مُّشَیَّدَۃٍ۔" (سورہ نساء:78) حذا۔ ایں پھر آیات خمسہ 45 مرتبہ پڑھیں۔ اور آخر میں ہر مرتبہ ایک مرتبہ یہ آیت پڑھیں۔

" أَيْنَمَا تَكُونُوا يُدْرِككُّمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنتُمْ فِي بُرُوجٍ مُّشَيَّدَةٍ وَإِن تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ يَقُولُوا هَٰذِهِ مِنْ عِندِ اللَّهِ وَإِن تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَقُولُوا هَٰذِهِ مِنْ عِندِكَ قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِندِ اللَّهِ فَمَالِ هَٰؤُلَاءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ حَدِيثًا۔ " (سورہ نساء 78)

پھر نماز جنازہ کی تکبیر کہیں اور جنازہ پڑھیں۔ پھر اس اینٹ کو جنازہ کی طرح اُٹھا کر ایک جاری نہر کی طرف لے جا کر وہاں اس کی قبر کھود کر دفن کر دیں۔ پھر وہاں سورہ ملک اور سورہ بروج پڑھیں اور ختم کریں قرآن۔ اور پھر وہاں اس حال میں واپس آئیں کہ ایک ہاتھ کو دوسرے پر مارتے ہوئے اور یہ کہتے ہوئے۔

وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّابِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔ مَاتَ فلاں بن فلاں۔

پھر واپس گھر آ کر توکل کریں۔ اور سورہ ملک اور سورہ بروج پڑھیں اور ختم کریں قرآن۔ پھر تیسرے دن سورہ ملک، سورہ بروج اور سورہ انشقاق پڑھیں اور ختم کریں قرآن اور ہر سورہ کے آخر میں سورہ نساء کی آیت نمبر 78 پوری پڑھیں۔ یہ بلا ناغہ سات روز تک کریں۔ پس ظالم دشمن جس کے لیے یہ عمل کریں گے۔ چالیس روز سے زیادہ نہ رہ سکے گا۔ بیمار ہو کر ہلاک ہو جائے گا۔ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہیں ناجائز نہ کریں۔

ظالم دشمن کے گھر میں سنگ باری کروانا

جب کسی دشمن کو برباد کرنا چاہیں اور ظالم دشمن کے گھر یا مکان میں سنگ باری کرنا چاہیں تو مندرجہ ذیل وفق کوری ٹھیکری پر تحریر کریں پھر اس کو اس دن کا بخور

دیں۔ پھر اس پر سات مرتبہ قسم پڑھ کر دم کریں۔ اور اس ظالم دشمن کے گھر میں دفن کر دیں۔ وہاں سنگ باری ہوگی یہاں تک کہ دشمن برباد ہو جائے گا۔

	ط	
ج	ہ	ز
	ا	
ح		و
د		ب

دشمنوں کو متفرق کرنے کے لیے

مندرجہ بالا وفق گندے انڈے پر شرف عطارد میں لکھیں پھر اس کو دشمن کے گھر میں توڑ دیں۔ پس اُس گھر والے متفرق ہو جائیں گے۔ اور کبھی بھی ایک جگہ جمع نہ ہو سکیں گے۔

بچوں کی نظر بد اور ڈر خوف کے لیے

جو بچہ رات کو سوتے ہوئے ڈر خوف محسوس کرتا ہو یا جسے نظر بد لگ جاتی ہو۔ مندرجہ ذیل عمل لکھ کر اس کے گلے میں ڈال دیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

د	ط	ب
ج	ہ	ز
ح	ا	و

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔ طَهْرُوطَلْت بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيْكَ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ۔ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ۔

سر درد کا روحانی علاج

سر درد کے لیے مندرجہ بالا خاتم لکھ کر خاتم کے نیچے مندرجہ ذیل آیات تحریر کریں۔

اُسْكُنْ اَيُّهَا الْوَجْعُ وَالصُّدَاعُ بِالَّذِيْ سَكَنَ بِهٖ عَرْشُ الرَّحْمٰنِ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالسَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ اُسْكُنْ اَيُّهَا الْوَجْعُ بِالَّذِيْ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا۔۔۔۔۔غَفُوْرًا وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ۔

اور پھر اس کو سر پر باندھا جائے تو سر درد ختم ہو جائے گا۔

بربادی دشمن ومعزولی عهده

اس کے لیے سورہ کوثر کا نقش مثلث ذوالکتاب دیا جاتا ہے۔ خاک گورکہنہ، خاک چوراہا، تخم سنترہ ہر ایک کو کوٹ کر ایک پتلا دشمن کے نام کا بنائیں۔ اس کے پیٹ میں یہ نقش رکھیں۔ اور پتلے کو سامنے رکھ کر دو ہزار پانچ سو مرتبہ (۲۵۰۰) سورہ کوثر پڑھ کر دم کریں۔ اور پھر پتلے کو دھوپ میں رکھ دیں۔ تاکہ خشک ہو جائے۔ تو کفن دے کر پرانی قبر میں دفن کر دیں۔ اگر بیمار کرنا مقصود ہو، تو کنویں یا خندق میں ڈال دیں۔ اگر بربادی یا معزولی عہدہ چاہیں۔ تو پتلا سکھا کر باریک پیس کر ہوا میں اُڑا دیں۔ یہ تمام کام مریخ وزحل کے مقابلے میں یا قمر در عقرب میں یا اور نحس وقتوں میں کریں۔ پتلا

بھی اس وقت میں سکھائیں جو شمس کی نحس ساعت ہو۔ کفن زحل کی ساعت میں دیں۔ دفن کرنا یا استعمال میں لانا بھی نحس ساعتوں میں ہو۔ یہ نقش گو ذوالکتاب نہیں مگر سورہ کے اعداد کو اور سورہ کو مقررہ چال کے ساتھ پر کیا گیا ہے۔ اور چال اس کی خاکی ہے۔ نقش یہ ہے۔

اَعْطَيْنَاكَ	هُوَ الْاَبْتَرُ	فَصَلِّ
اِنَّ	لِرَبِّكَ	الْكَوْثَرَ
وَانْحَرْ	اِنَّا	شَانِئَكَ

عددی نقش یہ ہے۔

۹۱۵	۹۲۲	۹۱۷
۹۲۰	۹۱۸	۹۱۶
۹۱۹	۹۱۴	۹۲۱

سورہ کوثر کے ذریعے ظالم دشمن کو سزا دینا

سورہ کوثر کے ذریعے ظالم دشمن کو سزا دینے کے لیے یہ ایک ایسا عمل ہے جسے اولیاء کی تلوار کہا جاتا ہے۔ جب کسی ظالم دشمن پر یہ تلوار چلانا چاہیں تو سورہ کوثر کی مندرجہ ذیل کو سفید کاغذ پر منگل کی رات کو تحریر کریں اور عود، مصطگی کا بخور دیں۔ پھر اس کو کسی چمڑے کے تھیلے میں ڈال دیں۔ یہ عمل تنہائی میں کریں۔ پھر انار کی شاخ پر مندرجہ تحریر کریں۔

فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ يُصْهَرُ بِهٖ مَا فِيْ بُطُوْنِهِمْ وَالْجُلُوْدُ

وَلَهُمْ مَقَامِعُ مِنْ حَدِيدٍ۔

اور پھر چالیس مرتبہ مندرجہ ذیل دعوت پڑھیں اور ہر مرتبہ پڑھنے کے بعد ایک مرتبہ شاخ کو چمڑے کے تھیلے پر ماریں۔ جب آپ ایسا کریں گے تو سورہ کوثر کے خدام ظالم دشمن پر تلواروں اور نیزوں کے ساتھ مسلط ہوں گے۔ سیاہ فام اشکال اور بڑے بڑے سانپوں کی شکل میں ظالم دشمن کو بڑا عذاب دیں گے اور اُسے کہیں گے ،اگر تو نے فلاں کی حاجت پوری نہ کی تو ہم تجھ کو دنیا میں فنا کر دیں گے۔ پس ظالم دشمن ایسے حال میں آپ کے پاس حاضر ہوگا کہ ظالم دشمن کے تمام جسم پر زخموں کے نشان ہوں گے اور عاجز اور ذلیل ہو کر حاضر ہوگا۔ اور ہر حکم کی تعمیل کرے گا۔ خاتم سورہ کوثر یہ ہے۔

اعطیناک	الابتر	فصل
ان شانئک	لربک	الکوثر
وانحر	انا	ھو

اور دعوت سورہ کوثر یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ اِنَّا اَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ يَا قَاهِرُ يَا قَادِرُ يَا قَوِيُّ يَا مُقْتَدِرُ اَنْتَ الْقَوِيُّ الْقَائِمُ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَقْهَرَ (فلاں بن فلاں) وَخُذْهُ اَخْذَ الْقُرٰى وَهِيَ ظَالِمَةٌ اِنَّ اَخْذَهٗ اَلِيْمٌ شَدِيْدٌ فَمَا زَالَتْ تِلْكَ دَعْوٰهُمْ حَتّٰى جَعَلْنَاهُمْ حَصِيْدًا خَامِدِيْنَ وَمَزَّقْنَاهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ۔ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ يَامَنْ قَالَ وَقَوْلُهُ الْحَقُّ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ

اَللّٰهُمَّ لَسْتَ بِغَائِبٍ فَاَنْتَظِرُكَ وَلَا بَعِيْدٍ فَاُحَاطِبُكَ بَلْ اَنْتَ قَرِيْبٌ وَفِيْ بَطْشِكَ شَدِيْدٌ وَاَيْنِيْ اَقْرَبُ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ وَاَنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ (فلاں بن فلاں) اَخْرَنِيْ بِحِلْمِكَ وَاِمْهَالِكَ لَهٗ فَعَجِّلِ اللّٰهُمَّ عَلَيْهِ وَخُذْهُ مِنَ الْجَانِبِ الَّذِيْ يَامَنُ اِلَيْهِ وَاَنْزِلْ بِهٖ بَاْسَكَ الَّذِيْ لَا يَبْدُوْ لَا يُقْهَرُ اِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ وَاِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۔اَللّٰهُمَّ بِفَضْلِ هٰذِهِ السُّوْرَةِ اَنْ تَرُدَّ كَيْدَهٗ فِيْ نَحْرِهٖ حَتّٰى يَصِيْرَ كَيْدُهٗ فِيْ زَوَالٍ وَتَنُوْمَهٗ فِيْ ضَلَالٍ وَاَتْلِيْهِ وَسَلِّطْ عَلَيْهِ خُدَّامَ هٰذِهِ لِسُّوْرَةِ بِحَرِّ مُوْدٍ عَلَيْهِ النَّوْمَ وَالْاَكْلَ وَالشُّرْبَ اِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ اُدْعُوْنِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ تَوَكَّلْ بِهٖ يَا قَاصِفُ يَا مَاصِفُ وَيَا سَاعِفُ وَيَا دَانِقُ يَا خُدَّامُ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِيْفَةِ بِمَا ذَكَرْتُهٗ لَكُمْ وَبِحَقِّهَا عَلَيْكُمْ اَلْوَحَا اَلْعَجَلُ اَلسَّاعَةُ بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكُمْ وَعَلَيْكُمْ۔

سورہ کوثر کے موکلات کے ذریعے چاندی حاصل کرنا

درج ذیل خاتم کو مشک وزعفران اور عرق گلاب سے لکھیں۔ اور اُسے مٹی کے پیالے میں رکھ کر عود کا بخور دیں۔ پھر تین دن کے لیے خلوت اختیار کریں۔ پھر اس پر سورہ کوثر 99 مرتبہ پڑھیں۔ پھر ایک مرتبہ سورہ اخلاص پڑھیں۔ اور یہ ہر نماز کے بعد کریں۔ آخری رات میں مٹی کے پیالے کو نکال کر کسی رومال سے ڈھانپ دیں۔ اُسے ستاروں کے نیچے رکھ دیں۔ پھر اُس پر سورہ کوثر 99 مرتبہ پڑھیں۔ اور ایک مرتبہ سورہ اخلاص پڑھیں اور چوتھے دن خلوت سے نکل جائیں اور پیالے کو پکڑ لیں۔ اور جس خاتم کو آپ نے پیالے میں رکھا ہے اور رومال میں ڈھانپا ہے اُس پر 99 مرتبہ سورہ کوثر پڑھیں۔ اور ایک مرتبہ سورہ اخلاص تو آپ خاتم پر چاندی پائیں

گے۔ اگر آپ رومال کو اٹھائیں گے۔ یہ عمل ایک دن میں زیادہ سے زیادہ تین مرتبہ کیا جاسکتا ہے۔ یعنی تین مرتبہ چاندی حاصل کرسکتے ہیں۔ خاتم یہ ہے۔

۷۸۶

انا	اعطیناك	الکوثر
فصل	لربك	وانحر
اناشانئك	ھو	الابتر

ظالم یا فاجر کو مکان سے نکالنا

جب کسی ظالم یا فاجر سے مکان یا گھر خالی کرانا ہو تو مندرجہ ذیل وفق کو بروز ہفتہ ساعت زحل میں لکھ کر ظالم فاجر کے گھر یا مکان کی چوکھٹ میں یا گھر میں جہاں ممکن ہوسکے دفن کردیں۔ جتنا جلد ممکن ہوسکے گا وہ گھر چھوڑ کر کہیں اور چلا جائے گا۔

وفق یہ ہے۔

قوله		جبرائیل		الحق
کھیعص		ط		حمعسق
اسرافیل	ز	ه	ج	عزرائیل
کھیعص		ا		حمعسق
وله		میکائیل		الملك

اَلْمُعِزُّ۔ "سَیُھْزَمُ الْجَمْعُ وَیُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ۔ بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُھُمْ وَالسَّاعَةُ اَدْھٰی وَاَمَرُّ" (سورہ قمر: 45 تا 46) "کَاَنَّھُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ۔ فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ۔" (سورہ مدثر: 50 تا 51) فَاَصْبَحُوْا لَا یُرٰی اِلَّا مَسٰکِنُھُمْ۔

ظالم دشمن پر مرض مسلط کرنا

یہ عمل مرض مسلط کرنے کے لیے ہے۔ درج ذیل وفق کو لوحِ رصاص پر لکھیں۔ پھر اُسے انار کے درخت پر لٹکا دیں۔ اور اُس پر درج ذیل عزیمت 1313 مرتبہ پڑھیں۔ اور بخور کندر کا روشن کریں۔ وفق اور عزیمت یہ ہے۔

"فِیْ قُلُوْبِھِمْ مَّرَضٌ فَزَادَھُمُ اللّٰہُ مَرَضًا وَلَھُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ۔" (سورہ البقرہ: ۱۰)

جَبَّارٌ قَابِضٌ مُمِیْتٌ مُھْلِكٌ۔"

فِیْ قُلُوْبِھِمْ مَّرَضٌ	فَزَادَھُمُ اللّٰہُ مَرَضًا	وَلَھُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ
۱۲۴۳	۹۳۶	۱۲۱۴
۹۳۷	۱۳۱۲	۱۲۴۳

ظالم دشمن کو ہلاک کرنے کا عمل

یہ عمل اس طرح ہے کہ درج ذیل حروف کو لے کر ان کو ظالم کے نام کے ساتھ حرف بحرف امتزاج دیں۔ اور تانبے کی تختی کے ایک طرف لکھیں۔ اور دوسری طرف درج ذیل خاتم لکھیں۔ پھر دعوت السباسب الکبریٰ 14 مرتبہ پڑھیں۔ حروف یہ ہیں۔ "ا ز ل ك م ط م ف س و ر ہ ط ی ك ن"

پھر اس لوح کو آگ کے قریب دفن کردیں۔

خاتم یہ ہے۔

جبرائیل — قسورہ — میکائیل

الحق		قولہ
الملک		ولہ

کمطم — طیکل

اسرافیل — مازر — عزرائیل

کسی پر خوف مسلط کرنا

جب کسی فرد پر کوئی خوف مسلط کرنا ہو کہ وہ ہمیشہ ڈرتا رہے۔ یا یوں کرنا ہو کہ کسی شخص کے ذہن میں میرے سوا کسی کا خیال نہ آئے۔ تو اس کے ذہن پر مسلط ہو جاتے ہیں۔ اس وقت یوں کرتے ہیں کہ نام طالب و مطلوب کا معہ والدہ لیں اور اس جانور کا نام لیں، جس کا خوف مسلط کرنا ہے۔ تو پھر اس کو ایک مثلث خاکی میں پر کرتے ہیں۔ اس طرح کہ اس کو خانہ اول خاکی میں رکھ کر ایک ایک کا اضافہ کرتے جاتے ہیں۔ مثلاً مطلوب بایزید پر بھیڑیئے کی طرح خوف مسلط ہو۔ تا کہ اُسے میں بھیڑیا نظر آؤں اور وہ مجھ سے خوف کھاتا رہے۔ تو

نام طالب: اعداد : ١١٩

نام مطلوب: بایزید کے اعداد : ٣٤

ذئب (بھیڑیا) کے اعداد : ٧١٢

کل اعداد: ١١٩+٣٤+٧١٢= ٨٦٥

٨٦٥: اعداد کے حروف بنائے تو یہ حروف بنے: (ض، س، ھ)

ان حروف (ض، س، ھ) کے آگے لفظ (طیش) کا اضافہ کیا، اور پہلے حرف ندا لگایا تو "یاضسھطیش" بنا۔ مثلث کے میزان: ٢٦٠٧۔ اعداد ہیں۔ ان کو نطق کیا تو یہ حروف برآمد ہوئے۔ (ب، غ، خ، ز) ان کے لفظ (طیش) کا اضافہ کیا تو دوسرا موکل "بغخزطیش" ہوا۔ اب اس کی عزیمت یہ تیار ہوئی۔

اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ بِاضَسْهَطِيْشُ اَنْ تُسَلِّطَ عَلٰى بَايَزِيْد بِصُوْرَتِ ذِئْبٍ بُغْخَزْطِيْشُ اَلْعَجَلَ السَّاعَةُ اَلْوَحَا۔

اور مثلث خاکی یہ تیار ہوئی۔

٨٦٨	٨٧٣	٨٦٦
٨٦٧	٨٦٩	٨٧١
٨٧٣	٨٦٥	٨٧٠

عمل کرنے سے پہلے تین دن روزہ رکھیں۔ عمل کرنے کے دن عشاء کے بعد بیٹھیں۔ تین لکڑیاں انار یا گلاب کی لا کر اس کی تپائی بنائیں۔ اور تعویذ کو اس کے اندر لٹکائیں۔ یہ عمل کمرہ میں نہیں کرنا، بلکہ کھلے آسمان کے نیچے کریں۔ اور تین رات تک ایک ہی وقت میں کریں۔ اگر عمل میں تاثیر کمی ہو، تو سات رات تک کریں۔ اس نقش کے سامنے بیٹھ کر تصور مطلوب سے عزیمت (٢٦٠٧) مرتبہ پڑھیں۔ انشاء اللہ عمل خطا نہ کرے گا۔

یہ عمل حب کے لیے بھی کیا جاسکتا ہے کہ محبوب کے خیال میں اور کوئی خیال نہ آئے، اور ہمیشہ میری تصویر اس کے ذہن میں بس جائے۔ اور وہ صرف مطلوب کے

لیے سوچ اور یہ عمل دوسرے کے خیالات کو تبدیل کرنے کے لیے بھی کیا جاتا ہے۔ مثلاً کوئی خاوند تنگ کرنے کے لیے بیوی کا طلاق نہ دیتا ہو۔ یا کسی دشمن کے دل سے دشمنی کا خیال نکل جائے۔ وغیرہ وغیرہ ضرورت کے مطابق وقت اور ساعت کا انتخاب کر کے عمل کریں۔ اس کے بعد صرف وقت کی پیروی کریں۔

زبان بندی کے لیے مثلث کا خاص عمل

اگر کوئی شخص کسی کو بے وجہ ستاتا ہو۔ اس کی ترقی میں رکاوٹ کرتا ہو۔ خوامخواہ نقصان پہنچاتا ہو، تو ایسے شخص کے شر سے محفوظ رہنے اور بغض و عداوت سے بچنے کے لیے مندرجہ عمل تیار کریں۔

طریقہ یہ ہے کہ اس شخص کے نام معہ والدہ کے اعداد نکال کر مثلث خاکی رفتار سے پر کریں۔ اس ترتیب سے کے پہلے خانہ میں اصل اعداد تحریر کریں، پھر دوسرے خانہ میں اصل اعداد سے ایک کم کر کے تحریر کریں۔ پھر تیسرے خانہ میں مزید ایک عدد کم کر کے تحریر کریں۔ یعنی ہر خانہ میں ایک ایک عدد کم کر کے لکھتے جائیں۔ گویا نویں خانہ میں اصل اعداد سے ۸ عدد کم ہوں گے۔ اس نقش میں قواعد نقش پر کرنے کا تعلق نہیں ہے۔ اس کی یہی خاص ترتیب ہے۔ اب نقش کے نیچے مندرجہ ذیل آیت تحریر کریں۔ پھر اس کو کسی پرانی قبر میں دفن کر دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کی زبان بند ہو جائے گی۔ آیت مبارکہ یہ ہے۔

"خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰی سَمْعِهِمْ وَعَلٰی اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ۔" (سورہ البقرہ:7)

قضائے حاجات کا خاص الخاص عمل

چاندی یا تانبے کو لوح پر تمام تر منسوبات کے ساتھ ایک مثلث کامل کندہ کریں۔ پھر اس کو مشک و زعفران کا بخور دیں۔ پھر اس پر روزانہ تین راتوں سورہ الانعام ایک سو مرتبہ اور پھر بیس مرتبہ یہ آیت پڑھیں۔

"اُدْخُلُوْا عَلَیْهِمُ الْبَابَ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ۔"

چوتھی رات اسے عود اور عنبر کا بخور دیں۔ پھر اس لوح کو کسی شیشے کے برتن میں محفوظ کر کے رکھیں۔ اور اس برتن میں خالص چنبیلی کا روغن اور خالص عنبر ڈال دیں۔ پھر جب بھی بادشاہ یا کسی وزراء یا ارباب دولت، حکام و افسران کو ملنا ہو، تو اس روغن سے تھوڑا سا روغن لے کر اپنے منہ پر، دونوں ابروں پر لگائیں۔ اور ملاقات کے لیے چلے جائیں۔ اور اپنی حاجت پیش کریں پس وہ آپ کی حاجت پوری کریں گے۔ یہ عمل اشرف الاعمال میں سے ایک ہے۔

قوله	۷۸۶	جبرائیل	۷۸۶	الحق
کھیعص	ب/۲	ط/۹	د/۴	حمعسق
اسرافیل	ز/۷	ہ/۵	ج/۳	عزرائیل
کھیعص	و/۶	ا/۱	ح/۸	حمعسق
وله		میکائیل		الملك

"یُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ" (سورہ البقرہ:165)

حاضرات کے لیے

جب حاضرات کرنا چاہیں تو کسی نابالغ لڑکی یا لڑکے کی دائیں ہتھیلی پر مندرجہ ذیل وفق تحریر کریں۔اور آیات کشف لکھ کر اُس کی پیشانی پر لگائیں۔آیات کشف یہ ہیں۔

"فَكَشَفْنَا عَنكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ۔" (سورہ ق:22)

پھر مندرجہ تلاوت کریں اور معمول پر دم کریں۔

فلیك ، اَیْنِق ، حریف ، مریق ، اَنْزِلُوا حَتّٰی یَرَاکُمُ النَّاظِرُ بِعَیْنِهٖ وَیُکَلِّمُ بِلِسَانِهٖ وَیَسْئَلُکُمْ عَنْ حَوَائِجِیْ فَهُوَ مُحِیْطٌ بِکُمْ اَیْنَمَا تَکُوْنُوْا یَاْتِ بِکُمُ اللّٰهُ جَمِیْعًا اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ قُدُّوْسٌ تَرْعَدُ الْمَلٰٓئِکَةُ مِنْ خِیْفَتِهٖ وَتَرْهَقُ اَرْوَاحَ الْجِنِّ وَالشَّیَاطِیْنِ مِنْ سَطْوَتِهٖ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِیْمٌ اِنَّهٗ مِنْ سُلَیْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ وَاْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ طَائِعِیْنَ لِاَسْمَاءِ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ اِیْتُوْنِیْ مِنْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا وَیَمِیْنِهَا وَشِمَالِهَا وَبَرْدِهَا وَحَرِّهَا بِجُنُوْدِکُمْ وَکَبِیْرِکُمْ وَصَغِیْرِکُمْ وَعِیَالِکُمْ وَحَرِیْمِکُمْ وَاَعْوَانِکُمْ لَنَا عِنْدَکُمْ حَاجَةٌ وَلَکُمْ عِنْدَنَا کَلِمَةٌ اَلْوَحَا اَلْعَجَلَ السَّاعَةَ۔

اور معمول کی دائیں ہتھیلی پر ایک تھالی رکھیں اور تھالی کے اندر روغن زیتون ڈالیں جس میں سیاہ رنگ ملا ہو۔اور معمول اس میں دیکھتا ہے۔جب کہ عامل اُس پر مندرجہ بالا عزیمت پڑھ کر دم کرتا رہے۔یہاں تک کہ معمول دیکھے گا کہ جھاڑو دینے والا جھاڑو دے رہا ہے اور پانی چھڑکنے والا پانی چھڑک رہا ہے۔پھر معمول دیکھے گا

کہ کچھ لوگ کرسیاں لگا رہے ہیں۔پھر کوئی بکرا یا مینڈھا ذبح کرے گا اور پھر کچھ لوگ کھانا تیار کریں گے۔پھر معمول کے ذریعے جنات کے بادشاہ کو طلب کریں اور اس کو کھانے کی دعوت دیں۔جب وہ کھانا کھا چکیں تو اُن سے معمول کے ذریعے جو سوالات پوچھنا چاہیں پوچھ لیں۔مثلاً کسی چوری ہوئی چیز کے بارے میں یا کسی قیدی یا مسحور کے بارے میں پوچھ سکتے ہیں کہ اُس پر کس نے سحر جادو کیا ہے؟ یا کسی مریض کے بارے میں مرض سے متعلقہ ہر طرح کی معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔غائب کے بارے میں کہ وہ کہاں ہے؟ اور اسی طرح کے دیگر سوالات کے جوابات حاصل کر سکتے ہیں۔جب تمام قسم کی معلومات حاصل کر لیں تو پھر مندرجہ انصراف پڑھ کر حاضرات کو واپس کریں۔جو یہ ہے۔

اِنْصَرِفُوْا سَلَامٌ عَلَیْکُمْ بَارَکَ اللّٰهُ فِیْکُمْ بِحَقِّ بَخٍ ، اَشْمَخٍ ، اَشْمَاخٍ ، اَلْعَالِیْ ، بَرَاخٍ ، لَقَدْ قَضَیْتُمْ حَاجَتِیْ فَانْصَرِفُوْا بِسَلَامٍ آمِیْن۔

اور معمول کی دائیں ہتھیلی پر جو وفق لکھا جائے گا وہ یہ ہے۔

۷۸۶

د	ط	ب
ج	ہ	ز
ح	ا	و

الحاضرات

ایک مٹی کا پیالہ لیں یا مٹی کی پلیٹ لیں۔ اور کے اندر مندرجہ ذیل خاتم تحریر کریں۔

قولہ — جبرائیل — الحق

۴	۹	۲
ج	ہ	ز
۸	۱	۶

عزرائیل — میکائیل

ولہ — اسرافیل — الملک

پھر ناظر کی پیشانی پر یہ آیت کشف تحریر کرکے لگادیں۔

"فَکَشَفْنَا عَنْکَ غِطَاءَکَ فَبَصَرُکَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ۔" (سورہ ق:22)

اور ناظر کو پلیٹ یا پیالہ میں دیکھنے کو کہیں اور خود یہ عزیمت پڑھ کر اس پر دم کریں۔ پیالہ میں حاضرات کا نزول ہوگا۔ جو سوالات پوچھنا چاہیں پوچھیں ہر سوال کا جواب ملے گا۔ پڑھتے وقت لوبان، جادی اور کزبرہ کا بخور روشن کریں۔ پڑھنے والی عزیمت یہ ہے۔

اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ اَیَّتُهَا الْاَرْوَاحُ الرُّوْحَانِیَّةُ ذَوِی الذَّاتِ النُّوْرَانِیَّةُ الْمُشَعْشَعَةُ بِالْمَعَنِ الرَّحْمَانِیَّةِ وَالنَّوَامِیْسِ الرَّبَّانِیَّةِ بِحَقِّ اهیطوه، لهطوه، جهطیوه، دهطیوه، هھطیوه، وهطیوه، زهطیوه، حهطوه، حنین۔ اَنْزِلُوْا وَاکْشِفُوْا لِهٰذَا النَّاظِرِ اِلَیْکُمْ وَارْفَعُوا الْحِجَابَ بَیْنَکُمْ وَبَیْنَ کُلِّ نَظَرٍ اِلَیْکُمْ مِنْ

صَغِیْرٍ وَکَبِیْرٍ وَتَکَشَّفُوْا لَهُ کَشْفًا صَحِیْحًا وَتَرُدُّوا لَهُ جَوَابَ سُؤَالِهٖ بِصَوْتٍ یَسْمَعُهُ مُشَافَهَةً اَجِبْ یَا وَسَائِلَ اَنْتَ وَخُدَّامُكَ وَتَوَکَّلُوْا بِقَضَاءِ حَاجَتِیْ وَاِجَابَةِ دَعْوَتِیْ فِیْ هٰذِهِ السَّاعَةِ بِحَقِّ اَسْمَاءِ اللّٰهِ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَدُوْدٌ عَالِیٌّ هَادِیٌّ حَکِیْمٌ وَبِحَقِّ بَخْتِیْنِیْ اَلْوَحَا اَلْعَجَلَ السَّاعَةَ اِنْ کَانَتْ اِلَّا صَیْحَةً وَاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِیْعٌ لَّدَیْنَا مُحْضَرُوْنَ۔

سورہ شمس کے ذریعے ملوک کی حاضرات کرنا

نابالغ بچے کی ہتھیلی پر مندرجہ خاتم تحریر کریں۔ اور خاتم کے درمیان میں چمکیلی روشنائی لگائیں اور پھر اُس پر روغن زیتون لگائیں اور ناظر کو کہیں کہ وہ اپنی ہتھیلی میں دیکھتا رہے۔ آپ سورہ شمس کے بعد یہ عزیمت پڑھ کر معمول پر دم کرتے رہیں۔ پس معمول اپنی ہتھیلی میں جہاں روشنائی لگی ہوئی میں دیکھے گا کہ سفید گھوڑے پر ایک سارجنٹ حاضر ہوگا جس کے ہاتھ میں نیزہ ہوگا۔ پس اُس کو اسلام علیکم کہیں اور پھر کہیں کہ میدان کو جھاڑ دے صاف کرے۔ جب وہ صفائی کرلے تو اُسے کہیں کہ وہ بکرا ذبح کرے۔ پھر اُسے پکائے اور پھر دسترخوان لگائے۔ پس وہ حکم کی تعمیل کرے گا پھر اُسے کہیں کہ وہ ساتوں ملوک کو کھانے پر بلائے جب ملوک کھانا کھاچکیں تو پھر اُن ساتوں کے لیے کرسیاں لگائے جب وہ اپنی اپنی کرسیوں پر اچھے طریقے سے بیٹھ جائیں تو پھر اُن سے آج کے ملوک کا دریافت کریں۔ پھر آج کے ملوک سے سوالات کریں اور ہر سوال کا تسلی بخش جواب دے گا۔ جو کچھ بھی پوچھنا ہو پوچھ کر اُن کو رخصت کردیں۔ ہتھیلی پر لکھنے والی خاتم یہ ہے۔

قوله — جبرائیل — الحق

والقمر		الشمس
الشمس		والقمر
والقمر		الشمس

عزرائیل (دائیں) — میکائیل (بائیں)

وله — اسرافیل — الملك

اور عزیمت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا۔ وَالْقَمَرِ إِذَا تَلَاهَا۔ وَالنَّهَارِ إِذَا جَلَّاهَا۔ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَاهَا۔ وَالسَّمَاءِ وَمَا بَنَاهَا۔ وَالْأَرْضِ وَمَا طَحَاهَا۔ وَنَفْسٍ وَمَا سَوَّاهَا۔ فَأَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَاهَا (سورہ شمس آیت 1 تا 8) أَجِبْ يَا سَعِيْدُ وَأَنْتَ يَا مُجِيْبُ وَأَنْتَ يَا سَالِمُ وَأَنْتَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ بِسِرِّ مَا فِي هٰذِهِ السُّوْرَةِ الْعَظِيْمَةِ مِنَ الْأَسْمَاءِ الْكَرِيْمَةِ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ بَلْ تَكُوْنُوْا مِنَ الَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِي الْأَرْضِ وَلَا فَسَادًا وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ إِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمَانَ وَإِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اَهِيًا شَرَاهِيًا اَدُوْنَاىْ اَصْبَاؤُتْ آلْ شَدَائِىْ۔ اَنْزِلُوْا اَيُّهَا الْمُلُوْكُ رُوْقَائِيْل وَجِبْرَائِيْل وَمِيْكَائِيْل وَاِسْرَافِيْل وَعَزْرَائِيْل وَعَنْيَائِيْل وَكَسْفِيَائِيْل وَمُطَطْرُوْنَ وَاكْشِفُوْا لِلنَّاظِرِ هٰذَا بِحَقِّ طش، طوش، الهوش، هوش، هلموش، اهطوش، هيطوش، الوحا العجل السَّاعَةُ۔

عمل پڑھتے وقت بخور جاوی، لوبان اور میعہ سائلہ کا روشن کریں۔ اور اصراف اس عمل سورہ اخلاص گیارہ مرتبہ پڑھنا ہے۔

الحاضرات

حاضرات کا یہ ایسا عظیم عمل ہے جس کی مثال نہیں ملتی۔ اس عمل میں عامل خود حاضرات دیکھ سکتا ہے۔ اُسے کسی ناظر اور معمول کی ضرورت نہیں رہتی۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ ایک آئینہ لے اور اُس کی پشت پر اتوار کے روز مندرجہ ذیل خاتم تحریر کرے۔ پھر آئینہ میں دیکھتے ہوئے عزیمت پڑھے۔ اور بخور لوبان اگز برہ کا روشن کرے۔ پس وہ آئینہ میں ایک دروازہ کھلتا ہوا دیکھے گا۔ اور دروازے میں سے بہت سے آدمی ظاہر ہوں گے۔ جب آدمی ظاہر ہو جائیں تو تین مرتبہ عزیمت پڑھے۔ تو پھر ایک خادم آئے گا۔

اور وہ آپ کو "اسلام علیك یا انسان" کہے گا۔

آپ اُسے "وَعَلَيْكَ وَمِنْكَ وَفِيْكَ" کہیں۔ اور پھر اُس سے جو دل چاہے سوالات کریں۔ وہ ہر سوال کا جواب دے گا۔

خاتم جو آئینہ کی پشت پر لکھی جائے گی وہ یہ ہے۔

	ف	
ج	ث	ر
ش	ث	خ
	ظ	

اور عزیمت یہ ہے۔

اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ بِطَطَامٍ قَرُوْقٍ اَمْرَدُوْشٍ، وَدُوْدُ، شَكُوْرُ، غَفُوْرُ،

تَرفَقلُ، عَفقَلُ، ھَیُوشِ۔ اَنزِلُ بِالمُھُورِشِ وَاکشِفُوا الحِجَابَ بَینِی وَبَینَکُم حَتّٰی اَرٰکُم بِعَینِی وَاُخَاطِبُکُم بِلِسَانِی وَاَسئَالُکُم عَمَّا اُرِیدُ ۔لَقَد کُنتَ فِی غَفلَۃٍ مِّن ھٰذَا فَکَشَفنَا عَنکَ غِطَاءَ کَ فَبَصَرُکَ الیَومَ حَدِیدٌ (سورہ ق 22)

"وَکَذٰلِکَ نُرِیٓ اِبرٰھِیمَ مَلَکُوتَ السَّمٰوٰتِ وَالاَرضِ وَلِیَکُونَ مِنَ المُوقِنِینَ۔" (سورہ الانعام:75) اَلوَحَا العَجَلَ السَّاعَۃَ۔

پیالہ میں حاضرات کرنا

ایک مٹی کے پیالہ میں مندرجہ ذیل خاتم تحریر کریں اور پھر اس کو پانی سے بھر دیں اور اُس میں تھوڑا سا نمک اور کچھ نیل ڈال دیں۔ اور معمول کو اس میں دیکھنے کو کہیں اور خود مندرجہ عزیمت اُس پر بار بار پڑھ کر دم کریں۔ پیالہ میں بچوں کی ایک جماعت کا نزول ہوگا۔ اُن سے جو بھی سوالات پوچھنا چاہیں پوچھیں۔ ہر سوال کا جواب ملے گا۔ عزیمت یہ ہے۔

بھَرُوشِ، ھَیفَا، ھَشَت، ھَرُوشِ۔ وَمَن یَّزِغ مِنھُم عَن اَمرِنَا نُذِقہُ مِن عَذَابِ السَّعِیرِ اَلوَحَا العَجَلَ السَّاعَۃَ۔

اور خاتم یہ ہے۔

بھَرُوْش	ھَرُوْش	بھَرُوْش
ھَشَت		ھَرُوْش
بھَرُوْش	ھَیفَا	بھَرُوْش

بالغ افراد پر حاضرات کا عمل کرنا

معمول کہ پیشانی پر مندرجہ آیت کشف لکھ کر لگائی جائے اور اُس ہتھیلی پر مندرجہ ذیل لکھی جائے۔ اور خاتم کے درمیان میں ایک سیاہ دائرہ لگائیں تاکہ معمول اُس میں دیکھتا رہے۔ اور عامل مندرجہ ذیل عزیمت پڑھ کر اُس پر بار بار دم کرتا رہے یہاں تک کہ حاضرات کا نزول شروع ہوجائے۔ تو پھر معمول کے ذریعے حاضرات سے جو دل چاہے سوالات پوچھیں۔ ہر سوال کا درست جواب ملے گا۔ آیت کشف یہ ہے۔ "فَکَشَفنَا عَنکَ غِطَاءَ کَ فَبَصَرُکَ الیَومَ حَدِیدٌ" (سورہ ق 22)

اور خاتم یہ ہے جو معمول کی ہتھیلی پر لکھی جائے گی۔

۷۸۶

قوله	جبرائیل	الحق
عزرائیل		میکائیل
الملك	اسرافیل	وله

اور عزیمت یہ ہے۔

اَینَ الَّذِینَ یُحرِقُونَ الاَنھَارَ وَیَقطَعُونَ القِبَاقِی وَالقِفَارَ اَقسَمتُ عَلَیکُم بِنُورِ وَجہِ اللہِ الکَرِیمِ "اِنَّہٗ مِن سُلَیمٰنَ وَاِنَّہٗ بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ۔ اَلَّا تَعلُوا عَلَیَّ وَاتُونِی مُسلِمِینَ (سورہ نمل:30 تا 31) طَائِعِینَ لِلّٰہِ رَبِّ العٰلَمِینَ الَّذِی خَلَقَکُم مِن نَّارِ السَّمُومِ اَینَ المُلُوکُ اَینَ القَبَادِینَ اَینَ الاَکوَانِ اَینَ الَّذِینَ اِذَا نَشَرُوا اَجنِحَتَھُم سَدُّ وَالاَفَاقَ اَنزِلُوا، اُحضُرُوا، عَجِّلُوا، اَلوَحَا

اَلْعَجَلَ السَّاعَةُ۔ اِئْتُوْنِیْ بِخُیُوْلِکُمْ وَرِجَالِکُمْ صِغَارِکُمْ وَکِبَارِکُمْ ذُکُوْرِکُمْ وَاِنَاثِکُمْ اَحْرَارِکُمْ وَعَبِیْدِکُمْ اَیْنَ مُذْهَبُ الْاَمِیْرُ اَیْنَ مُرَّةُ الْاَمِیْرُ اَیْنَ الْاَحْمَرُ الْاَمِیْرُ اَیْنَ بُرْقَانُ الْاَمِیْرُ اَیْنَ شَمْهُوْرَشُ الْاَمِیْرُ اَیْنَ الْاَبْیَضُ الْاَمِیْرُ اَیْنَ مَیْمُوْنُ الْاَمِیْرُ اَیْنَ مَنْ کَانَ مِنْکُمْ فِیْ مَشَارِقِ وَمَغَارِبِهَا "اِنْ کَانَتْ اِلَّا صَیْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِیْعٌ لَّدَیْنَا مُحْضَرُوْنَ" اَیْنَمَا تَکُوْنُوْا یَاْتِ بِکُمُ اللّٰهُ جَمِیْعًا اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

حاضرات کے لیے

معمول کی ہتھیلی پر مثلث لکھیں اور درمیان میں سیاہ دائرہ لگائیں۔ اور معمول کی پیشانی پر آیت کشف لکھیں۔

اور آیت کشف یہ ہے۔

"فَکَشَفْنَا عَنْکَ غِطَاءَکَ فَبَصَرُکَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ۔" (سورہ ق:22)

اور پھر اکیس مرتبہ سورہ الشمس پڑھیں اور معمول پر دم کریں۔ یعنی ایک ایک مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ معمول سیاہ دائرہ میں حاضرات کا نزول دیکھے گا۔ پس جو دل چاہے سوال کریں ہر سوال کا جواب ملے گا۔ مثلث یہ ہے

۷۸۶

ملیخ	ملیخ	ملیخ
ملیخ		ملیخ
ملیخ	ملیخ	ملیخ

حاضرات کا عمل

مندرجہ ذیل خاتم معمول کی ہتھیلی پر لکھیں۔ اور اُس کی پیشانی پر آیت کشف تحریر کریں۔ اور جاوی اور لوبان کا بخور روشن کریں۔ اور پھر یہ عزیمت پڑھیں۔ معمول کی ہتھیلی پر حاضرات ہوگی۔ جو دل چاہے سوال کریں۔ ہر سوال کا جواب ملے گا خاتم یہ ہے۔

۷۸۶

ملیخ	ملیخ	ملیخ
ملیخ		ملیخ
ملیخ	ملیخ	ملیخ

اور آیت کشف یہ ہے۔

"فَکَشَفْنَا عَنْکَ غِطَاءَکَ فَبَصَرُکَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ۔" (سورہ ق:22)

اور عزیمت یہ ہے۔ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا جَمَاعَةَ الْجِنِّ وَالْجُنُوْنِ بِحَقِّ اللّٰهِ وَبِنُوْرِ نُوْرِ اللّٰهِ وَبِجَلَالِ جَلَالِ اللّٰهِ وَبِنُوْرِ وَجْهِ اللّٰهِ وَبِمَا جَرٰی بِهِ الْقَلَمُ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ اِلٰی خَیْرِ خَلْقِ اللّٰهِ مُحَمَّدِ ابْنِ عَبْدِاللّٰهِ اَجِیْبُوْا وَانْزِلُوْا بِاَمْلَائِکَةِ الْعَرْشِ قَدْ جَاءَکُمْ جِبْرِیْلُ عَلَیْهِ السَّلَامُ بِسَخَطٍ مِنْ وَاِسْرَافِیْلُ بِصَعْقَةٍ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَاکْشِفِ الْغَمَامَ لِلنَّاظِرِیْنَ الْبُکْمَ وَلَا تَهْزُوْا بِالنَّاظِرِیْنَ وَاَخْبِرُنَا عَلٰی مَا نَسْاَلُکُمْ عَلَیْهِ بِالصِّدْقِ اَنْزِلُوْا اَدْلُوْا عَجِّلُوْا عَجِّلُوْا بِحَقِّ کهیعص حمعسق "اِنَّهٗ مِنْ سُلَیْمَانَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ

وَأْتُونِي مُسْلِمِينَ۔ "مُسْرِعِينَ۔ بَارَكَ اللّٰهُ فِيكُمْ وَعَلَيْكُمْ۔

اور جب حاضرات کو واپس کرنا چاہیں تو یہ پڑھیں۔

"بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔"إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا ۔وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ أَثْقَالَهَا۔ وَقَالَ الْإِنسَانُ مَا لَهَا۔ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ أَخْبَارَهَا۔ بِأَنَّ رَبَّكَ أَوْحَىٰ لَهَا۔ يَوْمَئِذٍ يَصْدُرُ النَّاسُ أَشْتَاتًا أَشْتَاتًا أَشْتَاتًا أَشْتَاتًا۔" (سورۃ الزلزال: 1 تا 6) بخ بخ بخ بسلام آمین" فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ فَانتَشِرُوا فِي الْأَرْضِ وَابْتَغُوا مِن فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ" (سورہ جمعہ: 10)

حاضرات کے ذریعے مختلف سوالوں کا جواب حاصل کرنا

مندرجہ ذیل خاتم کسی نابالغ لڑکے یا لڑکی کی دائیں ہتھیلی پر لکھیں۔ پھر آیت کشف لکھ کر اُس کی پیشانی پر لگا دیں۔ آیت کشف یہ ہے۔

"فَكَشَفْنَا عَنكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ" (سورہ ق: 22)

اور خاتم یہ ہے۔

قولہ	۷۸۶	جبرائیل	۷۸۶	الحق
کھیعص	ب	ط	و	حمعسق
اسرافیل	ز	ھ	ج	عزرائیل
کھیعص	و	ا	ج	حمعسق
ولہ		میکائیل		الملک

پھر یہ عزیمت پڑھیں۔ اور معمول پر دم کریں۔

فلیق ، انیق ، حریف ، مبریق ، اِبْرِلُوا حَتّٰى بِرَاكُمُ النَّاظِرُ بِعَيْنِهِ وَيُكَلِّمُكُمْ بِلِسَانِهِ وَأَسْئَلُكُمْ عَنْ حَوَائِجِي فَهُوَ مُحِيطٌ بِكُمْ أَيْنَمَا تَكُونُوا يَأْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيعًا إِنَّ اللّٰهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ قُدُّوسٌ تَرْعَدُ الْمَلَائِكَةُ مِنْ خِيفَتِهِ وَتَزْهَقُ أَرْوَاحُ الْجِنِّ وَالشَّيَاطِينِ مِنْ سَطْوَتِهِ "إِنَّهُ مِن سُلَيْمَانَ وَإِنَّهُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ۔ أَلَّا تَعْلُوا عَلَيَّ وَأْتُونِي مُسْلِمِينَ۔" (سورہ نمل آیت نمبر ۳۰ تا ۳۱) طَائِعِينَ لِأَسْمَاءِ رَبِّ الْعَالَمِينَ۔ آتُونِي مِنْ مَشَارِقِ الْأَرْضِ وَمَغَارِبِهَا بَيْنَهَا وَشَمَالِهَا بِجُنُودِكُمْ وَكَبِيرِكُمْ وَصَغِيرِكُمْ وَعِيَالِكُمْ وَخَرِيبِكُمْ وَأَعْوَانِكُمْ لِمَا عِنْدَكُمْ حَاجَةٌ وَلَكُمْ عِنْدَنَا كَلِمَةُ الْوَحَا الْعَجَلَ السَّاعَةَ۔

معمول کے سامنے ایک پیالہ رکھیں جس کے اندر روغن زیتون ہو اور معمول اُس پیالہ کے اندر دیکھتا رہے۔ اور عامل اُس پر بار بار عزیمت پڑھے حتّٰی کہ معمول کہے کہ پیالہ میں ایک آدمی حاضر ہو گیا ہے۔ جب پیالہ میں کوئی حاضر ہو جائے تو معمول السلام وعلیکم کہے۔ پھر اُسے کہے کہ اس میدان میں بہاری دے اور پانی کا چھڑکاؤ کرے۔ جب یہ کام ہو جائے تب اُسے کہے کہ کرسیاں لگائے۔ اور ایک بکرا ذبح کرے۔ اور پھر کھانا حاضر کرے۔ پھر ناظر یعنی معمول کہے کہ جنات کا بادشاہ اپنے وزراء اور خدام کے ہمراہ تشریف لائے۔ جب بادشاہ وزراء اور خدام تشریف لائیں۔ پھر اُن کو کھانے کی دعوت دے۔ جب وہ کھانا کھا چکیں۔ پھر بادشاہ کو سلام کرے اور جو کچھ پوچھنا ہو، اُن سے پوچھیں۔ مثلاً کسی چور کے بارے میں، یا قیدی یا گم شدہ کے بارے میں معلوم کرنا ہو، یا پھر کسی مسحور کے بارے معلومات حاصل

کریں۔ چاہے کسی آسیب زدہ کے بارے میں معلوم کریں۔ یا کوئی دُور دراز کی خبر معلوم کرنا چاہیں تو اُن سے پوچھ لیں۔ ہر سوال کا جواب جنات کے بادشاہ سے معمول کا ملے گا۔ یعنی پیالہ میں معمول سب کچھ دیکھے گا۔ جب تمام معلومات حاصل کرلیں۔ تو پھر عامل مندرجہ ذیل انصراف پڑھے۔ اور اُن کو جانے کی اجازت دے۔ پس وہ چلے جائیں گے۔ انصراف یہ ہے۔

اِنْصَرِفُوْا سَلَامٌ عَلَیْکُم بَارَکَ اللّٰهُ فِیْکُمْ وَعَلَیْکُمْ بِحَقِّ بَخٍ ، اَشْمَخٍ ، شَمَاخٍ ، اَلْعَالِ ملَقَدْ قَضَیْتُمْ حَاجَتِیْ فَانْصَرِفُوْا بِسَلَامٍ آمِیْن۔

سورہ شمس کے ذریعے حاضرات

یہ سورہ شمس کے ذریعے حاضرات کرنے کا طریقہ ہے۔ مرغی کا ایک انڈا لیں اور اُس پر مندرجہ ذیل خاتم تحریر کریں۔ اور خاتم کے درمیان ایک سیاہ دائرہ لگائیں۔ پھر اس کر روغن زیتون لگائیں۔ اور ایک نابالغ بچے کے ہاتھ میں دیں تاکہ وہ سیاہ دائرے میں دیکھتا رہے۔ اور عامل مندرجہ ذیل عزیمت بار بار پڑھ کر معمول پر دم کرے۔ پس معمول کو انڈے کے سیاہ دائرہ کے وسط میں منکشف ہوگا۔ کہ ایک گنبد زرد رنگ کا ہے۔ پھر فوجی دستہ نظر آئے گا۔ پس جب دیکھنے والا دیکھے تو کہے کہ انکشاف کرو۔ پھر ایک گھڑ سوار سفید گھوڑے پر حاضر ہوگا۔ جس کے ہاتھ میں نیزہ ہوگا۔ دیکھنے والا اُسے السلام وعلیکم کہے۔ اور پھر اُسے میدان کی صفائی کا کہے۔ پھر بکرا ذبح کرنے اور کھلانا تیار کرنے کا کہے۔ پھر دستر خوان بچھانے کا کہے۔ پھر ملوک کو کھانا کھانے کی دعوت دے۔ جب ملوک کھانا چکیں تو کہیں کہ ان کے لیے کرسیاں لگائی جائیں۔ جب ملوک کرسیوں پر بیٹھ جائیں۔ تب اُن سے جو دِل چاہے سوالات

پوچھیں۔ وہ آپ کے ہر سوال کا جواب دیں گے۔ خاتم یہ ہے۔

الحق	۷۸۶	جبرائیل	۷۸۶	قولہ
حمعسق				کھیعص
عزرائیل		دائرہ لگائیں		اسرافیل
حمعسق				کھیعص
الملک		میکائیل		ولہ

اور عزیمت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا ۔ وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا ۔ وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰهَا ۔ وَاللَّیْلِ اِذَا یَغْشٰهَا ۔ وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰهَا ۔ وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰهَا ۔ وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰهَا ۔ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰهَا ۔ (سورہ الشمس: 1 تا 8) اَجِبْ یَا سَعِیْدُ وَاَنْتَ تُجِیْبُ وَاَنْتَ یَا سَالِمُ وَاَنْتَ یَا اَبَا الْقَاسِمِ بِسِرِّ مَا فِی السُّوْرَةِ الْعَظِیْمَةِ مِنْ اَسْمَاءِ الْکَرِیْمَةِ وَلَا تَکُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ بَلْ تَکُوْنُوْا مِنَ الَّذِیْنَ لَا یُرِیْدُوْنَ عُلُوًّا فِی الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِیْنَ ۔ اِنَّهٗ مِنْ سُلَیْمَانَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ اَهْیَا شَرَاهْیَا اَدُوْنَای اَصْبَاؤُتَ اٰلَ شَدَّاىْ بِالْبِرِّلُوْا اَیُّهَا الْمُلُوْکُ رُوْقَائِیْلُ وَجِبْرَائِیْلُ وَمِیْکَائِیْلُ وَاِسْرَافِیْلُ وَعِزْرَائِیْلُ وَعَیْنَائِیْلُ وَکَسْفَائِیْلُ وَمَطْطَرُوْنَ وَاکْشِفُوْا لِلنَّاظِرِ هٰذَا بِحَقِّ طَلْیَقٍ طُوْشٍ ، اَلْهُوْشٍ ، هُوْشٍ ، هَلُوْشٍ ، اَهْطُوْشٍ ، هَیْطُوْشٍ ، اَلْوَحَا الْعَجَلَ السَّاعَةُ۔

اس عمل کا اصراف یہ ہے کہ گیارہ مرتبہ سورہ اخلاص پڑھیں۔ اور معمول پر

دم کریں۔ بخور اس عمل کا لوبان ہے۔ جو عمل پڑھتے وقت جلانا ہوگا۔

کسی پر جنات کا سایہ ڈال کر پوچھنا

معمول کی ہتھیلی پر مندرجہ ذیل طلسم تحریر کریں اور پھر معمول پر قسم ناصور 21 مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ اور پھر بار بار اس پر مندرجہ ذیل پڑھ کر دم کرتے رہیں یہاں تک کہ معمول سو جائے۔ بار بار پڑھنے والی عبارت یہ ہے۔

اَجِبْ یَا نَاصُوْرُ وَاصْرَعْ عَارِضَ هٰذِهِ الْجُثَّةِ وَ الْقِهٖ اِلَی الْاَرْضِ مِنْ غَیْرِ اَذِیَّةٍ۔

پھر اس کے کانوں میں یہی بار بار پڑھ کر دم کریں۔ پھر اسے بولنے کا حکم دیں پس وہ بولے گا اور خبریں دے گا جو کچھ پوچھنا چاہیں اس سے پوچھیں ہر بات کا جواب دے گا۔ اور ہر طرح کی معلومات دے گا۔ طلسم جو ہتھیلی پر لکھنا ہے وہ یہ ہے۔

حارون	۷۸۶	اجیبوا	۷۸۶	لحرون
		۱۱۸		
باحدام	طا		وعا	الاسماء
		حج م		
قارون		ھذہ		ھامان

قسم ناصور یہ ہے

"اَقْسَمْتُ عَلَیْکَ یَانَاصُوْرُ بِیَوْمِ الْبَعْثِ وَ النُّشُوْرِ وَ بِحَقِّ النُّوْرِ وَنُوْرِ النُّوْرِ وَمُدَبِّرِ الْاُمُوْرِ وَ اِسْرَافِیْلَ النَّافِخِ فِی الصُّوْرِ رَحَاحَتِ الْجِنُّ فِی الْقُبُوْرِ وَ زَهَقَتِ الشَّیٰطِیْنُ بِالْحُضُوْرِ وَ بِحَقِّ النَّارِ وَالنِّیْرَانِ وَ الْبَرْدِ الْوَعْجَانِ وَ كَفَّتِي الْمِیْزَانِ وَطَلْعَةِ الشَّمْسِ الْبَهِیَّةِ تَشْعَشَتْ وَالْقَمَرُ دَارَ فِی الدَّبْرَانِ اَقْسَمْتُ عَلَیْکَ یَانَاصُوْرُ بِحَقِّ سُكَّانِ الْحُسُوْرِ اَنْتَ وَ اَعْوَانُكَ وَاَخْوَكَ شَمْعُوْنَ اَجِیْبُوْا بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ عَلَیْکُمْ وَطَاعَتُهَا لَدَیْكُمْ اَیْنَ زَوْبَعَةَ وَلَوْبَعَةَ وَالْعَفَارِیْتُ الْاَرْبَعَةِ مِیْحَالِ وَلِجَیَالِ وَمِقَالِ وَ عَابِدِ النَّارِ وَعَامِرِ الدَّارِ وَدَنْهَشٍ وَقَفْطِشٍ وَدَنْدَنْ وَدَنْدَانِ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ بِالشَّیْخِ الْکَبِیْرِ الْقَاعِدِ عَلَی السَّرِیْرِ وَ عَلٰی رَاسِهِ الْاَكْلِیْلُ وَفِیْ حَجْرِهِ الْاِنْجِیْلُ وَبِالشَّیْخِ زَعْزَعَانِ صَاحِبِ الْقُبَّةِ وَ الْجِیْرَانِ طَارَ الْهَوَاءُ طَارَ وَالْبَحْرُ اَرْهَوَ فَارَ فَاَتَانِیْ اِبْلِیْسُ شَیْخُ الْكَفَرَةِ وَ الْجَعَاكِیْسِ فَقُلْتُ لَهٗ اَیْنَ اَمْلَاكُ الْعَلَاقِیْسِ یَا مَنْ عَلَیْكَ اللَّعْنَةُ وَالتَّعْكِیْسُ فَقَالَ لِیْ عِنْدَكَ هَلَالِ وَبَلَالِ وَ مُزَلْزِلُ الْجِبَالِ وَهَارُوْتُ وَمَارُوْتُ وَیَاجُوْجُ وَمَاجُوْجُ وَرَسُوْلُ الْجِنِّ یَاقُوْتُ وَعَیْطُوْشٍ وَالْهَلَابِسُ وَالْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ بِالصَّلِیْبِ وَمَاصُلِبَ وَاِبْلِیْسُ اللَّعِیْنُ وَمَا طُلِبَ وَ الْمَوْلٰی قَهَرَكُمْ وَ غَلَبَ اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ بِالدَّیْهُوْرِ الْاَعْظَمِ وَبِاللَّیْلِ اِذَا اَظْلَمَ وَ بِالتَّوْرٰىةِ وَ مَا فِیْهَا وَبِالْاِنْجِیْلِ وَمَا یَلِیْهَا وَ بِالزَّبُوْرِ وَمَا یَحْوِیْهَا وَ بِالْوَحْيِ وَالْحَجَرِ وَبِالْقَلَمِ وَمَا جَرٰى وَبِالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى وَ بِمَنْ عَلَی الْعَرْشِ اسْتَوٰى وَبِالثَّلَاثَةِ سِتَّةٍ وَ بِسِتِّیْنَ قَنَادِیْلَ الَّتِیْ تُوْقَدُ فِیْ بَنِیْ اِسْرَائِیْلَ اَجِیْبُوْا وَاحْضُرُوْا وَلَا

تُمهِلُوا وَاسرِعُوا بقضاءِ حَاجَتِی بِحَقِ طِیْشٍ وَاطِیْشٍ وَالصلب والصلبان وَبِحَقِ سِقَرسٍ سَبُوسٍ بِرَاسٍ بِرَاسِی بِرَشَیُوم قُوْسٍ اَحْرمُوسٍ وَبِحَقِ هٰذَا الخَاتَمِ وَمَا فِیْهَا مِنَ البَیْرِ وَالاَسرارِ بِرَطَیُومِ اَجِبْ وَاحْضُرْیَا نَاصُوْرُ وَاَجْلِبِ الاَعْوَانَ وَالعَفَارِیتِ الکِبَارِ اَوْلَادِ الشَّیَا طِیْنِ فَاِنِّی زَجَرْتُکُمْ بِاللَّهَبِ وَالنِّیْرَانِ وَالوَهِیْجِ وَالدُّخَانِ وَاِنْ عَصَیْتُمْ تَغَضَّبَ عَلَیْکُمْ جَمِیْعُ القِسِ وَالدُّعْبَانُ وَلَیْسَ لَکُمْ مَاءُ وِیٍّ وَلَا مَلْجَاءٌ وَلَا مَکَانٌ حَتّٰی تَحْضُرُوْا مَجْلِسِیْ هٰذَا فَاِنِّیْ زَجَرْتُکُمْ اَیُّهَا الفَلَاسِفَةُ وَالاَعْوَانُ بِالاِنْجِیْلِ وَالصُّلْبَانِ وَبِیْعَةِ الاَسْقَفِ وَتِلَاوَةِ المَطْرَانِ وَاِنْ عَصَیْتُمْ بِشَرَّةٍ مِنْکُمْ الحَنَلِیْقِ وَالبَطْرِقَةِ وَالمَعْمَدَانِ اَجِیْبُوا وَاَنْتُمْ مُطِیْعِیْنَ وَانْقَادِرْ مُسْرِعِیْنَ وَافْعَلُوا مَا اَنْتُمْ بِهٖ مَا مُوْرِیْنَ مِنْ قَبْلِ اَنْ یَنْزِلَ بِکُمْ السَّخَطُ وَالغَضَبُ وَیَحِلُّ بِکُمْ سُوْءُ المُنْقَلَبِ وَیُسَلِّطُ عَلَیْکُمْ الشَّرَارُ وَاللَّهَبُ وَبِحَقِّ هٰذَا الخَاتَمِ وَمَا جِرَاهِیْرَاهِیْرُوْ طَنُوْوِ طَیْطُوْوِ عَمَارِشٍ عَطَارِشٍ کَهُوشٍ اَلْوَاحَا اَلعَجَلُ السَّاعَةَ۔"

بخور اعمال خیر کے لئے یہ ھے

جاوی ،لوبان،سندروس،مقل،کزبرہ،میعہ سائلہ تمام کو میعہ سائلہ کے ساتھ گوندھ کر سایہ میں خشک کرکے رکھ لیں اور بوقت ضرورت کام میں لائیں۔ بخور اعمال شر کے لئے یہ ہیں ،مُر، مصبر،حنتیت ، کبریت اور بصل کا چھلکا۔لہسن کا چھلکا وغیرہ۔

حاضرات وجودی

یہ مندل نفسی عظیم ہے۔اس کی کوئی مثال نہیں ہے۔اس حاضرات میں آپ خود حاضرات کا مشاہدہ کریں گے کسی بچہ کی محتاجی نہ رہے گی۔اس کا طریقہ یہ ہے کہ ایک آئینہ لیں اور اُس کی پشت پر مندرجہ ذیل خاتم تحریر کریں۔اور پھر اسے لوبان اور کزبرہ کا بخور دیں۔اور مندرجہ ذیل عزیمت کو بار بار پڑھیں اور آئینہ میں دیکھتے رہیں۔یہاں تک کہ آئینہ میں ایک سوراخ نظر آئے گا اور پھر وہ سوراخ بڑا ہو جائے گا۔پھر اُس میں آدمیوں کے کھانسنے کی آواز آئے گی۔پھر ایک خادم نظر آئے گا۔اور کہے گا۔اَلسَّلَامُ یَا نَسَارَةُ۔آپ جواب میں کہیں۔عَلَیْکَ وَمِنْکَ وَفِیْکَ۔

پھر اُس سے جو دِل چاہے سوال پوچھیں ہر سوال کا جواب دے گا۔عزیمت یہ ہے۔

اَقْسَمْتُ عَلَیْکَ بطام ، فروق ، مردوش ، ودود ، شکور ، غفور ، برقفل ، عفقل ، هیوش۔اَنْزِلْ یَا نَسْمُهُوْرِشْ وَاکْشِفُوْا الحِجَابَ بَیْنِیْ وَبَیْنَکُمْ حَتّٰی اَرَاکُمْ بِعَیْنِیْ وَاُخَاطِبُکُمْ بِلِسَانِیْ وَاَسْئَلُکُمْ عَمَّا اُرِیْدُ وَقَدْ کُنْتُ فِیْ غَفْلَةٍ مِنْ هٰذَا،"وَکَذٰلِکَ نُرِیْ اِبْرَاهِیْمَ مَلَکُوْتَ السَّمٰوَاتِ وَالاَرْضِ وَلِیَکُوْنَ مِنَ المُوْقِنِیْنَ۔"(سورہ الانعام:75)اَلْوَحَا اَلعَجَلُ السَّاعَةَ۔

خاتم یہ ہے۔

۷۸۶

وَاکْشِفُوا الْحِجَاب	"فَکَشَفْنَا عَنْکَ غِطَاءَکَ فَبَصَرُکَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ" (سورہ ق:22)	اَنْزِلْ بِالشَّمْھُوْرِش
اَرَاکُم	وَبِیْنکُم	بِنَبِی
بِلِسَانِی	وَاَخَاطِکُم	بِعَیْنِی

دکان میں خیر و برکت کے لیے

دکان میں خیر و برکت کے لیے درج ذیل وفق کو اتوار کے دن پہلی ساعت میں مشک و زعفران اور عرق گلاب سے لکھیں۔ پھر اس پر عزیمت بر تبہ 55 مرتبہ پڑھیں۔ اور پڑھتے وقت بخور کندر، عود اور جاوی کا روشن کریں۔ پھر اُسے دکان میں آویزاں کر دیں۔ تو اُس دکان میں لوگوں کا ہجوم رہے گا۔ وفق یہ ہے۔

میکائیل	۷۸۶	جبرائیل
۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶
عزرائیل		اسرافیل

کاروبار میں فائدہ کثیر ہو

درج ذیل وفق کو لکھیں۔ بہتر یہ ہے کہ اتوار کی پہلی ساعت میں لکھیں۔ بخور کندر اور جاوی روشن کریں۔ پھر اُس پر سورہ النصر گیارہ مرتبہ پڑھیں۔ پھر اُسے

کاروبار کی جگہ آویزاں کر دیں۔ فائدہ کثیر ہوگا۔ وفق یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰہِ وَالْفَتْحُ۔ وَرَاَیْتَ النَّاسَ یَدْخُلُوْنَ فِیْ دِیْنِ اللّٰہِ اَفْوَاجًا۔ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّکَ وَاسْتَغْفِرْہُ اِنَّہٗ کَانَ تَوَّابًا۔

	اَفْوَاجًا	۷۸۶	اَفْوَاجًا	
اَفْوَاجًا	۴	۹	۲	اَفْوَاجًا
اَفْوَاجًا	۳	۵	۷	اَفْوَاجًا
اَفْوَاجًا	۸	۱	۶	اَفْوَاجًا
	اَفْوَاجًا	اَفْوَاجًا	اَفْوَاجًا	

غائب کو واپس بلانے کے لیے

مندرجہ ذیل وفق کو کسی سفید کاغذ پر تحریر کریں اور وفق کے نیچے مندرجہ آیت بھی تحریر کریں۔ پھر یا جامع کو 12996 مرتبہ پڑھیں یہ اعداد اسم جامع کے اعداد کو نفس ضرب دینے سے حاصل ہوتے ہیں۔ ہر ہزار مرتبہ کے بعد مندرجہ عبارت کو ایک مرتبہ پڑھیں۔ یہ عمل سات روز تک کریں۔ ساتویں روز اس کو اسی گھر میں کسی درخت کی شاخ پر آویزاں کر دیں۔ انشاء اللہ غائب اسی گھر میں واپس حاضر ہو جائے گا۔ عبارت یہ ہے۔

یَا جَامِعَ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْہِ اِجْمَعْ بَیْنَ النَّاسِ کَذَا وَکَذَا اَوْ اِجْمَعْ لِیْ کَذَا بِقُدْرَتِکَ وَبِحَقِّ نُوْرِ وَجْھِکَ وَحَمَلَۃِ عَرْشِکَ وَاَنْبِیَائِکَ وَرُسُلِکَ وَبِحَقِّ اَسْمَائِکَ الْحُسْنٰی مَا عَلِمْتُ مِنْھَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ

شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

اور اسم جامع کا وفق یہ ہے۔

۷۸۶

۳۷	۴۲	۳۵
۳۶	۳۸	۴۰
۴۱	۳۴	۳۹

"اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ لَیَجْمَعَنَّکُمْ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ لَا رَیْبَ فِیْہِ"

(سورۂ نساء:87)

چوری سے حفاظت کے لیے

شرف قمر یا شرف شمس کے وقت مندرجہ خاتم کو لکھیں۔ اور اپنے مال و اسباب میں رکھیں۔ تو وہ مال و اسباب چوری نہ ہوگا۔ اور اگر چوری ہو بھی جائے تو بہت جلد معلوم ہو جائے گی۔ خاتم یہ ہے۔

الحق	۷۸۶	جبرائیل	۷۸۶	قولہ
حمعسق	ھ	ط	ز	کھیعص
عزرائیل	ا	ح	و	اسرافیل
حمعسق	ط	ھ	ب	کھیعص
الملک		میکائیل		ولہ

کشتی کی حفاظت کے لیے

سوموار کے روز مندرجہ خاتم کو لکھیں۔ اور کشتی کے اگلے حصہ میں آویزاں کر دیں۔ بے شک کشتی غرق ہونے سے محفوظ رہے گی۔ اگر کوئی انسان بھی اسے پاس رکھے تو ڈوبنے سے محفوظ رہے گا۔

بِسْمِ اللّٰہِ مَجْرٖھَا وَ مُرْسٰھَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ وَمَا قَدَرُوا اللّٰہَ حَقَّ قَدْرِہٖ وَالْاَرْضُ جَمِیْعًا قَبْضَتُہٗ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِیّٰتٌ بِیَمِیْنِہٖ سُبْحٰنَہٗ وَتَعٰلٰی عَمَّا یُشْرِکُوْنَ۔

الحق	۷۸۶	جبرائیل	۷۸۶	قولہ
حمعسق	ھ	ط	ز	کھیعص
عزرائیل	ا	ح	و	اسرافیل
حمعسق	ط	ھ	ب	کھیعص
الملک		میکائیل		ولہ

حشرات الارض اور موذی جانوروں کو بھگانے کے لیے

اسم (مانع) چار کاغذوں پر لکھا جائے اور اس کے دوسری طرف اسم مانع کا عددی نقش مثلث خالی البطن لکھا جائے۔ اور خالی خانہ میں خیالی صورت اُس جانور کی بنائی جائے جسے بھگانا مقصود ہو۔ اور پھر اس نقش کے نیچے مقصد کی عزیمت تحریر کریں۔ مثالی عزیمت یہ ہے۔

اِذْھَبْ یَا (کَذَا وَ کَذَا) بِحَقِّ اِسْمِ اللّٰہِ الْمَانِعِ وَ مُقَدَّرِہٖ عَنْ مَکَانِ

(فلاں بن فلاں) وَلَاَحْرَقَكَ اللّٰهُ بِالنَّارِ وَاَغْرَقَكَ اللّٰهُ فِي الْبِحَارِ سَرِيْعًا اِذْهَبُوْا۔

پھر چاروں کاغذوں کو بخور زفت کبریت زرد اور مقل ازرق کا دیں۔ اور ان پر عزیمت برہتیہ ایک مرتبہ اور اسمائے تیجان 121 مرتبہ اور مقصد کی عزیمت یعنی توکیل تین مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ اور یہ عمل ساعت مریخ یا قمر میں کیا جائے۔ پھر چاروں کاغذوں میں سے ایک ایک کاغذ کو مکان کے چاروں کونوں میں دفن کر دیں۔ تو وہ جانور مکان مثلاً کھٹمل مکھی مچھر کیڑے مکوڑے چوہے سانپ بچھو وغیرہ بھاگ جائیں گے۔ اگر مکھیوں کا بھگانا یا چوہوں کو مارنا یا مثل ایسے ہی موذی جانور کو بھگانا مقصود ہو تو 21 کاغذوں مذکورہ بالا عمل تیار کریں۔ اور ایک کاغذ صبح کے وقت اور ایک کاغذ ظہر کے وقت اور ایک کاغذ عصر کے وقت مذکورہ بالا بخور کے ساتھ جلائیں اور دعوت برہتیہ اسماء تیجان اور توکیل مذکور مندرجہ بالا ترتیب سے پڑھیں۔

اگر صرف مکھیوں کو بھگانا مقصود ہو تو 14 کاغذوں پر لکھیں اور پھر ایک کاغذ کو پانی میں ڈالیں اور اس پانی میں کمون اور مقل ازرق تھوڑا تھوڑا ڈال دیں اور بارہ گھنٹے بعد گھر میں چھڑک دیں۔ ایسا روزانہ کریں۔ مکھیاں گھر سے بھاگ جائیں گی۔ اسم مانع کا نقش مثلث خالی البطن یہ ہے۔

۱۳	۱۰۹	۳۹
۶۵	یہاں جانور کی صورت بنائیں	۹۶
۸۳	۵۲	۲۶

اور دعوت برہتیہ یہ ہے۔

"بِرْهَتِيَهِ - كَرِيْرٍ - تَتْلِيَهِ - طُوْرَانٍ - مُزْجَلٍ - بَزْجَلٍ - تَرْقَبٍ - بَرْهَشٍ - غَلَمَشٍ - خُوْطِيْرٍ - قَلْنَهُوْدٍ - بَرْشَانٍ - كَظْهِيْرٍ - نَمُوْشَلَخٍ - بَرْهِيُوْلَا - بَشْكَيْلَخٍ - قَزْمَرٍ - اَنْغَلِلْيَطٍ - قَبْرَاتٍ - غَيَاهَا - كَيْدَهُوْلَا - شَمْخَاهِرٍ - شَمْخَاهِيْرٍ - شَمْهَاهِيْرٍ - بِكَهْطَهُوْنِيَهٍ - بِشَارِشٍ - طُوْنَشٍ - شَمْخَابَارُوْخٍ -"

اور اسماء تیجان یہ ہیں

1۔ اَللّٰهُمَّ يَا بَشْمَخ بَطْمَخ ذَالَاهَامُوْا اشْبِطِبُوْنَ۔

2۔ اَللّٰهُمَّ يَاذَانُوْا مَلْخُوْنُوْا دَمُوْنُوْا دَيْمُوْنُوْنَ۔

3۔ اَللّٰهُمَّ يَاحَيْثُوْا مَيْتُوْرًا اَرْقَشْ دَارْعَلِيُوْنَ۔

4۔ اَللّٰهُمَّ يَادَهْمُوْتْ اَرْحَا اَرْحَيْمُ اَرْحَيْمُوْنَ۔

5۔ اَللّٰهُمَّ يَا اَرْعَشْ اَرْعَيْشَطْ بُوْحَلَاخُوْنَ۔

6۔ اَللّٰهُمَّ يَادَهْمِيْثَا دَهْلِيْلُوْنَ مَطْطَرُوْنَ۔

7۔ اَللّٰهُمَّ يَااَهْيَا شَرَاهِيَا اَدُوْنَاى اَصْبَاؤُتْ اَصْبَاؤُنُوْنَ۔

8۔ اَللّٰهُمَّ يَانُوْرُ اَرْعَشْ اَرْعَيْشْ اَرْعَيْهَشَشْ اَلْعَنُوْنَ۔

9۔ اَللّٰهُمَّ يَا اَشِيْرُ اَشِيْرُ اَشْمَخُ اَشْمَاعَا اَشْمِعُوْنَ۔

10۔ اَللّٰهُمَّ يَامَلِيْغُوْثَا اَمْلِيْخَا مَلْخُوْنَ۔

11۔ اَللّٰهُمَّ يَاعَلَّامُ اَرْعَلْ اَرْعَا اَرْعَى تَرْتُوْنَ۔

12۔ اَللّٰهُمَّ يَامَشْمَخْ مَشْجِيَا تَشَلَاخُوْنَ۔

حل رباط کے لیے

مندرجہ ذیل خاتم ایک کاغذ پر لکھیں پھر اسے دھو کر اس سے ذکر کو دھویا جائے۔ فوراً ارباط دور ہو جائے گا۔ اور مرد جماع کے قابل ہو جائے گا۔ خاتم یہ ہے۔

۷۸۶

۳۷	۴۲	۳۵
۳۶	۳۸	۴۰
۴۱	۳۴	۳۹

مربوط اور معقود کو کھولنے کے لیے

مربوط اور معقود کو کھولنے کے لیے مندرجہ عمل کو لکھ کر بارش یا زم زم کے پانی سے دھو کر مربوط اور معقود کو پلایا جائے۔ وہ اللہ کے حکم سے فوراً کھل جائے گا اگرچہ چالیس سال بھی گزر چکے ہوں۔ اگر نہ کھلے تو سمجھ لیں کہ وہ قدرتی نامرد ہے۔ عمل یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّؤْيَا بِالْحَقِّ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ لَا تَخَافُوْنَ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا هُوَ الَّذِيْ اَرْسَلَ رَسُوْلَهُ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهِ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهُ اَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرٰهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ

اَثَرِ السُّجُوْدِ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْاَهُ فَاٰزَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهِ حَتّٰى اِذَا رَكِبَا فِي السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا۔

۷۸۶

الحق	الحکم	جبرائیل	یس والقرآن	قوله
حمعسق	ق ل	ب م	لم ل	کھیعص
عزرائیل	و ل	ح ل	م م	اسرافیل
حمعسق	ا م	و ن	ط ن	کھیعص
الملک		میکائیل		وله

مربوط کو کھولنے کے لیے

کسی کاغذ یا برتن پر لکھیں۔ اور دھو کر مربوط کو پلا دیں۔ کھل جائے گا عمل یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ فَاِذَا جَاءَ وَعْدُ رَبِّيْ جَعَلَهُ دَكَّاءَ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّيْ حَقًّا۔

الحق	۷۸۶	جبرائیل	۷۸۶	قوله
حمعسق	د	ط	ب	کھیعص
عزرائیل	ج	ھ	ز	اسرافیل
حمعسق	ح	و	ا	کھیعص
الملک		میکائیل		وله

مربوط کو کھولنے کا عمل

مندرجہ ذیل خاتم کو مربوط کے دائیں ہاتھ پر لکھا جائے اور وہ جماع کے وقت اپنے دائیں ہاتھ کی مٹھی بند رکھے۔ اور یہ خاتم اپنے ذکر پر بھی لکھے اور جماع کرے۔ بے شک کھل جائے گا۔ خاتم یہ ہے۔

۷۸۶

۳۵ب	۴۲ط	۳۷و
۴۰ز	۳۸ھ	۳۶ج
۳۹و	۱۳۴	۴۱ح

معقود کو کھولنے کے لیے

معقود کو کھولنے کے لیے مندرجہ طلسم کو لکھیں۔ اور معقود اس طلسم کو اپنی ناف پر رکھے اور پھر بار بار آیت الکرسی پڑھے یہاں تک کھل جائے اور جماع کرنے کی طاقت حاصل ہو جائے۔ اور پھر اس طلسم کو ہمیشہ اپنی ناف پر رکھیں۔ طلسم یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

☆ ااا مـ ۔۔ اااا ھـــــــــــــــــــی

ب	ط	و
ز	ھ	ج
و	ا	ح

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

معقود کو کھولنے اور سحر کو باطل کرنے کے لیے

معقود کو کھولنے اور سحر کو باطل کرنے کے لیے مرغی کے سات ابلے ہوئے انڈے لیں اور روزانہ ایک انڈا مربوط کو کھلایا جائے۔ وہ کھل جائے گا اور اس پر کیا گیا سحر جادو باطل ہو جائے گا۔ پہلے انڈے پر یہ لکھا جائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ "قَالَ اَلْقُوْا فَلَمَّا اَلْقَوْا سَحَرُوْا اَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ وَجَآءُوْ بِسِحْرٍ عَظِيْمٍ۔ وَاَوْحَيْنَا اِلٰى مُوْسٰى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ۔ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ۔" (سورہ الاعراف: 16 تا 18) للهطهطيل۔

دوسرے انڈے پر یہ لکھا جائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ۔ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ۔" (سورہ یونس: 81 تا 82) مهطهطيل۔

اور تیسرے انڈے پر یہ لکھا جائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ "اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا۔" (سورہ الانبیاء: 30) وَقَدِمْنَآ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا۔ قهطهطيل۔

اور چوتھے انڈے پر یہ لکھا جائے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ اِنَّ اللّٰهَ

قَوِیٌّ عَزِیْزٌ۔ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّابِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۔ مھطھطیل۔

اور پانچویں انڈے پر یہ لکھیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ "فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُّنْهَمِرٍ۔ وَفَجَّرْنَا الْأَرْضَ عُيُونًا ۔" (سورہ قمر: 11 تا 12) لھطھطیل۔

اور چھٹے انڈے پر یہ لکھیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ أَتَىٰ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُوْنَ وَيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيزًا۔ حھطھطیل۔

اور ساتویں انڈے پر یہ لکھیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهُ إِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ أَمْرِهِ ۔ لحھطھطیل المقفنحل۔

پھر آٹھویں دن ایک پلیٹ پر سورہ فاتحہ کے بعد مندرجہ ذیل حروف مقطعات لکھیں اور تمام جو ساتوں انڈوں پر لکھا تھا وہ بھی لکھیں۔ اور پھر مندرجہ ذیل خاتم بھی لکھیں۔ پھر اس کو پانی سے دھو کر مقصود کو نہلایا جائے اور اُسے پلایا بھی جائے۔ اور اُس کی بیوی کو بھی نہلایا جائے اور پلایا بھی جائے۔ پس وہ کھل جائیں گے۔ سورہ فاتحہ، حروف مقطعات اور خاتم یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ۔ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ۔ اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ۔ صِرَاطَ الَّذِيْنَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا

الضَّآلِّيْنَ۔ الٓمٓ، الٓمٓصٓ، الٓرٰ، کٓھٰیٰعٓصٓ، طٰہٰ، طٰسٓمٓ، یٰسٓ، صٓ، حٰمٓ عٓسٓقٓ، حٰمٓ، قٓ، نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ۔

قوله	۷۸۶	جبرائیل	۷۸۶	الحق
کھیعص	۶۳	۷۰	۶۵	حمعسق
اسرافیل	۶۷	۶۶	۶۴	عزرائیل
کھیعص	۶۸	۶۲	۶۹	حمعسق
ولهٗ		میکائیل		الملک

مسحور کا سحر باطل کرنے کے لیے

مسحور کا سحر باطل کرنے کے لیے مندرجہ ذیل وفق تحریر کریں۔ اور وفق کے نیچے اسمائے بریتہ سے اسم "کبدھولا" ایک سو مرتبہ اور مندرجہ ذیل آیات تحریر کریں۔ پھر اس وفق کو مسحور اپنے پاس رکھے تو سحر باطل ہو جائے گا۔ وفق یہ ہے۔

۷۸۶

||||	☆	
☆		||||
	||||	☆

"کبدھولا" (100) مرتبہ۔ "وَأَلْقِ مَا فِي يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوا إِنَّمَا صَنَعُوا كَيْدُ سَاحِرٍ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ أَتَىٰ۔" (سورہ طٰہٰ: 69) "قَالَ مُوسَىٰ مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ إِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهُ إِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ

الْمُفْسِدِيْنَ۔" (سورہ یونس: 81)

مربوط اور مسحور کا علاج

مربوط اور مسحور کے علاج کے لیے مندرجہ وفق مشک وزعفران اور عرق گلاب سے تحریر کریں۔ پھر اس کو عود اور جاوی کا بخور دیں۔ اور مربوط و مسحور کے گلے میں آویزاں کردیں۔ بے شک وہ صحیح ہو جائے گا۔ وفق یہ ہے۔

قولہ	٧٨٦	جبرائیل	٧٨٦	الحق
کھیعص	٢	٩	٤	حمعسق
اسرافیل	٧	٥	٣	عزرائیل
کھیعص	٦	١	٨	حمعسق
ولہ		میکائیل		الملک

مربوط اور معقود کو کھولنے کے لیے

ایک صاف برتن پر لکھا جائے اور پھر اس کو آب زم زم یا بارش کے پانی سے دھو کر مربوط اور معقود کو پلایا جائے۔ پس وہ مریض تندرست ہو جائے گا۔ اگرچہ ایک مدت سے عورت کے قابل نہ ہو۔ برتن پر لکھنے والا عمل یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّؤْيَا بِالْحَقِّ لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ آمِنِيْنَ مُحَلِّقِيْنَ رُؤُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ لَا تَخَافُوْنَ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا۔ هُوَ الَّذِيْ أَرْسَلَ رَسُوْلَهُ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهِ وَكَفٰى بِاللّٰهِ

شَهِيْدًا۔ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ أَثَرِ السُّجُوْدِ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَاةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنْجِيْلِ كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطْأَهُ فَآزَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهِ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ آمَنُوْا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّأَجْرًا عَظِيْمًا۔

(سورہ الفتح: 27 تا 29)

٧٨٦

حل	بم	فل
م	حل	ول
طذ	رل	ام

مربوط اور معقود کے کھولنے کا ایک اور عمل

ایک صاف برتن پر مندرجہ ذیل کو لکھیں اور میاں بیوی کو آب زم زم یا بارش کے پانی سے دھو کر پلایا جائے۔ انشاء اللہ تندرست ہو جائیں گے۔ عمل یہ ہے۔

مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ رَبِّيْ جَعَلَهُ دَكَّاءَ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّيْ حَقًّا۔

۷۸۶

د	ط	ب
ج	ھ	ز
ح	ا	و

برج کی طرف کبوتروں کو لانا

سوموار کے دن سورج نکلنے سے پہلے کسی کاغذ پر لکھیں اور پھر اس کو بخور کالا دانہ کا دیں۔ اور پھر اس کو برج پر آویزاں کر دیں۔ پس برج پر کبوتروں کے جھنڈ کے جھنڈ آئیں گے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى اَشْرَفِ الْمُرْسَلِيْنَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ، "اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ" (يَاحَمَامُ) وَمَا اَدْرٰكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ" (يَاحَمَامُ) لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ (يَاحَمَامُ) مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ" (يَاحَمَامُ) تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ (يَاحَمَامُ) وَالرُّوْحُ فِيْهَا (يَاحَمَامُ) بِاِذْنِ رَبِّهِمْ (يَاحَمَامُ) مِّنْ كُلِّ اَمْرٍ" (يَاحَمَامُ) سَلٰمٌ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ" (يَاحَمَامُ) اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذِهِ السُّوْرَةِ الشَّرِيْفَةِ اَنْ تَجْلِبَ الْحَمَامَ اِلٰى هٰذَا الْبُرْجِ بِحَقِّ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ مُحْضَرُوْنَ مُحْضَرُوْنَ كَذٰلِكَ يَحْضُرُ الْحَمَامُ وَيَتَرَاحَمُ فِيْ هٰذَا الْبُرْجِ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاٰيَةِ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا كُلٌّ فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ وَبِحَقِّ هٰذَا الْخَاتَمِ الْمُبَارَكِ

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ۔

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

دعوت الارکشیۃ

دعوت ارکشیہ ایک عظیم دعوت ہے۔ جس سے بے شمار کام لیے جاتے ہیں عملیات کی دنیا میں اس دعوت کی کوئی مثال نہیں ہے۔ قدیم عاملین وکاملین اس دعوت سے بے شمار کام لیتے تھے۔ اور ان کے معمولات میں یہ دعوت ہوا کرتی تھی۔ اس دعوت کے کئی خواص ہیں یہاں پر ہم چند ایک کا ذکر کرتے ہیں۔

آسیب زدہ کا علاج کرنا

اگر کسی پر جنات وغیرہ کا آسیب ہو اور وہ کسی طرح حاضر نہ ہوتا ہو تو اس آسیب زدہ یعنی مصاب کی دائیں ہتھیلی پر یہ آیت تحریر کریں۔ "وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ فَزِعُوْا فَلَا فَوْتَ وَاُخِذُوْا مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ۔" (سورہ سباء 51)

اور پھر دعوت ارکشیہ پڑھ کر اس پر دم کریں سات مرتبہ دعوت پوری نہ ہوگی کہ مصاب کے بدن پر آسیب حاضر ہو جائے گا اور آپ سے باتیں کرنے لگے گا۔ آپ جو بھی اس سے پوچھیں گے وہ بتائے گا۔ یعنی آپ اس سے اس کا قبیلہ پوچھیں کہ تم جنات کے کس قبیلہ سے تعلق رکھتے ہو۔ اور تمہارا دین ومذہب کیا ہے؟ اور کس لیے اس مریض رمریضہ کو پریشان کرتے ہو۔ ان معلومات کے بعد آپ اسے جو بھی

حکم کریں گے۔ وہ اُس کو پورا کرنے کا پابند ہوگا۔

دعوت ارکشیہ کے ذریعے حاضرات کرکے سوالات پوچھنا

جب کسی امر کو منکشف کرنا چاہیں یا کسی کام کا معلوم کرنا چاہیں تو مذکورہ ذیل خاتم کو ایک نابالغ بچے کے ہاتھ پر لکھیں اور پھر اُس کے ہاتھ پر ایک پیالہ رکھیں، جس میں زیتون کا خوشبودار تیل ہو۔ اور بچے کو پیالہ میں دیکھنے کو کہیں۔ پھر دعوت ارکشیہ پڑھیں اور بچے پر دم کریں۔ دعوت کو بار بار پڑھیں یہاں تک کہ بچہ پیالہ میں دیکھے گا کہ اُس میں بارہ سردار حاضر ہو گئے ہیں۔ جو ایک تخت پر بیٹھے ہوں گے۔ اُن کے سفید روشنی ہوگی اور پیچھے سبز روشنی ہوگی۔ پھر آپ معمول کو کہیں کہ وہ جنات کے سردار روجان کو کہے کہ اے سردار ہمارا فلاں ہوگا یا نہیں ہوگا۔ یا کسی گم شدہ کے بارے میں معلوم کرنا ہو تو بادشاہ روجان سے دریافت کریں۔ اسی طرح جو بھی سوال پوچھیں گے وہ درست جواب دے گا۔ خاتم یہ ہے۔

۷۸۶

۳۹۲ ۰		۹۸
۵۳۲۳_۳۷۰		۱۵۶_۱۶۴
۳۲۸		۳۳۱

دعوت ارکشیہ کا اضمار

دعوت ارکشیہ کا اضمار یہ ہے۔

بِعَزِیْزِ عِزِّ اللّٰہِ وَبِعَظَمَۃِ قُدْرَۃِ اللّٰہِ۔ ھوش، حوش،

فرموش، عفرنوش، مہہ لامہ ۱۱۱۹۹ مہ لا۔

دعوت ارکشیہ

بِسْمِ اللّٰہِ الْقَدِیْمِ وَمَنْ اَھْمُسْہُ عَظِیْمٌ اللّٰہُ اَللّٰہُ۔ ارکیاش، ارکیاش، کُلُّ شَیءٍ دُوْنَ قُوَّۃٍ ضَعِیْفٌ۔ بسمواش، مواش، سموش، نموش، ھوکش۔ کُلُّ شَیءٍ مُنْقَادٌ لِعَظَمَتِكَ ذَلِیْلٌ۔ قدروش، حردواش۔ اَنْتَ اَرْسَلْتَ الْمَلَائِکَۃَ مِنْ عِنْدِكَ عَلَی الشَّیٰطِیْنِ ریاش مارش۔ لَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الْحُکْمُ عَلَی الْکُلِّ کوشاء کوشاء کوشاء۔ اَنْتَ اَھْلَکْتَ الْمُتَمَرِّدِیْنَ بِعَظِیْمِ اَزَلِیَّتِكَ کوشاء کوشاء۔ اَنَا عَبْدُكَ الضَّعِیْفُ وَاَنْتَ الْقَوِیُّ اللَّطِیْفُ فَاسْتَجِبْ مِنِّیْ بِحَقِّ اللّٰہِ اَنْتَ رَبِّیْ وَرَبُّ کُلِّ شَیْءٍ لَانَعْبُدُ اِلَّا اِیَّاكَ تَبْقِیْ وَیَفْنِیْ کُلُّ شَیْءٍ رَبٌّ اِلٰہٌ قُدُّوْسٌ عَظِیْمٌ حَیٌّ قَیُّوْمٌ اشمحطیل محطیل اُحْضُرْنِیْ بِمَلَائِکَتِكَ وَصَلَّی اللّٰہُ وَعَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ وَعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ۔

دعوت سورہ اخلاص

سورہ اخلاص کی دعوت کا طریقہ یہ ہے کہ دو رکعت نفل پڑھیں۔ اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ ایک مرتبہ اور سورہ اخلاص گیارہ مرتبہ پڑھیں۔ بعد سلام دعوت سورہ اخلاص اکتالیس مرتبہ پڑھیں اور سورہ اخلاص (1002) مرتبہ پڑھیں۔ اور سورہ اخلاص کی خاتم لکھ کر ایک لکڑی کے عصاء پر اپنے سر سے بلند اپنی خلوت گاہ میں آویزاں کریں۔ اور ریاضت کے وقت لوبان، جاوی اور مصطگی کو بخور روشن کریں۔ اور ایسے ہی ہر رات کریں۔ یہاں تک کہ سورہ اخلاص کے خدام حاضر ہوں اور آپ کی

حاجت پوری کریں۔ ریاضت کی کم از کم مدت اکتالیس روز ہے۔ دعوت سورہ اخلاص یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ اِسْمِکَ الْاَعْظَمِ الْمُعَظَّمِ الْاَجَلِّ الْاَکْرَمِ الطَّاھِرِ الْمُطَھَّرِ الْمَخْزُوْنِ الْمَکْنُوْنِ اَنْتَ اللّٰہُ وَعِلْمُکَ فِیْ کُلِّ مَکَانٍ یَااَللّٰہُ یَااَللّٰہُ یَااَللّٰہُ یَامَنْ اَنْتَ الْاَبَدِیُّ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الْفَرْدُ الصَّمَدُ یَامَنْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَیْرِ عَمَدٍ وَبَسَطَ الْاَرْضِیْنَ عَلٰی مَاءٍ جَمَدٍ یَامَنْ خَلَقَ الْخَلَائِقَ وَاَحْصَاھُمْ عَدَدًا، یَامَنْ قَسَّمَ الْاَرْزَاقَ وَلَمْ یَنْسَ اَحَدًا بِفَضْلِہٖ یَامَنْ لَّمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ، اَسْئَلُکَ اللّٰھُمَّ یَامُطَّلِعُ عَلَیْنَا اَنْ تَنْظُرَ بِعَیْنِ عِنَایَتِکَ وَلُطْفِکَ اِلَیْنَا وَتُصَرِّفَنِیْ فِیْ جَمِیْعِ الْاَفْعَالِ الْعُلْوِیَّۃِ وَالسِّفْلِیَّۃِ وَسَخِّرْلِیْ خُدَّامَ ھٰذِہِ السُّوْرَۃِ الشَّرِیْفَۃِ بِسِرِّ الْمَسَاجِدِ الْمَھْجُوْرَۃِ وَالْقُلُوْبِ الْمَکْسُوْرَۃِ مِنْ اَجْلِکَ، وَالْبُیُوْتِ الْمَعْمُوْرَۃِ بِذِکْرِکَ بِحَقِّ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ اَللّٰہُ الصَّمَدُ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ۔ اَجِبْ یَاعَبْدَالْوَاحِدِ وَاَنْتَ یَاعَبْدَالرَّحْمٰنِ وَاَنْتَ یَاعَبْدَالصَّمَدِ وَاَنْتَ یَاعَبْدَالْقُدُّوْسِ وَتَوَکَّلُوْا (بکذا وکذا) بِحَقِّھَا عَلَیْکُمْ وَجَلَالَتِھَا لَدَیْکُمْ وَبِحَقِّ مَنْ اَنْزَلْتَ عَلَیْہِ وَبِحَقِّ مَنْ قَالَ لِلسَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ائْتِیَا طَوْعًا اَوْ کَرْھًا قَالَتَا اَتَیْنَا طَائِعِیْنَ اَلْعَجَلْ بِحَقِّ مَنْ تَجَلّٰی رَبُّہٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَہٗ دَکًّا وَّخَرَّ مُوْسٰی صَعِقًا مِنْ ھَیْبَتِہٖ وَبِسِرِّ "الْمُقْفَحَلِ" وَبِالْفِ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِاللّٰہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ۔ اٰمِیْن۔

اور خاتم یہ ہے۔

قولہ	۷۸۶	جبرائیل	۷۸۶	الحق
کھیعص	۳۳۱	۳۳۸	۳۳۳	حمعسق
عزرائیل	۳۳۶	۳۳۴	۳۳۲	میکائیل
کھیعص	۳۳۵	۳۳۰	۳۳۷	حمعسق
ولہ		اسرافیل		الملک

بسم اللہ شریف کی دعوت

جب آپ اس کا عمل کرنا چاہیں تو پہلے اس حصار کو تین مرتبہ پڑھیں۔ اور وہ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ بِالْاِسْمِ الشَّرِیْفِ تَحَصَّنْتُ وَبِلَفْظِ الْجَلَالَۃِ تَحَفَّظْتُ وَبِاسْمِ الرَّحْمٰنِ تَمَسَّکْتُ وَبِالرَّحِیْمِ تَوَجَّھْتُ اِلَی اللّٰہِ وَعَنْ کُلِّ شَرٍّ تَبَاعَدْتُ وَعَقَدْتُ اَلْسِنَۃَ الْاِنْسَانِ وَالْجِنِّ وَالْجِنِّ وَالشَّیَاطِیْنِ وَالزَّوَابِعِ وَالتَّوَابِعِ وَالْمَرَدَۃِ الْمُتَمَرِّدِیْنَ وَالظَّلَمَۃِ الْجَبَّارِیْنَ بِالْھَوٰی وَالْاَمَابِ وَمَنَعْتُ اَذَاھُمْ بِسْمِ اللّٰہِ وَدَخَلْتُ فِیْ کَنَفِ اللّٰہِ وَاحْتَجَبْتُ بِحِجَابِ اللّٰہِ الْقَاطِعِ الْمَانِعِ مِنْ شَرِّ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ وَالشَّیَاطِیْنِ وَمَنَعْتُ اَذَاھُمْ بِسْمِ اللّٰہِ مُجْرِی الْبِحَارِ وَالْاَنْھَارِ وَمُکَوِّرِ اللَّیْلِ عَلَی النَّھَارِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔

اور دعوت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ بَاءِ اِسْمِکَ

المبنیة الموصلة الی اعظم مقصود وایجاد کل مفقود وبنقطتها الدالة علی
مضمر الاسرار السرمدانیة والذات الغریمة الفرد لیقوم ارالتها
لاحیائها وبتصاریفها الکلیة والجزئیة وبسیفها بدیعة التصرف سر الربوبیة
المنزهة عند المکانیة والزمانیة المنفردة بتفریج الکروب والمطلوب
الدنیویة والاخرویة و۔۔۔یحی ویمیت سائر البریة فلیست لها قبلیة
ولابعدیة تنزهت عن الکیفیة وبتصاریفها ومعانیها المحمدیة وبالف
الوصل الذی اقمت به الکائنات فهو حرف منیر متصرف علی سائر
الحروف الترابیة والهوائیة مظهر تصریفه کالشمس البهیة قدر تصریفک فی
کل معدوم فاوجدته وفی کل موجود فامددته فبحق صفاتک الباهرة
اقهر اعداءنا واعدائک وبلامی الله المنزه عن الشریک والضد فهی
المعبودات بحق الغائیة بدانها المستحقة لجمیع المحامد سمیت به فی
عز توحیدها وانزلت الکتب القدیمة شاهدة بوحدانیتها وشهد وصدق اهل
سعادتها واستغرقت بسر دقائقها الدقیقة اهل مشاهدتها وبسر الرحمن
ورقة الرحمة معطی جلائل النعم وراحم الشیخ الهرم والطفل الصغیر
مقلب القلوب فزیادة بنائها دلت علی شرفها وانفرادها وبسر الرحیم ورقة
معطی جلائل النعم ودقائقها شوق القلوب بعضها الی بعض جاذبها
یالطیف روحانیة اسمک الرحیم فهی اسمان جلیلان کریمان عظیمان
فیهما شفاء ورحمة لکل مؤمن ینال بهما فی القلیل والکثیر من مصالح
الدنیا ودار التحویل فبسرها فی القدم وبحق خروج الاربعة الانهار من

حروفها وبهیبتها وقوة سلطانها علی العالم العلوی والسفلی ما فیها
ومنزلها ولرعیها والقلم وباء منبها جبرائیل علیه السلام ومحمد المبعوث
للکل ان تحت امر ان تحفظنی من امامی ومن خلفی ومن فوقی ومن
تحتی واولادی ومالی واهلی وصحبی وبسر انبیائک الناطقین بها
ومیکائیل واسرافیل وعزرائیل وبکل ملک فی السموت والارض وبحق
اهل توحیدک من آدم علیه السلام الی یوم الحشر ان تعطینی رزقا حلالا
استعین به وسرورا دائما الی الابد وعلما نافعا الیک یوصلنی ولاتکلنی بسر
ها الی احد واجعل لی کل الهموم مخرجا ومن کل ضیق فرجا وصرفنی
بها کیف شئت ولاتکلنی الی والد ولا ولد وخذ بیدی فی حاجتی الیک
وعجل لی بحق بطدزهج واح یاحی یاهو یاهو یاخالق یاباری هو انت
بدوح وبقسمی علیک بمحمد المؤید منک بالنصر والفتوح ان تسخرلی
الخلائق علی اختلاف اجناسهم والوانهم وادفع عنی مایدول لی من مکر
هم وخداعهم بحق طهور بدعق مخبتة صوره محببة سقفاطیس سقاطیم
احون قاف آدم حم هاء آمین اقسم علیک بحق هذه الاسماء العظام
وملوکها عبیدک الکرام ان تلطف بی وتحفظنی من طوارق اللیل
والنهار ومن المردة المتکبرین والظلمة الجبارین بحق کهیعص وحمعسق
وطسم وحم وص وق ون وبتصاریفهم اقهرلی خلقک اجمعین وسخرلی
کل واحد بحق فصل ۔بسم الله الرحمن الرحیم ۔ونورها وبرکة یامن نور
القلوب بحق هذه الدعوة ومافیهامن اسمک العظیم واشهر ذکری بالخیر

يَامَنْ يُجِيْبُ دَعْوَةَ الْمُضْطَرِّيْنَ وَاغْفِرِ اللّٰهُمَّ لِيْ وَلِسَائِرِ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔ اور دعوت مذکورہ کی خاتم ہر کام کے لیے یہ ہے۔

۷۸۶

۲۵۹	۲۶۶	۲۶۱
۲۶۴	۲۶۲	۲۶۰
۲۶۳	۲۵۸	۲۶۵

قسم لاھوتیہ

اور اس کی کیفیت جس طرح کہ مشائخ عظام نے ذکر کی ہے۔ یہ ہے کہ ہر دن پچاس مرتبہ پڑھی جائے۔ ریاضت اور روزے کی حالت میں سات یوم تک، پس تو ارواح کی فرمانبرداری اور اُن کے خدمت کرنے میں ایسے اسرار دیکھے گا جنہیں تو چاہتا ہے۔ قسم لاہوتیہ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اِرْتَفَعَتِ السَّمَاءُ بِاسْمِهٖ، وَسُطِحَتِ الْاَرْضُ بِاسْمِهٖ، وَنُصِبَتِ الْجِبَالُ بِاسْمِهٖ وَبِاسْمِهٖ نَبَعَتِ الْاَنْهَارُ، وَبِاسْمِهٖ دَارَتِ الْاَفْلَاكُ بِسْمِ اللّٰهِ الْمَنْعُوْتِ بِالْجَلَالِ وَالْكِبْرِيَاءِ الْمُقَدَّسِ عَنِ الشَّبِيْهِ بِمَخْلُوْقَاتِهٖ، بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى، بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْعِبَادِ الْمُنَزَّهِ عَنِ الْاَضْدَادِ وَالْاَنْدَادِ وَالصَّاحِبَةِ وَالْاَوْلَادِ، خَالِقِ الْاَشْبَاحِ وَالْاَرْوَاحِ، بِسْمِ اللّٰهِ ذِي الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ وَالْقُوَّةِ الْمَتِيْنَةِ الَّتِيْ قَامَتْ بِهِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ، وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيْبُ بِهَا

مَنْ يَّشَاءُ وَهُمْ يُجَادِلُوْنَ فِي اللّٰهِ وَهُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ، بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِقُدْرَتِهٖ وَدَحَى الْاَرْضَ بِاِرَادَتِهٖ وَمَشِيَّتِهٖ، وَاَدَارَ النُّجُوْمَ فِي الْاَفْلَاكِ بِحِكْمَتِهٖ، وَالْبِحَارَ سَخَّرَهَا الْبَرِيَّتِهٖ، وَاسْتَوْلٰى عَلٰى جَمِيْعِ مَا يَكُوْنُ مِنَ الْاَشْيَاءِ بِقَهْرِهٖ وَقُدْرَتِهٖ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ وَبِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى وَصِفَاتِكَ الْعُلْيَا وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ الَّتِيْ قُلْتَ بِهَا لِجَمِيْعِ مَا فِي الْاَكْوَانِ كُوْنِيْ فَكَانَتْ كَمَا تَشَاءُ، وَبِالْاَسْمَاءِ الَّتِيْ لَمْ يَثْبُتْ لِسِمَاعِهَا خَلْقٌ فِيْ اَرْضٍ وَّلَا سَمَاءٍ، فَاَسْاَلُكَ يَا اللّٰهُ بِمَا اَوْدَعْتَهٗ مِنْ سَطْوَتِكَ وَقَهْرِكَ وَغَلَبَ سُلْطَانُكَ وَعِزَّتَايِيْدُكَ اَنْ تُسَخِّرَ لِيْ عِبَادَكَ وَمَلٰئِكَتَكَ وَجَمِيْعَ الرُّوْحَانِيِّيْنَ اَسْتَعِيْنُ بِهِمْ بِاِذْنِكَ عَلٰى قَضَاءِ حَاجَتِيْ لِمَا يُرْضِيْكَ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ، فَاِنِّيْ اَدْعُوْكُمْ اَيَّتُهَا الْاَرْوَاحُ الطَّاهِرِيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ الْمُطِيْعِيْنَ لِاَسْمَاءِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ مِنَ الْمَلٰئِكَةِ الرُّوْحَانِيِّيْنَ الْاٰخِذِيْنَ بِنَوَاصِيْ جَمِيْعِ الْجِنِّ الْمَرَدَةِ وَالشَّيَاطِيْنِ اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ بِمَا اَقْسَمَ اللّٰهُ بِهٖ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَاضِيْنَ فَاَتَتْ طَائِعَةً لِاَسْمَائِهٖ بِقُدْرَتِهٖ وَكَلِمَاتِهِ التَّامَّاتِ الْعِظَامِ، وَالْاٰيَاتِ الْكُبْرٰى وَالصِّفَاتِ الْعُلْيَا، لِلّٰهِ رَبِّ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى وَاَدْعُوْكُمْ بِمَا نَزَلَ بِهٖ جِبْرَئِيْلُ عَلٰى اٰدَمَ وَاِدْرِيْسَ وَسُلَيْمَانَ وَكَافَّةِ الْمُرْسَلِيْنَ صَلَوٰتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ۔

آہ آہ۔ یاہ و یاہ۔ اہیا شراہیا ادونای اصباؤت آل شدای اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ اَنْ تُجِيْبُوْا بِالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ، وَاَفْعَلُوْا مَا اٰمُرُكُمْ بِهٖ وَتَكُوْنُوْا مُسْرِعِيْنَ مُطِيْعِيْنَ بِشَهْشُوْفٍ بِشَهْتُوْفٍ۔ یامَلِیْثَاهٍ یَامَدِیْثَاهٍ۔ تَلُوْثَہْ

تَلْوِیَّۃِ۔ بَنُوکُلُوْشِ بَنُوکُلُوْشِ۔ مَشْدَشِ مَشْدَشِ۔ اَشْوَۃِ اَشْوَۃِ۔ دَنَاھُوَۃِ
دَنَاھُوَۃِ۔ مُجِیْبِہٖ مُجِیْبِہٖ۔ فَلْیُوْنُوْشِ فَلْیُوْنُوْشِ۔ تُوْخَہٖ تُوْخَہٖ۔ یَعُوْشِ یَعُوْشِ۔
بَرْمُوْضِ بَرْمُوْضِ۔ یَا بَھْلَنُوْدِ یَا بَھْلَنُوْدِ۔ تَشُوْبَ تَشُوْبَ۔ بَتْشُوْبَ
بَتْشُوْبَ۔ یَاعَمَلُوْنِ یَاعَمَلُوْنِ۔ طَلْطُوْنُوْرَشِ طَلْطُوْنُوْرَشِ۔ مَھْفَرْکُوْشِ
مَھْفَرْکُوْشِ۔ مَرْتُوْیَلِ مَرْتُوْیَلِ۔ وَعَزْبُرْشِ وَعَزْبُرْشِ۔ شَھَہٖ شَھَہٖ۔ شَرْنُوْہٖ
شَرْنُوْہٖ۔ بَھَۃِ بَھَۃِ۔ فَتُوْرِ فَتُوْرِ۔ یَالُوْحِ یَالُوْحِ۔ اَقَۃِ اَقَۃِ۔ کَلِیْفَۃِ کَلِیْفَۃِ۔ نَمُوْہٖ
نَمُوْہٖ۔ آہٖ آہٖ۔ مَشَاہٖ مَشَاہٖ۔ اَشَاہٖ اَشَاہٖ۔ اَلْوِلَاہٖ اَلْوِلَاہٖ۔ اَلْوِلَاہٖ اَلْوِلَاہٖ۔ یَلُوْہٖ
یَلُوْہٖ۔ مُقْنَدِ مُقْنَدِ۔ نُوْسَلِ نُوْسَلِ۔ سَھِیْلًا سَھِیْلًا۔ بُوْلَانِ بُوْلَانِ۔ اَوْرَکَۃِ اَوْرَکَۃِ
۔ اُرْفِکَۃِ اُرْفِکَۃِ۔ مَرْدُوْہٖ مَرْدُوْہٖ۔ عَزِّ عَزِّ۔ وَجَلَّ وَجَلَّ وَھَلَّ وَھَلَّ۔ بَھْلَنِ
بَھْلَنِ۔ تُوْہٖ تُوْہٖ۔ دِبْدَوٖ دِبْدَوٖ۔ شَیْبہٖ شَیْبہٖ۔ اَخُوْصِ اَخُوْصِ۔ مَصْطَلُوْتِ
مَصْطَلُوْتِ۔ سَالِ سَالِ۔ دَکِّ دَکِّ۔ دَاکِ دَاکِ۔ رُوْسِیَتُوْصِ رُوْسِیَتُوْصِ
۔ عَمْلِیْلِ عَمْلِیْلِ۔ خَمْلِیْلِ خَمْلِیْلِ۔ مَلُوْکُوْہٖ مَلُوْکُوْہٖ۔ دَمْلُوْکُوْسِ
دَمْلُوْکُوْسِ۔ اَمْسِہٖ اَمْسِہٖ۔ یَاھَنَۃِ یَاھَنَۃِ۔ یَاھَدْوٖ۔ یَاھُوَۃِ یَاھُوَۃِ۔ یَاخَلُوْشِ
یَاخَلُوْشِ۔ ھَلُمُّوْا اِلَیَّ بِقُدْرَۃِ الْقَادِرِ الْمُقْتَدِرِ علی کُلِّ شَیْءٍ ھَبًا اَلْوَاحَا اَلْوَاحَا
اَلْوَاحَا اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ اَلسَّاعَۃُ اَلسَّاعَۃُ۔

اور خاتم یہ ہے۔

	كهيعص	قوله	بسم	الحق	حمعسق
جبرائیل	۱۹	وک	۴۱	میکائیل
الرّحیم	وک	۴۴	۴۰	اللّٰہ
اسرافیل	۴۳	۱۸	ھک	عزرائیل
	الٓمر	الملک	الرّحمٰن	ولہ	طسم

اس قسم کے فوائد بے حساب ہیں۔ اور اسے نیک وبد دونوں کاموں میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔ قسم لاھوتیہ کے اعمال بے شمار ہیں۔ اس قسم کا ورد ہیشگی کے ساتھ صبح، ظہر، شام اور آدھی رات کے وقت کیا جاتا ہے۔

اسے کم ازکم تین مرتبہ یا سات مرتبہ یا گیارہ مرتبہ ہیشگی کے ساتھ ورد میں رکھا جائے۔ جو فرد اس کا ہمیشہ ورد رکھے گا تو اس کے اثرات نافذ ہونا شروع ہو جائیں گے اور زیادہ قوی اور زیادہ جلدی کام ہوں گے۔

کسی بھی حاجت کے فوری طور پر پوری ہونے کے لیے مندرجہ ذیل انتہائی موثر اور قوی الاثر ہے۔ عشاء کے بعد دو رکعت نماز نفل قضائے حاجت مطلوبہ کے ادا کریں۔ بعد از سلام قسم لاھوتیہ کو 92 مرتبہ زمین کی طرف دیکھتے ہوئے پڑھیں۔ پھر آسمان کی طرف نظر اٹھا اللہ تعالیٰ کی طرف دل وجان سے توجہ کریں اور دل میں پختہ یقین پیدا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کی دعا کو شرف قبولیت بخشے گا۔ پھر کم ازکم تین مرتبہ یہ پڑھیں۔

یَامَنْ هُوَ هُوَ وَلَایَعْلَمُ هُوَ اِلَّاهُوَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ (کذا و کذا) بِجَاهِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ نَبِیِّكَ وَرَسُوْلِكَ صَلَوٰاتُكَ اَللّٰهُمَّ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَالتَّابِعِیْنَ اٰمِیْن۔

پھر خاتم تحریر کریں اور خاتم کے نیچے تو کیل لکھیں جو آپ چاہتے ہیں۔ اگر عمل کسی مریض کے لیے تیار کر رہے ہیں تو اُسے دھو کر پلا دیں۔ اور مریض کے گلے مین ڈال دیں۔ مرض خواہ کوئی بھی ہو۔ اگر جسم میں دردیں وغیرہ ہیں تو تیل میں ڈال کر مالش کے لیے دیں۔

اگر محبت کے لیے ہے تو پاس رکھنے کو دیں۔ اور اگر دو افراد کے درمیان صلح کے لیے ہے تو پھر دونوں دھو کر پلا دیں۔ یا کھانے میں ملا کر کھلا دیں۔

اگر قضائے حاجات کے لیے ہے تو اپنے پاس رکھیں۔

اگر کسی حاکم افسر سے کوئی غرض ہے تو اسے پانی میں گھول کر اپنا چہرہ دھو کر حاکم افسر کی طرف جائیں۔ مقصد پورا ہوگا۔

یہ ایک ایسا عمل ہے جس سے اللہ تبارک وتعالیٰ کے حکم سے پہاڑ بھی اپنی جگہ پھر جاتے ہیں اور دریا بھی جگہ تبدیل کر لیتے ہیں۔ بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے

جس کو رات بھر گھبراہٹ رہتی ہو اور چین نہ آتا ہو

جس کسی کو رات بھر گھبراہٹ رہتی ہو اور چین نہ آتا ہو۔ اُس کے لیے مندرجہ وفق لکھیں۔ اور رات کو اُس کے تکیہ میں رکھ دیں۔ یا گلے میں ڈال دیں۔ رات کو چین وسکون سے سوئے گا اور راحت محسوس کرے گا۔ وفق یہ ہے۔

احھزط

۵	۱۲	۳	۱۴	۱۹	۱۲
۴	۶	۱۵	۱۳	۱۵	۱۷
۱۱	۲	۷	۱۸	۱۱	۱۶

☆☆☆

حروف مقطعات کی خواتم

مندرجہ ذیل حروف مقطعات کی خواتم ہماری کتاب ''عکس لوح محفوظ'' سے ماخوذ ہیں۔ حروف نورانی کے زکات کے چودہ طریق مندرجہ بالا کتاب میں دیے گئے ہیں۔ حروف نورانیہ پر سیر حاصل تفصیل کے لیے ہماری مذکورہ بالا کتاب کا مطالعہ فرمائیں۔ ''رموز خاتم سلیمانی'' میں ہم یہ خواتم تبرکاً دے رہے ہیں۔

زیارت نبوی ﷺ

سونے کی مدور لوح پر نو مرتبہ طٰہٰ تحریر کریں۔ ایسے وقت کندہ کریں کہ قمر سعد حالت میں ہو۔ اس لوح کے حامل کا تمام لوگوں پر غلبہ ہوگا۔ لوگ عزت واحترام کریں گے۔ اس طرح تحریر کریں۔

۷۸۶

طٰہٰ	طٰہٰ	طٰہٰ
طٰہٰ	طٰہٰ	طٰہٰ
طٰہٰ	طٰہٰ	طٰہٰ

حامل لوح بعض اوقات زیارت نبوی ﷺ سے مشرف ہوگا۔ جو شخص بغیر وضو کے اپنے پاس رکھے گا اُسے تھوڑا تھوڑا خفیف بخار ہوگا۔ نیک اعمال کرے اور ایک لمحہ بھی بے وضو نہ رہے۔ یہ لوح پانی سے دھو کر پلا دے تو شفا ہوگی۔ حامل لوح موذی اور زہریلے جانوروں سے بھی محفوظ رہے۔ زیارت کے لیے روزانہ تہجد کے وقت طٰہٰ کو بکثرت پڑھے۔

علم ومعرفت اور حافظہ کے لئے نقش

مشک وزعفران اور گلاب سے چینی کی پلیٹ پر یہ نقش لکھے۔ جمعرات، جمعہ، ہفتہ تین دن تک بعد نماز فجر یہ تین نقش لکھے۔ جس کو استعمال کرانا مقصود ہو وہ جمعرات، جمعہ، ہفتہ تین دن تک روزہ رکھے اور ہر دن نقش آب زم زم سے گھول کر روزہ افطار کرے۔ انشاء اللہ بے حد فوائد حاصل ہوں گے۔

الٓمٓ

الٓمٓ	الٓمٓ	الٓمٓ
الٓمٓ	الٓمٓ	الٓمٓ
الٓمٓ	نٓ والقلم وما یسطرون	الٓمٓ

کان وناف کی جملہ امراض کے خاتم

اس نقش کو زعفران سے لکھ کر زیتون کے تیل میں ڈال دے اور اس تیل کے قطرے مریض کے کان میں ڈالے اور اگر ناف ہو تو اس تیل کی مالش پیٹ پر کرے اللہ کے حکم سے کان اور ناف کے جملہ امراض میں شفا حاصل ہوگی۔

الٓمٓ

تنزیل	الکتاب	لاریب
الکتاب	لاریب	فیہ من
لاریب	فیہ من	رب العلمین

علوم تبت اور تسخیر خلق کے لئے خاتم نورانی

یہ نقش علوم رتبت اور مخلوق میں امتیازی مقام کے اصول میں عجیب تاثیر کا حامل ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ قمر در عقرب کے وقت اس نقش کو گلاب وزعفران سے لکھ کر موم جامہ کر کے اپنی ٹوپی یا پگڑی میں رکھے۔ نہایت مجرب اور زود اثر ہے۔

الر المر

ق	الر	الر
الر	الر	ص
المر	ن	الر

کھیعص کی خاتم محبت و تسخیر

شمس المعارف میں امام بونیؒ نے لکھا ہے کہ یہ نقش محبت اور قبولیت عامہ کے لئے نہایت مفید ہے۔ امام بونیؒ فرماتے ہیں کہ طالع مشتری کے وقت یہ نقش زرد رنگ کے ریشمی کپڑے پر لکھ کر پاس رکھے۔ کھیعص کا یہ اعدادی نقش ہے محبت وتسخیر میں مستعمل ہے۔ اور بار بار کا آزمودہ بھی۔

۷۸۶

٦٨	٦١	٦٦
٦٣	٦٥	٦٧
٦٤	٦٩	٦٢

قضائے حاجت کی خاتم

اگر کسی مشکل میں گرفتار ہوں اور چھٹکارا کی صورت نظر نہ آئے تو یہ دو نقش لکھ کر پاس رکھیں۔ حاجت برآری ہوگی۔ دونوں کو ایک ساتھ رکھ لیں۔

۷۸۶

ک	ہ	ی
ہ	ی	ع
ی	ع	ص

۷۸۶

ح	م	ع
م	ق	س
ع	س	ق

بلغم اور رعشہ کے خاتمہ کے لیے

بلغم اور رعشے کے مکمل خاتمے کیلئے اس نقش کو زعفران سے لکھ کر اپنے گلے میں باندھے اور اس آیت کو نمک پر دم کر کے صبح نہار منہ ایک چٹکی کھائے۔

کھیعص

ذکر	رحمت ربک
رحمت ربک	عبدہ
عبدہ	زکریا

کھیعص

تسخیرِ خلائق کے لیے طسم کی خاتم

طسم کو اگر عقیق پر کندہ کرا کر پہنا جائے تو تسخیر خلائق حاصل ہو۔ ہر شخص اس کے ساتھ عزت وتوقیر سے پیش آئے۔

۷۸۶

۳۷	۳۲	۴۰
۳۹	۳۶	۳۴
۳۳	۴۱	۳۵

طسم کا یہ نقش دفع سحر اور تسخیر محبوب کے لئے لاجواب نقش ہے گلاب وزعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھے۔

تسخیر محبوب اور دفع سحر کے لیے طس کی خاتم

طس سے المبین تک اگر گلاب وزعفران سے لکھ کر سحر زدہ کو پلائیں تو شفا حاصل ہو اور اگر کسی پاگل کو چند روز پلائے تو وہ صحیح ہو جائے گا۔

۷۸۶

۲۴	۱۹	۲۶
۲۵	۲۳	۲۱
۲۰	۲۷	۲۲

طس کا یہ نقش بچہ کے رونے اور ضد کرنے میں نہایت کارآمد ہے۔ دفع سحر کے لئے بھی نہایت مفید ہے۔ یہ نقش شادی کے خواہاں مرد یا عورت کے گلے میں

ڈالیں تو کامیابی ہو۔ سبز کپڑے میں لپیٹ کر گلے یا بازو پر باندھیں۔ جو کوئی طس کو المبین تک لکھے اور اپنے پاس رکھے۔ اپنے دشمنوں پر ہمیشہ غالب رہے اور فقر وفاقہ سے بچا رہے اور اگر مسحور ومحبوس کے بازو پر باندھے مسحور شفا پائے اور محبوس خلاصی پائے اگر کوئی شخص مجنوں ہو اس کو ہر روز گھول کر پلا دیا جائے تو اچھا ہو جائے گا اگر قرضہ دار ہو لکھ کر اپنے پاس رکھے قرض ادا ہوگا۔ اگر کسی لڑکے یا لڑکی کی شادی نہ ہوتی ہو لکھ کر اس کے گلے میں ڈالے اسکی شادی ہو جائے گی اور شوہر زوجہ نیک ملے گا۔ اگر کسی کی دوکان پر سودا کم بکتا ہو تو دوکان کے دروازے پر لکھ کر لگا دے خریدار رغیب سے آئیں گے۔ منفعت خوب ہوگی۔ جس لڑکے کے گلے میں ڈالے خواب میں نہ ڈرے گا۔ اگر بہت روتا ہو نہ روئے گا۔

پانچ خانوں کی خاتم

جن بیماریوں کی تندرستی مشکل معلوم ہوتی ہو یا مقدمات کی مشکل پیش آئے تو عامل پانچ خانوں کا تعویذ لکھ کر دے دے۔ یہ تعویذ سبز کپڑے میں سی کر سیدھے ہاتھ کے بازو پر باندھا جائے گا اور تعویذ اس طرح لکھا جائے گا۔

یٰسٓین مُبین	
یٰسٓین مُبین	یٰسٓین مُبین
یٰسٓین مُبین	یٰسٓین مُبین

دوزخ سے نجات کا ذریعہ

مولانا اشرف علی تھانویؒ ''اعمال قرآنی'' میں لکھتے ہیں: جو شخص ان ساتوں حٰمٓ کو معہ مندرجہ بالا آیات پڑھے گا اس پر دوزخ کے تمام دروازے بند ہو جائے گے۔ مندرجہ بالا آیات کے اعداد ۸۸۵۳ ہیں، جس کا نقش مندرجہ ذیل ہے۔

۷۸۶

۲۹۵۴	۲۹۴۶	۲۹۵۲
۲۹۴۸	۲۹۵۱	۲۹۵۳
۲۹۵۰	۲۹۵۵	۲۹۴۷

حٰمٓعٓسٓقٓ کی خاتم

یہ حروف پچیسویں پارے کی سورہ شوریٰ کے شروع میں ہیں۔ ان حروف کے اعداد دو سو اٹھتر (278) ہیں۔ ان کے عمل کا طریقہ یہ ہے کہ چالیس دن تک ان حروف کو تختی پر دیکھ کر دو سو اٹھتر (278) بار دل ہی دل میں پڑھے۔ پھر دوسرا چلہ بن دیکھے آنکھیں بند کر کے دو سو اٹھتر بار پڑھنے کا کرے۔ پھر تیسرا چلہ حا میم کی طرح کیا جائے کہ دو سو اٹھتر بار دائیں طرف اور دو سو اٹھتر بار بائیں طرف اور دو سو اٹھتر بار زمین کو دیکھ کر اور دو سو اٹھتر دفعہ آسمان کو دیکھ کر اور دو سو اٹھتر دفعہ سامنے دیکھ کر روزانہ چالیس دن تک پڑھے۔ اس کے بعد عامل اس عمل میں کامل ہو جائے گا اور جس مراد کے لئے پانچوں خانوں والا تعویذ کسی کو دے گا وہ مراد پوری ہوگی۔

حٰمٓعٓسٓقٓ	
حٰمٓعٓسٓقٓ	حٰمٓعٓسٓقٓ
حٰمٓعٓسٓقٓ	حٰمٓعٓسٓقٓ

اور جس مراد کے لئے اس عمل کو دو سو اٹھتر بار پڑھ کر خدا سے دعا مانگے گا وہ دعا قبول ہوگی۔

عمل حٰمٓ اَلْحَیُّ الْقَیُّوم

اس عمل کا چلہ نو دن پڑھا جائے گا۔ ہر روز ایک ہزار مرتبہ پڑھنا چاہیے۔ اس کے بعد عامل کو کمال حاصل ہو جائے گا اور بیماروں کی تندرستی کے لئے اور بچوں جوانوں اور بوڑھوں کی درازی عمر کے لئے پانچ خانوں کے نقش میں جس کو دیا جائے گا اس کو اس نقش کا فائدہ ہوگا۔ نقش اس طرح لکھا جائے گا۔

حٰمٓ اَلْحَیُّ الْقَیُّوم	
حٰمٓ اَلْحَیُّ الْقَیُّوم	حٰمٓ اَلْحَیُّ الْقَیُّوم
حٰمٓ اَلْحَیُّ الْقَیُّوم	حٰمٓ اَلْحَیُّ الْقَیُّوم

اسی طرح کھانے پینے والی چیزوں پر دو سو ترپن (293) بار پڑھ کر دم کیا جائے گا اور وہ کھانے پینے کی چیزیں استعمال کی جائیں گی تو تندرستی اور عمر درازی کا فائدہ حاصل ہوگا۔

قٓ کی خاتم

یہ حرف پارہ چھبیس سورۃ ق کے شروع میں ہے۔ اس کے عدد سو ہیں۔ اس کا چلہ سو دن کا ہے۔ پہلے چلے میں تختی کو دیکھ کر دل ہی دل میں سو بار حرف قاف پڑھا جائے گا۔ دوسرے چلے میں بن دیکھے سو بار زبان سے پڑھا جائے گا اور تیسرے چلے میں پانچوں سمت یعنی دائیں طرف نیچے، بائیں طرف اوپر اور سامنے دیکھ کر سو سو بار پڑھا جائے گا۔ پھر اس کا عامل کامل ہو جائے گا اور جس مراد کے لئے پانچ خانوں کے نقش میں لکھ کر دے گا وہ مراد پوری ہوگی یا جس مراد کے لئے سو (100) دفعہ پڑھ کر دعا مانگے گا۔ وہ دعا قبول ہوگی۔ تعویذ اس طرح لکھا جائے گا۔

قٓ	
قٓ	قٓ
قٓ	قٓ

نٓ کی خاتم

یہ حرف انتیسویں پارے کی سورۂ قلم کے شروع میں ہے۔ اس کے عدد پچاس ہیں اور اس کے بھی تین چلے کرنے ہوں گے۔ پہلا چلہ تختی کو دیکھ کر دل ہی دل میں پچاس بار نون نون پڑھنے سے پورا ہوگا اور پچاس دن کا چلہ ہوگا۔ دوسرا چلہ بن دیکھے نون نون پچاس بار پچاس دن پڑھنے سے پورا ہوگا۔ دوسرا چلہ بن دیکھے نون نون پچاس بار پچاس دن پڑھنے سے پورا ہوگا اور تیسرا چلہ پانچوں سمت پچاس پچاس بار پڑھنے سے پورا ہوگا۔

حرف نٓ بھی پانچ خانوں کے تعویذ میں ہر مراد کے لئے دیا جائے گا اور پچاس بار نون نون پڑھنے کے بعد جس مراد کے لئے دعا مانگی جائے گی، خدا اس کو قبول فرمائے گا۔ تعویذ اس طرح لکھا جائے گا۔

نٓ	
نٓ	نٓ
نٓ	نٓ

جامع فوائد خاتم

جو کوئی مندرجہ ذیل خاتم کو لکھے اور اس کے اردگرد مندرجہ ذیل کا شعر بھی تحریر کرے اور خاتم کے نیچے یہ حروف بھی تحریر کرے پھر اسے لوبان کا بخور دے کر ضیق النفس یا سر درد کے مریض کے گلے میں ڈالے تو اسے صحت کاملہ نصیب ہوگی۔ ایسا فرد جسے وسوسے اور غلیظ خیالات آتے ہوں اگر اپنے گلے میں ڈالے تو نجات پائے گا۔

خاتم اور حروف یہ ہیں۔ (ملو خ ح خ و و و کا لشطہطل عہد) اور شعر یہ ہے۔

بِعَدَادِ اِبْرَامِ بِسَنْدَادِ کَاهِر   بِهُرَاهِ تُهْرِیْرِ لَامِ نَکُوْنَ ۔

۲۳	مسطع	۲۸
۱۸	مہیطل	۳۵
۱۲	وکھول	۷۲

اگر کوئی شخص مندرجہ بالا شعر کے ساتھ یہ تحریر کر کے کسی مریض کے گلے میں ڈالے اور یہی زعفران وگلاب سے تحریر کر کے اسے پلائے تو ہر مرض سے نجات پائے

گا۔ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۔ طٰهٰ یٰسٓ طٰسٓمٓ طٰسٓ الٓمٓ الٓمّٓرٰ ق ن کٓھٰیٰعٓصٓ الٓمّٓصٓ صٓ۔

صلی اللّٰہ علی سیدنا محمد وعلی آلہ وسلم ۔

کشفی صلاحیت بیدار کرنے کیلئے خاتم

جو شخص اس شعر کو روزانہ دو ہزار پانچ سو ساٹھ (2560) مرتبہ پڑھے اور اس کی مداومت کرتا رہے تو اللہ تعالیٰ اس کے ظاہر اور باطن کو منور فرمائے۔ اس کے دل اور چہرے پر نور برسے اور منہ سے بھی نور نکلے گا۔ ذکر کرتے وقت یہاں تک کے اس کی خلوت نور سے منور ہو جائے گی۔ اگر اندھیرے کمرے میں دونوں آنکھیں بند کر کے اس کا ذکر کرتا رہے یہاں تک کہ اس پر غالب ہو جائے گا حال، پس اس حالت میں انوارِ عجیبہ کا مشاہدہ ہوگا اور انوار سے پُر ہو جائے گا ذاکر کا سراپا۔ اور اگر اس عمل کو مسلسل جاری رکھے تو کشف کی صلاحیت پیدا ہو جائے گی۔ شعر یہ ہے۔

سِرَاجُ نُقَادُ النُّوْرُ سِرًّا بِنَا کَرَ
نُقَادُ سِرَاجُ النُّوْرُ نُوْرًا تَنَوَّرَتْ

جو کوئی مندرجہ ذیل خاتم کے اردگرد یہ شعر لکھے اور پھر اسے سندروس اور جاوی کا بخور دے کر اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ اسے بلند مرتبہ عطا فرمائے۔ مخلوق کی نظروں میں عزت و احترام پائے۔ دشمن مغلوب ہوں۔ رزق میں ترقی اور دل منور رہے گا۔ خاتم یہ ہے۔

۷۸٦

۱۸	۳۸	۴۳
۴۸	٦٦۷	۴٦
۴۸	۴۷۳	۴۵

اگر کوئی شخص اس خاتم کو سوتے وقت اپنے تکیہ کے نیچے رکھے اور یہ پڑھتا ہوا سو جائے تو اسے خواب میں مطلب حاصل ہوگا۔ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ العظیمۃ البرهان ان تریني في منامي کذا و کذا ۔

اگر کوئی مندرجہ بالا خاتم کو تین مرتبہ کسی برتن میں لکھ کر دھو کر پی لے اور شعر بکثرت پڑھے تو اس کی کند ذہنی ختم ہو جائے اور حافظہ قوی ہو اور اس کا دل نور حکمت سے منور ہو جائے۔

نقش جامع الفوائد جو سر ربانی ہے

بِطٰسٓمٓ بِالسَّعَادَۃِ اَقْبَلَتْ		بِطٰهٰ وَطٰسٓ وَیٰسٓ نَحْنُ لَنَا
کِفَایَتُنَا مِنْ کُلِّ سُوْءٍ بِسُلْمُهَتْ		بِکَافٍ وَّهَا یَا ثُمَّ عَیْنٍ وَّصَادِهَا
حِمَایَتُنَا مِنْهَا الْجِبَالُ تَزَلْزَلَتْ		بِحٰمٓ عَسٓقٓ ثُمَّ سِیْنٍ وَّقَافُهَا
جَذَبَتْ قُلُوْبَ الْعَالَمِیْنَ فَاَقْبَلَتْ		بِاَلِفٍ وَلَامٍ ثُمَّ مِیْمٍ وَصَادِهَا

مندرجہ بالا چار اشعار اس مربع کے اردگرد تحریر کریں یعنی ایک ایک طرف ایک ایک شعر لکھیں۔ نقش مربع یہ ہے۔

۷۸۶

۵۲۹۹۹۳۷	۵۲۹۹۹۴۰	۵۲۹۹۹۴۳	۵۲۹۹۹۳۰
۵۲۹۹۹۳۲	۵۲۹۹۹۳۱	۵۲۹۹۹۳۶	۵۲۹۹۹۴۱
۵۲۹۹۹۳۲	۵۲۹۹۹۴۵	۵۲۹۹۹۳۸	۵۲۹۹۹۳۵
۵۲۹۹۹۳۹	۵۲۹۹۹۴۳	۵۲۹۹۹۴۳	۵۲۹۹۹۳۳

پھر مندرجہ ذیل اشعار نقش مثلث کے اردگرد تحریر کریں۔

بِــأَلِفٍ وَلَامٍ ثُــمَّ مِيــمٍ وَرَاءِهَــا

تَـجَـلَّـتْ بِـنُـورِ الْاِسْـمِ وَالـرُّوْحِ قَـدْ عَـلَـتْ

بِـقَـافٍ وَنُـونٍ ثُـمَّ صَـادٍ وَمَـا الـطَّـوَى

مِـنَ الـسِّـرِّ اَرِ فِـيـهَـا وَمَـا حَـوَتْ

بِـمَـا فِـي كِـتَـابِ الـلّٰـهِ مِـنْ كُـلِّ سُـوْرَةٍ

وَآيَــةٍ ثُــمَّ الْـحُـرُوْفِ تَـعَـظَّـمَـتْ

سَـأَلْتُكَ بِـالْـقُـرْآنِ وَالْـكُـتْـبِ كُـلِّـهَـا

بِـأَسْـمَـائِكَ الْـعُـلْـيَـا بِـآيَـاتٍ فُـصِّـلَتْ

نقش مثلث یہ ہے۔

۷۸۶

۷۶۶۵۸۲	۷۶۶۵۸۸	۷۶۶۵۸۰
۷۶۶۵۸۱	۷۶۶۵۸۳	۷۶۶۵۸۶
۷۶۶۵۸۷	۷۶۶۵۷۹	۷۶۶۵۸۴

اب نیچے یہ شعر تحریر کریں۔

بِـسِـرِّ حُـرُوْفٍ اَوْدَعَـتْ فِـي عَـزِيْـمَـتِـي

عَـلَـوْتُ بِـنُـوْرِ الْاِسْـمِ وَالـرُّوْحِ قَـدْ عَـلَـتْ

یہ تمام کام سعد ترین وقتوں میں سے کسی ایک وقت میں کریں۔ مثلاً شرف قمر، شرف شمس، شرف مشتری، شرف زہرہ، نوروز عالم افروز، شب برات، شب قدر، آخری چارشنبہ رجب المبارک، جمعۃ الوداع رمضان المبارک، نو ربیع الاول میں ولادت نبی کریم ﷺ اور سیارگان کی سعد ترین نظرات میں بھی تیار کر سکتے ہیں۔ سفید کاغذ پر زعفران وگلاب کی روشنائی سے تحریر کریں اور پھر اسے عنبر لگا کر تعویذ کو گلے میں ڈال لیں۔ اس نقش کے عامل کے تمام غم دور ہوں گے۔ تسخیر خلق ہوگی۔ کاروبار میں ترقی ہو۔ دشمنان وحاسدان عاجز اور مغلوب رہیں۔ حکام مسخر ہوں۔ اگر سامان تجارت میں رکھیں تو نفع عظیم اور خیر وبرکت ہو۔ مقدمات میں فتح اور خلقت پر غلبہ ہو۔ اگر دردزہ عورت اسے گلے میں پہنے تو ولادت آسانی سے ہو۔ ہر کام میں آسانی پیدا ہو۔ اس نقش کے بے شمار فوائد ہیں۔ سفر میں کامیابی وکامرانی اور حامل نقش ہر طرح کے موذی درندوں سے تحفظ میں رہتا ہے۔ سلاطین وامراء عزت سے پیش آتے ہیں۔

خوشیاں مقدر بن جاتی ہیں۔ اور ناکامیاں کامیابیوں میں بدل جاتی ہیں۔ غرضیکہ حامل نقش کی زندگی میں ایک عظیم انقلاب آجاتا ہے اس کی قدر عارفین اور اہل علم ہی جانتے ہیں۔

سحر جادو سے نجات کا طریقہ

سحر جادو سے متاثرہ مریضوں کے علاج کا یہ طریقہ قوی الاثر اور مجرب ہے۔ جہاں دیگر طریقہ ہائے علاج مؤثر نہ ہوں وہاں اس طریقہ علاج سے فائدہ اٹھائیں۔ سحر جادو کے جملہ اثرات ختم ہو جائیں گے۔ طریقہ یہ ہے کہ مسحور مریض کو اپنے سامنے بٹھا کر تین مرتبہ درود شریف، سات مرتبہ سورۃ فاتحہ اور سات سات مرتبہ سورۃ فلق اور سورۃ والناس پھر سورۃ یٰس کی آیت مبارکہ (سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ) سات مرتبہ پڑھ کر پھر آخر میں تین مرتبہ درود شریف پڑھکر مریض مسحور کے پورے جسم پر دم کریں۔ اور نقش نمبر 1 کو مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ نقش نمبر 2 چھ عدد زعفران و گلاب سے تحریر کریں۔ ایک نقش عرق گلاب کی بڑی بوتل میں ڈال دیں جسے مریض مسحور سات یوم تک مسلسل صبح دوپہر شام پیتا رہے۔ باقی پانچ نقوش میں سے ہر جمعرات کو صبح نہار منہ ایک نقش عرق یا پانی میں گھول کر پی لیا کرے۔ مریض کو ہدایت کریں کہ وہ ہر وقت باوضو رہے اور درود پاک بکثرت تلاوت کرتا رہے۔ انشاءاللہ چالیس یوم کے اندر اندر سحر جادو کے تمام اثر بدن کی رگوں سے زائل ہو جائیں گے اور مریض مکمل صحت مند ہو جائے گا۔ نقش نمبر 1 یہ ہے۔

۷۸۶

۹۳۲۹	۹۳۳۳	۹۳۳۶	۹۳۲۲
۹۳۳۵	۹۳۲۳	۹۳۲۸	۹۳۳۴
۹۳۲۴	۹۳۳۸	۹۳۳۱	۹۳۲۷
۹۳۳۲	۹۳۲۶	۹۳۲۵	۹۳۳۷

الٓمٓصٓ طٰہٰ طٰسٓ کٓھٰیٰعٓصٓ یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ حٰمٓ عٓسٓقٓ نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ۔

نقش نمبر 2 یہ ہے۔

۷۸۶

۱۲۳۳۳	۱۲۳۳۶	۱۲۳۳۱
۱۲۳۳۸	۱۲۳۳۰	۱۲۳۳۲
۱۲۳۳۹	۱۲۳۳۴	۱۲۳۳۷

الٓمٓصٓ طٰہٰ طٰسٓ کٓھٰیٰعٓصٓ یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ حٰمٓ عٓسٓقٓ نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ۔

خاتم حروف نورانی

وہ حروف جن کو حق تعالیٰ نے مقطعات ترتیب دینے کے لئے منتخب فرمایا ہے۔ عاملین ان کو غیر معمولی اہمیت دیتے ہیں۔ اس لئے ان کا نام حروف نورانی رکھا گیا ہے۔ اسلاف نے حروف نورانی کو بھی مختلف مقاصد میں استعمال کر کے کامیاب تجربے کیے ہیں۔ وہ اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ یہ حروف بھی غیر معمولی تاثیر کے حامل ہیں حروف نورانی کے کل اعداد ۶۹۳ ہیں جن کی خاتم مندرجہ ذیل ہے۔

۲۳۲	۲۲۷	۲۳۴
۲۳۳	۲۳۱	۲۲۹
۲۲۸	۲۳۵	۲۳۰

اس نقش کو پاس رکھنے سے روزگار میں برکت، ترقی دشمن کے مقابلہ میں غلبہ اور تمام آفات سے حفاظت رہتی ہے۔ حضرت مولانا اشرف تھانویؒ فرماتے ہیں کہ حروف نورانی کو لکھ کر اپنے مکان یا کھیت میں یا اپنے مال واسباب میں رکھنے سے ہر بلا سے حفاظت رہتی ہے۔ دشمن سے اگر مقابلہ ہو جائے تو الٓمٓصٓ کٓھٰیٰعٓصٓ، حٰمٓعٓسٓقٓ قٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ، نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ کثرت سے پڑھے تو دشمن پر غلبہ حاصل ہو۔

سحر الربط کے ابطال کی خاتم

حسب سابق سات انڈے لے کر پہلے پر ☆ الطھطیل دوسرے پر ||| مھطھطیل تیسرے پر م فھطھطیل چوتھے پر # حطھطیل پانچویں پر ||||

نھطھطیل چھٹے پر ھے منھطھطیل اور ساتویں پر لھطھطیل لکھیں اور روزانہ ایک انڈہ نہار منہ مسحور کو کھلا دیا کریں۔

اور ایک چینی کی پلیٹ پر یا سفید کاغذ پر سورہ فاتحہ اور سورہ الم نشرح پھر الٓمٓ الٓمٓصٓ الٓرٰ الٓمٓرٰ کٓھٰیٰعٓصٓ طٰهٰ طٰسٓمٓ طٰسٓ یٰسٓ صٓ حٰمٓعٓسٓقٓ حٰمٓ قٓ نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ تحریر کریں پھر یہ خاتم بنائیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۶۵	۷۰	۶۳
۶۴	۶۶	۶۸
۶۹	۶۲	۶۷

اور اسے دھو کر یا پانی میں گھول کر میاں بیوی کو دیا جائے تاکہ وہ اس سے غسل کریں اور کچھ پانی پی لیں۔ پس ان شاء اللہ تعالیٰ ان دونوں کا ربط ختم ہوگا۔

بے شمار مقاصد کا حل

شیخ شرف الدین بوعلیؒ کا قول ہے کہ جو شخص ہرن کی جھلی پر کسی بھی مہینہ کی چودھویں شب میں بعد نماز عشاء گلاب وزعفران سے مندرجہ ذیل آیات لکھے اور پھر ایک نلکی میں رکھ کر اس کا منہ شہد کے نئے چھتہ کے موم سے بند کر دے اور پھر اس کو چمڑے میں سلوا کر اپنے دائیں بازو پر باندھ لے تو اس کے قلب میں شجاعت پیدا ہو۔ ہر قسم کا خوف دل سے دور ہو جائے اور دشمن کے دل میں اس کی ہیبت پیدا ہو، خلق کی نظر میں مقبول ہو۔ اگر جادو، ٹونہ، جن اور آسیب میں مبتلا ہو تو اس سے خلاصی حاصل

ہو۔ اگر قرض میں مبتلا ہو تو اس میں سہولت اور آسانی ہو۔ اگر کسی فکر میں مبتلا ہو تو وہ فکر دور ہو جائے۔ اگر مسافر ہو تو صحت کے ساتھ اپنے گھر آجائے۔ اگر نکاح کا خواہش مند ہو تو اس سے نکاح کی رغبت پیدا ہو۔ اگر دوکان میں رکھے تو خوب نفع ہو۔ اگر بچوں کے گلے میں ڈال دیں تو تمام آفات سے محفوظ رہیں۔ وہ آیات یہ ہیں۔

الٓمّٓ۔ ذٰلِكَ الْكِتَابُ لَارَیْبَ فِیْهِ سے هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ۔ تک۔

الٓمّٓ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ سے اَنْزَلَ الْفُرْقَانَ۔ تک۔

الٓمّٓصٓ ۔ كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَیْكَ سے لِلْمُؤْمِنِیْنَ۔ تک۔

الٓمّٓرٰ۔ تِلْكَ اٰیٰتُ الْكِتٰبِ سے لَا یُؤْمِنُوْنَ۔ تک۔

كٓهٰیٰعٓصٓ۔ سے زَكَرِیَّا تک۔

طٰهٰ سے لِتَشْقٰی۔ تک۔

طٰسٓمّٓ ۔ تِلْكَ اٰیٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِیْنِ۔ طٰسٓ ۔ تِلْكَ اٰیٰتُ الْقُرْاٰنِ وَ كِتَابٍ مُّبِیْنٍ۔

یٰسٓ ۔ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِیْمِ ۔

صٓ۔ سے شِقَاقٍ۔ تک۔

حٰمٓ۔ تَنْزِیْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْحَكِیْمِ ۔ تک۔

اَلْمَصِیْرُ۔ تک حٰمٓ عٓسٓقٓ سے الْحَكِیْمِ تک۔

نٓ۔ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ۔

مندرجہ بالا آیات کے اعداد ۱۴۱۸۸۰ ہیں۔

جن کا نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۴۷۳۰	۴۷۲۲	۴۷۲۸
۴۷۲۴	۴۷۲۷	۴۷۲۹
۴۷۲۶	۴۷۳۱	۴۷۲۳

مذکورہ بالا آیات کا یہ نقش بھی تقریباً انہی خواص کا حامل ہے جن کا اوپر ذکر کیا گیا ہے۔ نیز سحر اور آسیب سے حفاظت کے لئے یہ نقش نہایت ہی مجرب ہے۔ ماہِ رمضان المبارک میں سونے کی تختی، چاندی یا سونے کی انگوٹھی پر کندہ کرا کے استعمال کرنا یا پاس رکھنا عجیب مقناطیسی کشش رکھتا ہے۔ حاکم یا افسر کے سامنے جائے تو وہ مہربان ہو، خود حاکم یا افسر ہو تو اس کے منصب میں استحکام پیدا ہو۔ رقابتیں اور مخالفتیں ناکام ہوں۔ ترقی کی راہ ہموار ہو۔ جملہ مشکلات میں آسانیاں پیدا ہوں۔ لوگوں کے دلوں میں اس کی محبت پیدا ہو۔ غرض یہ نقش جذب خلائق کی عجیب و غریب تاثیر رکھتا ہے۔

جن اور آسیب کو ہلاک کرنے کا عمل

ابن قتیبہؒ سے منقول ہے کہ ایک شخص بصرہ میں تجارت کی غرض سے گیا، وہاں پہنچ کر کرایہ کا مکان تلاش کیا۔ اتفاق سے کوئی گھر نہ ملا۔ ایک گھر ملا جس میں مکڑی نے جالے بنا رکھے تھے۔ اس نے مالک مکان سے کرایہ پر مانگا۔ اس نے کہا کہ خیر مکان تو دے دوں گا۔ مگر سوچ لو اس میں بہت بڑا جن رہتا ہے۔ جو شخص اس

میں رہائش کرتا اختیار ہے جن اس کو مار ڈالتا ہے۔ اس نے کہا، آپ کرایہ پر دے دیجئے آگے اللہ مالک ہے اس نے دے دیا۔ اس شخص نے اس میں قیام کر لیا۔ لیکن جب رات آئی تو ایک شخص سیاہ فام میں جس کی آنکھیں شعلہ کی مانند دہک رہی تھیں آیا۔ اس شخص نے آیت الکرسی پڑھنی شروع کر دی۔ جن بھی آیت الکرسی پڑھنے لگا۔ جب وہ شخص (وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ) پر پہنچا تو وہ جن جل گیا مگر جن یہ آخری کلمات نہ پڑھ سکا تھا۔

صبح کو اٹھ کر دیکھا تو اس جگہ جلنے کے نشانات اور کچھ راکھ تھی۔ اچانک ایک آواز آئی کہ تو نے بڑا بھاری جن جلا دیا۔ میں نے پوچھا کس چیز سے جلا؟ اس نے آیت الکرسی کے آخری کلمات پڑھ کر بتائے کہ ان کلمات سے۔

نوٹ: آیت الکرسی سحر اور آسیب سے تحفظ کا مجرب عمل ہے۔ اول و آخر درود شریف پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ مکمل حفاظت رہتی ہے۔

نقش آیت الکرسی

۷۸۶

۴۵۵۸	۴۵۵۳	۴۵۶۰
۴۵۵۹	۴۵۵۷	۴۵۵۵
۴۵۵۴	۴۵۶۱	۴۵۵۶

حفاظت سحر و آسیب، شفا امراض، غلبہ بر دشمن مقدمہ اور ترقی کاروبار کے لئے مجرب و آزمودہ ہے۔ ہمارے معمولات اور مجربات میں سے ہے۔

حروف مقطعات کے عددی نقوش

اب ہم حروف مقطعات سے بنے ہوئے نقوش پیش کر رہے ہیں۔ جو اپنے خواص کے لحاظ سے زندگی کے ہر موڑ پر کار آمد ہیں۔

عدد اور خانہ کی تبدیلی

علماء جفر کا اس بات پر اتفاق ہے کہ ایک نقش جو مقاصد کی مختلف انواع میں کام دیتا ہے۔ نقش کی قسم بدل جانے اور خانوں کی تبدیلی سے مقصد کی کسی خاص نوع کے حق میں وہ زیادہ موثر ہو جاتا ہے۔

یہ سب کچھ نقوش بالکل نادر نایاب ہیں۔ اپنے اثرات کے لحاظ سے انسان کو وہ درجہ عطا کرتے ہیں جو اس کے وہم گمان میں بھی نہیں ہوتا۔

نیز اگر کسی مرتبہ پر فائز ہو، اس میں استقامت، پائیداری اور عظمت پیدا کرتے ہیں۔ یہ وہ گوہر ہائے نایاب ہیں جو آپ کو عکس لوح محفوظ میں مل رہے ہیں۔

۲۹ حروف مقطعات کے مختلف نقوش

اور ان کی بے مثل تاثیرات

مندرجہ ذیل نقوش ۲۹ حروف مقطعات کے اعداد (3385) پر مشتمل ہیں۔ ہر نقش میں اعداد مختلف ملے گے مگر ایک ضلع کی میزان وہی (3385) آرہی ہے۔ ذیل میں جو نقوش پیش کئے جا رہے ہے ان میں سے ایک نقش کوئی بھی لیا جائے۔ ۲۹ حروف کا جامع ہے۔

اس لئے ٹھیک انہی خواص کا جامع ہے جو حروف مقطعات کی بنیادی تاثیر ہے۔ غرض ہر نقش، مقاصد مختلفہ، تحفظ و آسیب، دشمنوں سے حفاظت، شفا امراض، تسخیر قلوب میں

اپنی مثال نہیں رکھتا۔ تاہم خانوں کی جزوی تبدیلی کی بنا پر جملہ مقاصد کے لئے جامع ہونے کے ساتھ جزوی طور پر مقصد کی کسی نوع کی طرف نقش کے رجحان میں غلبہ پیدا ہوگیا ہے۔ جن کا ہلکا سا اشارہ ہم نے ہر نقش کی پیشانی پر لکھ دیا ہے۔

حروف مقطعات کے مثلث نقوش

عنصری اقسام کے ساتھ

آتشی

۱۱۲۹	۱۱۲۴	۱۱۳۲
۱۱۳۱	۱۱۲۸	۱۱۲۶
۱۱۲۵	۱۱۳۳	۱۱۲۷

بادی

۱۱۲۵	۱۱۳۱	۱۱۲۹
۱۱۳۳	۱۱۲۸	۱۱۲۴
۱۱۲۷	۱۱۲۶	۱۱۳۲

آبی

۱۱۲۹	۱۱۳۱	۱۱۲۵
۱۱۲۴	۱۱۲۸	۱۱۳۳
۱۱۳۲	۱۱۲۶	۱۱۲۷

خاکی

۱۱۲۷	۱۱۳۳	۱۱۲۵
۱۱۲۶	۱۱۲۸	۱۱۳۱
۱۱۳۲	۱۱۲۴	۱۱۲۹

مقطعات کے یہ نقوش، سحر، آسیب، سفلی جادو ٹونہ اور جناتی اثرات سے حفاظت کے لئے مجرب ہیں۔ نیز روزگار میں خیر و برکت، مشکلات میں آسانی، دشمنوں پر غلبہ اور دفع امراض میں مددگار اور مقاصد حسنہ میں کامیابی کے لئے ہمارے اسلاف اور بزرگوں کے آزمودہ ہیں۔ میرے معمولات میں داخل ہیں۔

طریقہ استعمال

ماہ رجب کی نوچندی جمعرات کو چاندی کی انگوٹھی پر کندہ کرا کے پہنیں۔ ہمارے اکثر بزرگوں کا اسی طرح معمول رہا ہے۔ صاحب شمس المعارف اور حضرت مولانا تھانویؒ نے اسی طریقہ کو رائج قرار دیا ہے۔

بعض علماء جفر نے چاندی کے نگینہ پر کندہ کرانے وقت شرف قمر بتایا ہے۔ دوشنبہ کا دن اور ساعت قمر مقرر کی ہے۔ علم جفر کے محققین کے نزدیک یہ ہے کہ جب قمر برج ثور میں ۳ درجے پر ہو وہ کندہ کرانے کا بالکل صحیح وقت ہے۔

حروف مقطعات کے کچھ نادر و نایاب نقوش

مثلث تسخیر حکام (۲)

۱۱۳۰	۱۱۲۰	۱۱۳۵
۱۱۳۳	۱۱۲۸	۱۱۲۳
۱۱۲۴	۱۱۳۷	۱۱۲۶

عقد النکاح (۳)

۱۱۳۱	۱۱۱۶	۱۱۳۸
۱۱۳۵	۱۱۲۸	۱۱۲۲
۱۱۱۹	۱۱۴۱	۱۱۲۵

مغلوبی دشمن (۴)

۱۱۳۲	۱۱۱۲	۱۱۴۱
۱۱۳۷	۱۱۲۸	۱۱۲۰
۱۱۱۶	۱۱۳۵	۱۱۲۳

زیادتی حافظہ (۵)

۱۱۳۳	۱۱۰۸	۱۱۴۴
۱۱۳۹	۱۱۲۸	۱۱۱۸
۱۱۱۳	۱۱۴۹	۱۱۲۳

صلح و محبت (۶)

۱۱۳۴	۱۱۰۳	۱۱۴۷
۱۱۴۱	۱۱۲۸	۱۱۱۶
۱۱۱۰	۱۱۵۳	۱۱۲۲

شفا امراض (۷)

۱۶۹۱	۱	۱۶۹۳
۱۶۹۲	۱۶۹۰	۳
۲	۱۶۹۴	۱۶۸۹

تحفظ و غلبہ تسخیر خلائق (۸)

۶	۱	۳۳۷۸
۳۳۷۷	۵	۳
۲	۳۳۷۹	۴

الواح چہاردہ معصومین حروف نورانی

حروف نورانی کی ان چودہ الواح کا ذکر کروں ہمارے میرے قبضے اور اختیار میں ہیں۔ ان الواح کی زکات حروف نورانی کے ذریعہ سے دی جائے گی۔ جن لوگوں کا جس امام سے تعلق ہو، زکات کے بعد اسی لوح کو وہ لوگوں کو مفاد پہنچانے کے سلسلہ میں جاری کر سکتا ہے اور برکات دینی و دنیوی کے لئے تیار کر کے دے سکتا ہے۔ اگر اس کی زکات ماہ رجب میں دیں جس کے اول چودہ دنوں میں قمر در عقرب نہ ہو تو بہت بہتر ہے ورنہ اس ماہ قمری میں ادا کریں جس کے اول نوری دنوں میں قمر در عقرب نہ ہو۔ یکم سے چودہ تک چودہ دنوں کی چودہ الواح ہیں جو الواح حروف کی ہیں صرف وہی کام دیں گی۔ اعدادی لوح محض سمجھانے کے لئے ہے اور رفتاروں کی لوحیں بھی دیں تا کہ حرفی الواح پُر کرتے وقت ان کی چال کا علم ہو۔ سب کو تین دروں میں مناسب اضافہ سے تیار کیا گیا ہے۔ زکات کے بعد بھی یاد رکھیں کہ جو لوح جس تاریخ سے متعلق ہو ہمیشہ اسی دن لکھی جائے گی۔ مثلاً وہ لوگ جو حسنی قبیلہ سے ہیں وہ چوتھی لوح تیار کریں اور چاند کی چوتھی کو ہی تیار کریں۔ ساعت اول ہو جو لوگ حسینی قبیلہ سے ہوں یا ان کے پیروں کار ہوں وہ پانچویں لوح تیار کریں یا کرائیں اور چاند کی پانچویں تاریخ ہو۔ ساعت اول ہی ہو۔ اسی طرح زیدی، رضوی نقوی وغیرہ کا جو سلسلہ خاندانی یا نسبتی ہو اسی طرح کی لوح تیار کر کے پاس رکھیں۔

عقیدتاً کوئی پابندی نہیں۔ ہر لوح ہر شخص پاس رکھ سکتا ہے۔ لوح تیار کرنے کے بعد میزان نقش کے برابر درود شریف پڑھیں اور بروح مطہر حضرت رسالت پناہ ﷺ کو بخشیں اور روح آنحضرت و آئمہ معصومین کی مدد کے لئے اپنی طلب ظاہر کریں

۔ پھر شیرینی پر حسب توفیق فاتحہ دلائیں اور لوح کو پھر گلے میں آویزاں کر لیں یا بازو پر باندھیں، انشاء اللہ روح مبارک کی امداد و توجہ رہے گی۔ فتوحات و جمعیات و مہمات و مشکلات اور حصول برکات کے لئے اس لئے عظیم تحفہ ہے کہ حروف نورانی سے مرتب کی گئی ہیں۔ جب کسی خاص امر میں استعانت کی ضرورت ہو تو لوح کو سامنے رکھیں دو نفل قضائے حاجت پڑھیں۔ پھر مقررہ تعداد میں درود شریف پڑھ کر بخشیں اور طلب حاجت کریں۔ نیاز دلائیں تو جلد حاصل مقصود ہو گا۔ اگر استخارہ کرنا مقصود ہو یا خواب میں زیارت صاحب لوح کی ضرورت ہو تو بھی اسی طرح کریں کہ درود شریف پڑھ کر فاتحہ پڑھیں اور سو جائیں۔ مقصد کاغذ پر لکھ کر اس میں لوح لپیٹ کر تکیہ کے نیچے رکھیں۔ وہ لوگ جو حروف نورانی کے عامل ہیں ان سے بھی یہ الواح تیار کرائی جا سکتی ہیں۔ ہمیشہ چاندی کی تختی پر کندہ کرنی چاہیے۔

نوٹ: حروف نورانی کی زکات کے چودہ طریقے ہم اپنی کتاب "عکس لوح محفوظ" درج کر دیئے ہیں۔ جو احباب ان حروف کی زکات ادا کرنے کا شوق رکھتے ہیں۔ وہ مذکورہ کتاب کا مطالعہ فرمائیں۔

لوح حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

لوح اصلی

محمد	محمود	احمد
طالب	ابطحی الهادی	معجز
طسم	طہ ن	یٰس

میزان ۲۴۳

۹۲	۹۸	۵۳
۴۲	۸۱	۱۲۰
۱۰۹	۶۳	۷۰

رفتار آتشی

۸	۶	۱
۴	۲	۹
۳	۷	۵

باضافہ ۲۸ ہر دور

لوح حضرت امام علیؑ

لوح اصلی

ابو طالب	علی	امام
محمد	والی طہ	صٓ
قٓ	باسط	الٓر

میزان ۲۴۳

۵۱	۱۱۰	۸۲
۹۲	۶۱	۹۰
۱۰۰	۷۲	۷۱

رفتار خاکی

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

باضافہ ۱۰ ہر دور

لوح حضرت فاطمہؑ

لوح اصلی

فا	طمه	زهرا
بار	الر	مسيد
طه ن	علی بن ابو طالبی	احمد ح

میزان ۳۴۸

۸۱	۵۴	۲۱۳
۲۰۳	۷۱	۷۴
۶۴	۲۲۳	۶۱

رفتار آتشی

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

باضافہ ۱۰۱ ہر دور

لوح امام حسنؑ

لوح اصلی

الام	ام	حسن
میثب	مقبدی	لیل
مجید	صمد	ودودهادی

میزان ۲۳۱

۷۲	۴۱	۱۱۸
۱۰۲	۵۶	۷۳
۵۷	۱۳۴	۴۰

رفتار خاکی

۳	۷	۵
۴	۲	۹
۸	۶	۱

باضافہ ۷۲ ہر دور

لوح امام حسینؑ

لوح اصلی

بن	حسن	امام
محمد	یٰس	حم
حبیب اللہ	باسط	حسیب

میزان ۲۱۰

۶۰	۶۸	۸۲
۹۲	۷۰	۴۸
۵۸	۷۲	۸۰

رفتار خاکی

۵	۷	۳
۹	۲	۴
۱	۶	۸

باضافہ ۱۲ ہر دور

لوح امام زین العابدینؑ

لوح اصلی

العابدین	زین	علی
مجید	ملہم	ہو الحسن داؤد
مُغنی	ولی معز	باطن

میزان ۳۴۵

۱۶۸	۶۷	۱۱۰
۵۷	۱۱۵	۱۷۳
۱۲۰	۱۶۳	۶۲

رفتار آبی

۸	۳	۴
۱	۵	۹
۶	۷	۲

باضافہ ۵ ہر دور

لوح امام باقرؑ

لوح اصلی

محمد	الباق	ر
ق علیم	ہو سلام	طہ ھادی
یٰس وھاب	سلطان	معدن وحید

میزان ۴۳۶

۹۲	۱۳۴	۲۰۰
۲۵۰	۱۴۲	۴۴
۸۴	۱۵۰	۱۹۲

رفتار آتشی

۱	۶	۸
۹	۲	۴
۵	۷	۳

اضافہ ۵۰ ہر دور

لوح امام جعفر صادقؑ

لوح اصلی

جعف	رال	صادق
امین صمد	طیب معین	قائم
حلیم منجی	حکیم مزکی	علیم جمیل

میزان ۵۷۹

۱۵۳	۲۲۱	۱۹۵
۲۳۵	۱۹۲	۱۵۱
۱۹۱	۱۵۵	۲۳۳

رفتار آبی

۴	۳	۸
۹	۵	۱
۲	۷	۶

اضافہ ۴۰ ہر دور

لوح امام موسیٰ

اصلی لوح

سیٰ	مو	امام
حکیم	اللہ	ھادی اجل
قؔ	بدیع	باطن

میزان ۱۹۸

۷۰	۳۶	۸۲
۷۸	۲۶	۵۴
۵۰	۸۶	۶۲

رفتار آتشی

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

اضافہ ۱۶ ہر دور

لوح امام علی رضا

اصلی لوح

موسیٰ	ابن	علی
مطلوب	ھادی جلیل	مالح
سبوح	جامع واحد	یٰسٓ

میزان ۲۷۹

۱۱۶	۵۳	۱۱۰
۸۷	۹۳	۹۹
۷۶	۱۳۳	۷۰

رفتار خاکی

۵	۷	۳
۹	۲	۴
۱	۶	۸

اضافہ ۱۷ ہر دور

لوح امام تقیؑ

لوح اصلی

ق	ت	محمد ال
ق معید	ذالق	مومن حمید
ملک مقط	حبیب	قریب

میزان ۲۳۳

۱۱۰	۴۰۰	۱۲۳
۲۲۴	۲۱۱	۱۹۸
۲۹۹	۲۲	۳۱۲

رفتار آتشی

۸	۶	۱
۳	۲	۹
۳	۷	۵

اضافہ ۸۸ ہر دور

لوح امام نقیؑ

لوح اصلی

الهادی	نقی	علی
ق اللہ	مزین	حٰم
عدل	موڈو	سابق

میزان ۳۲۱

۵۱	۱۶۰	۱۱۰
۱۶۶	۱۰۷	۴۸
۱۰۴	۵۴	۱۶۳

رفتار آتشی

۷	۱	۶
۳	۵	۷
۳	۹	۲

اضافہ ۳ ہر دور

لوح امام حسن عسکریؑ

لوح اصلی

الحسن	العسك	ری
مقدر زکی	سمیع	ق واحد
سلطان	دیان جامع	خالق

میزان ۴۴۰

۱۴۹	۱۸۱	۱۱۰
۱۴۱	۱۸۰	۱۱۹
۱۵۰	۷۹	۲۱۱

رفتار خاکی

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

اضافہ ۳ ہر دور

لوح امام مہدیؑ

لوح اصلی

الحمد	ال	مہدی
ابر	آلم	سہل
جمیل	عالی	واحد

میزان ۲۱۳

۱۲۳	۳۱	۵۹
۷	۷۱	۱۳۵
۸۳	۱۱۱	۱۹

رفتار آتشی

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

اضافہ ۵۲ ہر دور

شرف قمر

روزمرہ امور میں کامیابی اوران کے چلتے رہنے کے لئے بہت مؤثر ہے۔
ہرماہ شرف قمریا اوج قمر کے وقت یہ لوح تیار کی جاتی ہے۔ کسی بھی مقصد کے لئے تیار کی جاسکتی ہے۔

لوح شرف قمر

آلمر	ق طسم	حمعسق
۲۴۳	۲۳۶	۲۲۹
۱۹۴	۳۱۳	نافع

لوح سعادت قمر

۳۸	۳۹	۳۹
۳۳	۳۷	۳۱
۴۰	۳۵	۳۶

حروف تہجی کی خواتم

نقش مثلث کے حرفی اسراروں کے بارے میں جاننے کے لیے ہماری کتاب ''فیضان الحروف'' کا مطالعہ فرمائیں۔ جس میں اٹھائیس حروف تہجی کے بے شمار اعمال دیے گئے ہیں۔

نوٹ: حروف تہجی کی زکات اور حروف تہجی کے اعمال کے لیے ہماری کتاب ''فیضان الحروف'' کا مطالعہ کریں۔ جس میں حروف تہجی سے شعبہ ہائے زندگی کے تمام تر مسائل کے حل کے اعمال ونقوش دیئے گئے ہیں۔

☆☆☆

خاتم شفاء الامراض

آسیب، مرگی اور ہر مرض سے شفاء کے لیے

سریع التاثیر خاتم

عدد (66066) کا ایک نقش مثلث وضع کریں۔ جس کے ہر ضلع پر اللہ لکھا ہو۔ پھر اس مثلث کے اردگرد بسم اللہ، سورہ فاتحہ، آیت الکرسی اور سورہ اخلاص حروف مقطعات میں لکھیں۔ جس کا طریقہ یہ ہے۔ ''ب س م ال ل ہ ال رح م ن ال رح ی م ال ح م د ل ل ہ رب ال ع ال م ی ن'' سے لے کر آمین تک لکھیں۔ آیت الکرسی اور سورہ اخلاص بھی الگ الگ حروف میں لکھیں۔ اور پھر درود شریف لفظوں میں تبرکاً لکھیں۔ خاتمہ پر مریض کا نام معہ والدہ لکھ کر اس کو تعویذ بنا کر مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ مگر پہلے اس پر سورہ فاتحہ اور سورہ اخلاص تین تین مرتبہ پڑھ کریں اور پھر درود پاک پڑھیں۔ یہ خاتم خا کی رفتار سے پر کی گئی ہے۔ پہلا خانہ عدد (۲۲۰۱۸) سے شروع ہوتا ہے۔

اگر مرگی اور آسیب زدہ فرد پر آیت الکرسی اور اس کے کلمات کی تعداد کے مطابق پچاس مرتبہ یا اس کے حروف کی تعداد کے مطابق یعنی ایک سو ستر مرتبہ یا مرسلین کی تعداد کے مطابق یعنی ۳۱۳ مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور متواتر تین دن یا سات دن یا اس سے زیادہ ایسا کرتے رہیں، تو اللہ تعالیٰ اس مریض کو کامل شفا عطا فرما دے گا۔ اور جو شخص صلوٰۃ ناریہ تفریجیہ مریض پر یا دیوانے پر یا آسیب زدہ فرد پر (4444) مرتبہ پڑھ کر دم کرے گا۔ اللہ تعالیٰ اُسے شفاء کامل عطا فرما دے گا۔

صلوٰۃ ناریہ تفریجیہ یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ صَلٰوۃً کَامِلَۃً وَ سَلِّمْ سَلَامًا تَامًّا عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ الَّذِیْ تَنْحَلُّ بِھَا الْعُقَدُ وَتَنْفَرِجُ بِہِ الْکُرَبُ وَتُقْضٰی بِہِ الْحَوَائِجُ وَ تُنَالُ بِہِ الرَّغَائِبُ وَحُسْنُ الْخَوَاتِمِ وَیُسْتَسْقَی الْغَمَامُ بِوَجْہِ الْکَرِیْمِ عَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ فِیْ کُلِّ لَمْحَۃٍ وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ۔

اور خاتم شفاء الامراض یہ ہے۔

ھوالشافی	اللہ	اللہ	اللہ	اللہ شافی
اللہ	۲۲۰۱۹ شفا محمد	۲۲۰۲۶ شفا محمد	۲۲۰۲۱ شفا محمد	اللہ
اللہ	۲۲۰۲۴ شفا محمد	۲۲۰۲۲ شفا محمد	۲۲۰۲۰ شفا محمد	اللہ
اللہ	۲۲۰۲۳ شفا محمد	۲۲۰۱۸ شفا محمد	۲۲۰۲۵ شفا محمد	اللہ
اللہ معافی	اللہ	اللہ	اللہ	اللہ کافی

منظومہ رجال الغیب

رِجَالُ الْغَیْبِ فَافْهَمْ یَا اَخِینَا ☆ بِهٰذَا النَّظْمِ تَعْرِفُهُمْ یَقِینًا

اے بھائی سمجھ لے رجال الغیب کے بارے ☆ اس نظم سے معلوم ہوں گے تجھے یقیناً

بِکُلِّ جِهَاتِنَا حَتْمًا یَدُوْرُوْا ☆ عَلٰی حِفْظِ النُّفُوْسِ مُوَکَّلِیْنَا

ہماری تمام اطراف میں پھرتے ہیں ☆ ہمارے نفوس کی حفاظت موکل ہیں

فخذهم فی الخطاب اِلَیْكَ عَوْنًا ☆ لِکَیْ تَظْهَرْ بحظاك یا اخینا

خطاب کر تو اُن سے کہ وہ تیرے مددگار ہوں ☆ تاکہ ظاہر ہو جائے اچھائی اور برائی، بھائی

وَعِنْدَ خُصُوْمَةٍ وَقِتَالِ حَرْبٍ ☆ فَاجْعَلْهُمْ لِظَهْرِكَ سَائِرِیْنَا

جب دشمنی یا قتال کا موقع ہو تو ☆ اُن کو اپنی پیٹھ پیچھے کر چلنے والے

وَاِنْ تَطْلُبْ قَضَاءً لِلْحَوَائِجِ ☆ فَاجْعَلْهُمْ لِوَجْهِكَ نَاظِرِیْنَا

اگر تقاضائے حاجات چاہتا ہو تو ☆ پھر کر تو اُن کو سامنے اپنے دیکھنے والے

وَصَلِّ رَکْعَتَیْنِ مَعَ وَضُوْءٍ ☆ وَخطی عَدَدُ جِیْمٍ ۳ فِیْ سکینا

باوضو ہو کر دو رکعت نماز نفل ادا کر ☆ جیم کے کو عدد ۳ منہ کر کے چلا جا

وَنَادِیْ یَا رِجَالَ الْغَیْبِ آتُوْا ☆ فَیَأْتُوْكَ الرِّجَالُ مُسَلِّحِیْنَا

اور پکار اے رجال الغیب آؤ تم ☆ پھر آئیں گے تیرے پاس مسلح ہو کر

ففی زای ۷ وَبد ۱۴ ثم کب ۲۲ ☆ کذا طك ۲۹ فی شرق ساکنینا

۷ سات اور چودہ ۱۴ اور بائیس ۲۲ ☆ اور ۲۹ مشرق میں رہائش رکھتے ہیں۔

والف اثم طاء ۹ ثم یو ۱۶ ☆ وکد ۲۴ جُنُوْبِ شَرْقٍ قَاطِنِیْنَا

چاند کی یکم اور ۹ اور ۱۶ اور ☆ ۲۴ کو جنوب مشرق میں ہوتے ہیں

وَحَاء ۸ ثم ای ۱۱ کذلك یط ۱۸ ☆ وکو ۲۶ فِیْ جنوب ماکثینا

۸ تاریخ پھر ۱۱ اور ایسے ہی ۱۸ ☆ اور ۲۶ جنوب میں ٹھہرنے والے ہیں

وَبَاء ۲ ثم یاء ۱۰ ثم یز ۱۸ ☆ وکه ۲۵ جنوب غرب وقفینا

۲ تاریخ اور ۱۰ پھر ۱۷ اور ☆ ۲۵ تاریخ کو جنوب مغرب میں ہوتے ہیں

وَدَال ۴ ثم یب ۱۲ کذلك یط ۱۹ ☆ وکز ۲۷ جهة غرب موجودینا

۴ تاریخ پھر ۱۲ اور ۱۹ اور ☆ ۲۷ تاریخ کو مغرب میں ہوتے ہیں

وَهَاء ۵ ثم یج ۱۳ ویوم کاف ۲۰ ☆ ففی شمال غربٍ حالینا

۵ تاریخ اور ۱۳ اور ۲۰ تاریخ کو ☆ شمال مغرب میں بیٹھنے والے ہیں

وَجیم ۳ غرّہ یه ۱۵ ویوم کج ۲۳ ☆ وَلام ۳۰ الیوم شمالاً قاعدینا

۳ کو پھر ۱۵ کو اور ۲۳ کو ☆ اور ۳۰ تاریخ کو شمال میں بیٹھنے والے ہیں

وَوَاوٌ ۶ ثم اك ۲۱ کذاك حك ۲۸ ☆ شمال الشرق تراهم اجمعین

۶ تاریخ پھر ۲۱ کو ایسے ہی ۲۸ کو ☆ شمال مشرق میں ان تمام کو دیکھیں گے

رجال الغیب کیا ہیں؟

رجال الغیب مردانِ خدا ہیں۔ جو عالم کی حرکات وسکنات میں دخیل ہوتے ہیں۔ قادرِ مطلق نے جس طرح فرشتوں کو نظامِ دنیا پر متعلق کر رکھا ہے۔ کوئی بارش کو موکل ہے۔ کوئی ہوا کا۔ اسی طرح رجال الغیب اعمال روحانی پر حکمران ہیں۔ یہ زمین کے گرد چکر لگاتے رہتے ہیں۔ ان کی تاریخیں مقرر ہیں۔ کہ یہ آج کس طرف ہیں۔ جب کوئی ابتدا عمل یا وظیفہ وغیرہ کریں، تو معلوم کریں۔ کہ آج رجال الغیب کس طرف ہیں۔ اگر یہ روبرو ہوں تو نحس ہوتا ہے۔ ان کی طرف منہ کر کے ہرگز کام نہ کریں۔ یعنی جب کام کے لیے بیٹھیں۔ تو اُن کی طرف پشت کر لیں۔ یا ان کو دست چپ کی طرف کر لیں۔ اگر اس طریق کے خلاف کریں گے، تو اگر دوستی کا کام کریں گے، تو دشمنی واقع ہوگی۔ گویا خلاف اثر ظاہر ہوگا۔ اب تک کی شائع شدہ تمام کتب

میں یہی لکھا گیا ہے جو کہ بالکل غلط ہے۔

طریقہ یہ ہے کہ جب عمل کے لیے بیٹھیں تو جس طرف رجال الغیب ہوں، اس طرف منہ کر کے ان کو سلام کہیں۔ اور امداد طلب کریں۔ اس امر کے لیے مندرجہ ذیل عزیمت پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَارِجَالَ الْغَیْبِ ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَیُّھَا الْاَرْوَاحُ الْمُقَدَّسَۃُ اَعِیْنُوْنِیْ بِقُوَّۃٍ وَّانْظُرُوْنِیْ بِنَظْرَۃٍ اَجِیْبُوْنِیْ بِدَعْوَۃٍ ، یَانُقَبَاءُ یَانُجَبَاءُ یَارُقَبَاءُ یَابُدَلَاءُ یَااَوْتَادَ الْاَرْضِ اَوْتَادُ اَرْبَعَۃٍ ، یَااِمَامَانِ یَاقُطْبُ یَافَرْدُ یَااُمَنَاءُ ، اَغِیْثُوْنِیْ بِغَوْثِہٖ وَانْظُرُوْنِیْ بِنَظْرَۃٍ وَارْحَمُوْنِیْ وَحَصِّلُوْا مُرَادِیْ وَمَقْصُوْدِیْ وَقُوْمُوْا عَلٰی قَضَاءِ حَوَائِجِیْ عِنْدَا نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ، سَلَّمَکُمُ اللّٰہُ تَعَالٰی فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی الْخِضْرِ۔

سلام پڑھنے کے بعد اسی طرف منہ کر لیں۔ جس طرف بیٹھ کر عمل کرنا ہے۔

یہ سلام کھڑے ہو کر ادب سے سینہ پر ہاتھ رکھ کر پڑھیں۔

اس گردش کو صحیح رکھنے کے لیے زمانہ قدیم کے بزرگوں نے ایک شعر میں اس کو ترتیب دیا ہے۔ جو یہ ہے۔

کنجغ ہامش۔ کنجغ ہمش

کنجغ ہامش۔ کنجغ امش

(ک) سے مراد اگنی یعنی جنوب مشرق۔ (ب) سے مراد بائب یعنی شمال مغرب

(ن) سے مراد نیرت یعنی جنوب مغرب۔ (الف) سے مراد ایسان یعنی شمال مشرق

(ج) سے مراد جنوب۔ (ش) سے مراد شمال

(غ) سے مراد غرب۔ (م) سے مراد مشرق

ہر طرف کا ایک ایک حرف متعلق کیا گیا ہے۔ اور شعر کے پہلے حروف سے کیم تاریخ قمری کو گنا جاتا ہے۔ اور آخر تک 30 تاریخیں ہو جاتی ہیں۔ مثلاً "ک" کو پہلی۔ "ن" کو دوسری "ج" کو تیسری۔ "غ" کو چوتھی تاریخ ہو گی۔ یعنی قمری تاریخیں چار کو رجال الغیب مغرب کی طرف ہوں گے۔ یہ لفظ معہ تاریخ یوں ہے۔ "کنجغ" یعنی (۱،۲،۳،۴) علی ہذا القیاس تمام الفاظ سے تاریخیں متعلق کر لیں۔

رجال الغیب کس سمت میں ہیں یہ معلوم کرنے کے لیے ذیل میں ہم ایک جدول دے رہے ہیں تا کہ آپ کو آسانی رہے۔

مشرق	x	7	14	22	29
مغرب	x	4	12	19	27
شمال	x	8	15	23	30
جنوب	x	3	11	18	26
شمال مشرق	ایسان	6	21	28	x
شمال مغرب	بائب	5	13	20	x
جنوب مشرق	اگنی	1	9	16	24
جنوب مغرب	نیرت	2	10	17	25

ضمیر کی آواز۔رُوح کی پکار۔

امن و آشتی کا پیغام،خانقاھی نظام،خانقاھی نظام۔

سکونِ قلب کا مقام،درگاھی نظام،درگاھی نظام۔

تمام رُوحانی سلاسل درحقیقت اللہ تعالیٰ کی معرفت اور پیغمبرِ آخرالزمان حضرت محمد ﷺ کے دربار تک پہنچنے کا راستہ ہیں۔اس راستہ کا نام طریقت ہے۔دنیا بھر میں تقریباً دوسو سے زیادہ رُوحانی سلاسل جاری وساری ہیں۔

یادرکھیں!

علم بغیر درست تربیت کے مثبت طرزوں میں فائدہ نہیں پہنچاتا،آپ کسی فرد کو کتنا ہی علم سکھادیں،اگر اس فرد کی تربیت صحیح نہیں ہوسکتی ہے تو وہ علم اس کو فائدہ نہیں پہنچائے گا۔پہلے تربیت ہوگی پھر علم ہوگا۔

سلسلہ عالیہ

قادریہ،چشتیہ،قلندریہ،ابوالعلائیہ،منعمیہ،جھانگریہ

کی تعلیمات کا بنیادی نکتہ یہ ہے انسان کو محض آسائش وزیبائش کے لیے پیدا نہیں کیا گیا۔اس کی زندگی کا اولین مقصد یہ ہے کہ وہ کائنات کے خالق ومالک اللہ تعالیٰ کو پہچانے اور خود اپنی رُوح کا عرفان حاصل کرے۔صوفیاء کرام اپنے تربیتی مراکز میں،اپنی خانقاہوں میں توحید خالص کو سمجھنے اور بندہ کو اللہ کے رنگ میں رنگ دینے کا ماحول فراہم کرتے ہیں۔اپنے خالق ومالک اللہ وحدہٗ لاشریک کے ساتھ قلبی وروحانی تعلق کے قیام کی خواہش ہر انسان میں موجود ہوتی ہے۔ضرورت صرف اس خواہش کو محسوس کرنے اور اس کی تکمیل کے لیے قدم بڑھانے کی ہے۔اللہ تعالیٰ کے

فضل وکرم سے،نبی کریم ﷺ کی نظر رحمت سے تصوف کے علوم اور رموز کو سمجھ کر بندہ اللہ تعالیٰ کا عرفان اور حضرت محمد ﷺ کی قربت پاسکتا ہے۔

سلسلہ عالیہ قادریہ،چشتیہ،

قلندریہ،ابوالعلائیہ،منعمیہ،جھانگریہ

تمام نوع انسانی کو متحد ہوکر "وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا۔"

ترجمہ "اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑلو اور آپس میں تفرقہ نہ ڈالو" (سورہ آلِ عمران آیت 103) قرآن پاک کے اس حکم کے مطابق اخوت کمپلیٹ فارم پر جمع ہونے کی دعوت دیتا ہے۔

سلسلہ عالیہ قادریہ،چشتیہ،

قلندریہ،ابوالعلائیہ،منعمیہ،جھانگریہ،میں

پیرطریقت حضرت خواجہ علامہ **پیر صوفی غلام سرور شباب** قادری قلندری،چشتی،ابوالعلائی،منعمی،جھانگری مدظلہ العالی (سجادہ نشین) دربارعالیہ

حضرت خواجہ بابا پیر صوفی بھادر علی شاہ قادری رحمتہ اللہ علیہ

(آستانہ عالیہ محلہ اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ پنجاب پاکستان) کی زیرنگرانی طالبین،مریدین،سالکین کو ایسی تعلیمات سے آراستہ کیا جاتا ہے اور ایسی تربیت کی جاتی ہے جو ان کو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ سے قریب کردے اور اس کے اندر اللہ تعالیٰ کی مخلوق کی خدمت کا جذبہ کارفرما ہوجائے۔

آپ بھی ضمیر کی آواز پر توجہ دیتے ہوئے، روح کی پکار سنتے ہوئے اور سلسلہ عالیہ کے اغراض ومقاصد اور تعلیمات کو قبول کرتے ہوئے سلسلہ عالیہ میں شمولیت کے لیے درخواست بھیج سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہم سب کو اپنی رحمتِ خاص سے نوازے اور ہم صوفیا کرام کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے مخلوق خدا کی خدمت کا ذریعہ بنیں۔ آمین

﴿منجانب﴾

پیر صوفی محمد انور ندیم قادری

(سجادہ نشین) دربار عالیہ حضرت خواجہ بابا پیر صوفی بہادر علی شاہ قادری رحمۃ اللہ علیہ۔

لالہ محمد سرور شاہ قادری

(خادم اعلیٰ) دربار عالیہ حضرت خواجہ بابا پیر صوفی بہادر علی شاہ قادری رحمۃ اللہ علیہ

جادو کے علاج کرانے میں دیر نہ کریں

کہیں ایسا نہ ہو کہ جادو کے علاج کی مدت ختم ہو جائے

جادو ہماری زندگیوں میں آکر بری طرح متاثر کرتا ہے مگر افسوس کہ ہم لوگ اس کو اہمیت نہیں دیتے۔ جب جادو پکا ہو جاتا ہے اور اثرات مکمل پنجے گاڑ چکے ہوتے ہیں تو پھر عامل کے پاس آتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ فوراً ہمارا علاج ہو جائے۔ جو کہ فوری طور پر ممکن نہیں ہوتا۔

جادو سے ہونے والے چند نقصانات یہ ہیں

1۔ بندش کاروبار یعنی کاروبار چلتا چلتا رک جاتا ہے یا کاروبار میں نقصان ہونا۔

2۔ بچے اور بچیوں کی شادیوں میں انجانی سی رکاوٹیں شروع ہو جاتی ہیں۔

3۔ بیماریوں میں گھر کا کوئی فرد یا اہل خانہ مبتلا ہو جاتے ہیں۔ طبی علاج موثر نہیں ہوتا

4۔ اولاد نہ ہونا یا صرف لڑکیاں ہی پیدا ہونا۔

5۔ قرض نہ اترنا۔ روپے پیسے کا پاس نہ ٹھہرنا۔ آمدن کم اور اخراجات کی زیادتی ہونا۔

6۔ خاندان اور معاشرے میں عزت واحترام نہ ہونا۔ ملازمت میں ترقی نہ ملنا۔

7۔ عہدے سے معزول ہو جانا۔ کسی کام کرنے کو دل نہ چاہنا وغیرہ

الغرض ہر قسم کے جادو کے علاج کے لیے مکمل اعتماد سے رابطہ کریں۔

حضرت خواجہ علامہ پیر صوفی غلام سرور شباب قادری ماہر علوم مخفی وروحانی

ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان، اسلام نگر، حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ پنجاب

فون: 0300-4967412

پریشان

ہونے کی ضرورت نہیں

آپ ہپناٹزم کی تعلیم حاصل کر کے

ہزاروں روپے کما سکتے ہیں۔

انٹرنیشنل انسٹی ٹیوٹ آف پیرانارمل سائنسز

میں روحانی سکالر غلام سرور شباب کی زیر سرپرستی ہپناٹزم کی مکمل تعلیم اور مناسب عملی تربیت کا معقول انتظام ہے۔ شائقین خواتین اور حضرات ہپناٹزم سیکھ کر دماغی اور نفسیاتی مریضوں کا کامیاب علاج اور تعلیمی، کاروباری، ازدواجی اور شخصیت کے مسائل بھی ہپناٹزم کے ذریعے حل کر سکتے ہیں۔ ہپناٹزم کے ذریعے ڈیپریشن، مایوسی، اداسی، شرمیلا پن، احساس کمتری اور عادات بد سے چھٹکارا حاصل کیا جا سکتا ہے علاوہ ازیں شہرت وعزت اور دولت حاصل کر کے باوقار زندگی گزار سکتے ہیں۔

جواب طلب امور کے لئے جوابی لفافہ آنا ضروری ہے۔

پرنسپل: غلام سرور شباب

انٹرنیشنل انسٹی ٹیوٹ آف پیرانارمل سائنسز

اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ پنجاب پاکستان

معلومات حاصل کرنے کے لئے مندرجہ ذیل فون نمبرز پر رابطہ کریں۔

0333-6974734 0300-4967412

کیا آپ کامیاب روحانی معالج بننا چاہتے ہیں

تاکہ ادویات سے بے نیاز ہو کر روزانہ ہزاروں مریضوں کا کامیاب علاج کر سکیں۔ تو آج ہی دنیا کے دیگر تمام طریقہ ہائے علاج سے زیادہ قوی الاثر سریع الاثر اور کامیاب ترین طریقہ علاج

سپرچوئل ہیلنگ انرجی

کورس کر لیں۔

انٹرنیشنل انسٹی ٹیوٹ آف پیرانارمل سائنسز

میں روحانی سکالر غلام سرور شباب کی زیر سرپرستی سپرچوئل ہیلنگ انرجی کورس کرایا جاتا ہے۔ سپرچوئل ہیلنگ کا علم آپ کو ٹرانسفر کیا جاتا ہے جس کے لئے نہ کسی چلے، وظیفے کی ضرورت ہے اور نہ ہی لمبے چوڑے عملیات پڑھنے کی ضرورت نہ روزانہ مداومت کی ضرورت، ایک مرتبہ جب آپ یہ سائنٹیفک علم حاصل کر لیں گے تا حیات آپ کے پاس رہے گا نہ اسے کوئی چھین سکتا ہے نہ اس میں کمی ہوتی ہے نہ کسی قسم کی رجعت بلکہ جوں جوں وقت گزرے گا علم کی طاقت بڑھتی جائے گی۔ اس علم سے آپ بدن انسانی میں پیدا ہونے والی تمام امراض کا بآسانی کامیاب علاج کر سکیں گے۔ جواب طلب امور کے لئے جوابی لفافہ آنا ضروری ہے۔

پرنسپل: غلام سرور شباب

انٹرنیشنل انسٹی ٹیوٹ آف پیرانارمل سائنسز

اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ پنجاب پاکستان

معلومات حاصل کرنے کے لئے مندرجہ ذیل فون نمبرز پر رابطہ کریں۔

0333-6974734 0300-4967412

کائناتی انرجی

ریکی (Reiki)

ریکی دو جاپانی الفاظ کا مرکب ہے "رے" اور "کی"۔ "رے" کے معنی یونیورسل پاور، گاڈ پاور، اللہ کی طاقت اور "کی" انسانی پاور۔ جب یہ دونوں قوتیں ملتی ہیں تو ریکی وجود میں آتی ہے۔ ریکی دوسرے طریقہ ہائے علاج سے مختلف ہے دوسرے طریقوں میں مشقت اور ہدایات پر عمل کرنا پڑتا ہے۔ جبکہ "ریکی" صرف ہدایات پر مشتمل ہے اور باقی کام آپ خود بخود کرتے رہتے ہیں۔ کائناتی انرجی کو "ریکی ماسٹر" ایک خاص طریقہ سے دوسروں کو ٹرانسفر کر دیتا ہے تو ان میں ہیلنگ پاور (شفا بخشی کی طاقت) آ جاتی ہے۔ جس سے ریکی ہیلرز انسانوں، جانوروں، نباتات کی تمام تر بیماریوں کا علاج کر سکتا ہے۔ ریکی طریقہ علاج پوری دنیا میں مشہور اور کامیاب طریقہ علاج ہے۔

انٹرنیشنل انسٹی ٹیوٹ آف پیرانارمل سائنسز

میں روحانی سکالر غلام سرور شباب کی زیر سرپرستی ریکی کورس کرایا جاتا ہے۔ یعنی ریکی کا علم ٹرانسفر کیا جاتا ہے۔

جواب طلب امور کے لئے جوابی لفافہ آنا ضروری ہے۔

پرنسپل: غلام سرور شباب

انٹرنیشنل انسٹی ٹیوٹ آف پیرانارمل سائنسز

اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ پنجاب پاکستان

معلومات حاصل کرنے کے لئے مندرجہ ذیل فون نمبرز پر رابطہ کریں۔

0333-6974734 0300-4967412

اجازۃ عملیات

ملوک سبعہ، ان کی ذریات یا العفریات میں سے کسی کی بھی خدمت حاصل کرنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ کسی کی رہنمائی حاصل کریں۔ اکابر علمائے طلسمات و مخفیات اور ماہرین روحانیات و عملیات نے چلہ کشی کے حقائق پر مشتمل وظائف و دعوات کے سلسلہ کے جملہ قسم کے اعمال اور ان کی بجا آوری کے لئے جن شرائط و آداب کو ضروری قرار دیا ہے ان میں سے اجازۂ عمل یعنی عمل کے لئے کسی ماہر عامل کی اجازت کو لازمی اور شرط اول کے طور پر بیان کیا ہے۔ بنا بریں ارباب علم و فن اور قارئین کرام کو آگاہ کی جاتا ہے کہ اگر وہ فیضان القرآن، ردسحر حصہ اول، ردسحر حصہ دوم، ردسحر حصہ سوئم، چھومنتر، آسیبی قوتوں سے نجات، مصباح الارواح، روحانی خطوط، فیضان الحروف اور عکسِ لوح محفوظ کے مندرجات اور روحانی اعمال و مجربات کے لئے چلہ کشی اور ریاضت کا ارادہ رکھتے ہوں تو سب سے پہلے علامہ حکیم پیر صوفی غلام سرور شباب قادری ماہر علوم مخفی و روحانی مدظلہ العالی مصنف مذکورہ کتب سے اجازۃ عملیات حاصل کر لیں تاکہ شب و روز کی محنت اکارت نہ جائے۔ اساتذہ سے رہنمائی اور اجازت حاصل کر لینے کے بعد طالب کامیابی و کامرانی حاصل کرنے کے علاوہ رجعت سے بھی محفوظ رہتا ہے اور بے استاد ہمیشہ ناکام و نامراد رہتا ہے۔

پیر زادہ شہزادہ ظہیر احمد قادری

صدر مجلس مشاورت: ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان (رجسٹرڈ)

اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ

ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان (رجسٹرڈ)

''ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان'' کے قیام کا مقصد روحانی علوم وفنون کی تحقیقات و تعلیمات اور اشاعت ہے۔ تاکہ اسلاف کا یہ عظیم ورثہ ضائع ہونے سے بچایا جاسکے۔ یہاں روحانی علوم وفنون سینوں میں دفن رہتے ہیں۔ یہاں کفر کے فتوے انکی ترویج وترقی میں رکاوٹ بنتے ہیں۔ علاوہ ازیں قومی سرمایہ اتنا مختصر ہے کہ ساری عمر ورق گردانی پر بھی حرف صرف پڑھ جس ٹھوکریں کھاتا ہے۔ ان حالات میں لازمی ایک وقت ایسا آتا تھا۔ جب کہ علم اور صاحب علم دونوں معدوم ہوجاتے۔ عوام روحانی علم سے بدظن اور خواص غیر مطمئن نظریہ رکھتے ہیں یہ دینی زندگی کا ہمیں نصیب ہورہا ہے۔ وطن عزیز پاکستان میں سرکاری سرپرستی تو ان علوم وفنون کی بالکل نہیں ہے اور نہ ہی کوئی پرائیویٹ طور پر ایسا جامع ادارہ وجود میں آیا ہے۔ جو تشنگان فن کی طلب کو پورا کرسکے۔ پرائیویٹ طور پر اکیلا فرد ایسا صاحب حیثیت اور دلچسپی لینے والا نہیں ہے۔ جو طالب علم کی مدد کرے۔ اس طرح مستحق حضرات علم کی تلاش میں عمر بھر سرگرداں رہتے ہیں۔ انفرادی طور پر کوئی شخص اس لئے کامیاب نہیں ہوتا کہ رہبری کرنیوالا نہیں ملتا۔ پاکستان میں ایک عرصے سے ایسے ادارے کی ضرورت بڑی شدت سے محسوس کی جارہی ہے۔ لہذا ''ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان'' ان علوم وفنون کی متعارف کرانے اور ان کے علوم کو مادی علوم کے مقابلہ میں لانے اور اس فن کے بلند پایہ مقام کو واضح کرنے نیز صدیوں سے سربستہ علوم وفنون کی تعلیمات واشاعت اور فن کی بے لوث خدمت کیلئے ان علوم کی عام اشاعت کا آغاز کرچکا ہے۔ ادارہ کی ممبر شپ کا باقاعدہ سلسلہ شروع کیا جاچکا ہے۔ آپ بھی ادارہ کی ممبر شپ اختیار کرکے مخفی، طلسماتی، فلکیاتی اور روحانی علوم کی تکمیل وترقی اور اشاعت کے لئے ہمارے ساتھ شامل ہوسکتے ہیں۔

صدر مجلس مشاورت

پیرزادہ شہزادہ ظہیر احمد قادری

ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان رجسٹرڈ اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ

آپ بھی

''ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان'' کی ممبر شپ اختیار کرکے روحانی ومخفی علوم وفنون کی اشاعت میں ہمارے ساتھ شامل ہوسکتے ہیں۔

ادارہ کے اغراض و مقاصد یہ ہیں

1۔ مخفی علوم وفنون کی تعلیمات، تحقیقات اور اشاعت اور ترقی کے لئے کوشاں۔

2۔ روحانی علوم فنون پر کتب کی اشاعت کرنا۔

3۔ ادارہ ہذا کے تمام ممبران کو شائع کردہ کتب پر ڈاک خرچ فری۔

4۔ ادارہ کے تمام ممبران کو شائع کردہ کتب کے جملہ اعمال کی ان کے پوچھنے پر بلا فیس راہنمائی کرنا

5۔ روحانی علوم کو مادی علوم کے مقابلہ میں لانے کی کوشش کرنا۔

6۔ مخفی علوم پر کانفرنس اور سیمینار منعقد کرانے کی کوشش کرنا۔

7۔ روحانی علوم کی تعلیم وتربیت کے لئے تدریسی اداروں کے قیام کی کوشش کرنا۔ اگر آپ ان اغراض ومقاصد سے اتفاق کرتے ہیں تو آج ہی درج ذیل پتہ پر جوابی لفافہ بھیج کر ادارہ کا ممبر شپ مفت حاصل کریں۔

منگوانے کا پتہ

ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان (رجسٹرڈ)

اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ

فون: 0333-6974734

لوح شرف شمس

عروج و ترقی، تسخیر خلائق، حصول شان و شوکت، اور علو مرتبت کیلئے روحانی تحفہ

شمس سیارگان فلکی میں سب سے بڑا اور شہنشاہ کا درجہ رکھتا ہے۔ سب سے نورانی اور طاقت ور اثر زمین پر ڈالنے والا ہے زندگی اور روح کی توانائی اسی سے قوت پاتی ہے۔ شمس برج حمل میں حرکت کرتا ہوا جب ۱۹ درجے پر پہنچتا ہے تو اسے شرف ہوتا ہے۔ اس وقت جو مخفی قوتیں زمین پر اثر انداز ہوتی ہے۔ اگر ان کو ضبط میں لایا جائے تو وہ اپنی طاقت سے حامل کیلئے عظیم ہیبت، رعب اور قوت پیدا کرے گا اور ممتاز حیثیت لائے گا۔ شرف شمس کی لوح جس فرد کے پاس ہو۔ اللہ تعالیٰ اسے عزت و توقیر عطا فرمائے۔ حامل لوح کی شان و شوکت ہر خاص و عام میں بڑھ جاتی ہے۔ حامل لوح کی عزت و شہرت عروج و ترقی کمال بلندیوں تک پہنچ جاتی ہے۔ سب دشواریاں اور مشکلیں حل ہو جاتی ہیں۔ عوام الناس مسخر و فرماں بردار ہو کر ہر حکم مانتے ہیں۔ شرف شمس کی لوح خواتین و حضرات سب کے لئے مفید یکساں ہے۔ گورنمنٹ اور پرائیویٹ ملازم، تاجر حضرات، ڈاکٹر، لیڈر، وکلاء سب اس لوح مبارک سے یکساں فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔ جن خوش نصیبوں کے پاس شرف شمس کی لوح ہوگی۔ وہ سمجھ لیں کہ دوسرے تمام لوگوں سے مستقبل کی کامیاب زندگی کے حصول کیلئے انہوں نے میدان مار لیا ہے۔

ہدیہ لوح شرف شمس قلمی پر =/2500 روپے

منگوانے کا پتہ

ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان (رجسٹرڈ)

محلہ اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ

لوح شرف مریخ

لوح شرف مریخ حصول قوت و شجاعت۔ دل کو قوی کرنا۔ غلبہ بر اعداء۔ دشمنوں کے شر سے محفوظ رہنے اور موذی جانوروں و آسیب سے تحفظ کے لئے موثر ترین ہے۔ مقدمات میں فتح یابی۔ دشمنان سے تحفظ۔ لوح شرف مریخ فتح و نصرت کے لئے بڑی کار آمد ہے۔ جن میاں بیوی مین تفرقہ ہے۔ یا کسی بڑی جماعت میں عرصہ سے دشمنی و خصومت چلی آ رہی ہے۔ یا کسی کو کسی کے دشمن کا خوف اندیشہ ہے۔ یا کسی میدان جنگ یا خطرناک مقام پر جانے کا خوف ہے۔ یا کسی بڑی جماعت پر فتح مقصود ہے اور اس سے حفاظت بھی درکار ہے۔ یا مقدمہ یا فتح پانا ہے۔ تو ان تمام مقاصد کے لئے لوح شرف مریخ نہایت قوی الاثر ہے۔ جس شخص کے پاس یہ لوح ہوگی۔ اس کا مقابلہ کرنے والا ہمیشہ ذلیل و خوار ہوگا اور کبھی غلبہ نہ پا سکے گا۔ امراض میں لقوہ، قولنج، رعشہ اور بلغمی مزاج کے لئے بھی مفید ہے۔

ہدیہ لوح قلمی =/2500 روپے

منگوانے کا پتہ

ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان (رجسٹرڈ)

محلہ اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ

فون: 0333-6974734

لوح شرف مشتری

حصول مال و دولت اور اسباب مال کے لیے

خواتین و حضرات کے لئے یکساں مفید

انتہائی سعد اور پرتاثیر اوقات کا عظیم کارنامہ ہے۔ یہ مالی امور میں خوشی بختی کو اس طرح کشش کرتی ہے جیسے مقناطیس لوہے کو۔ اسے دیکھئے، اسے پہنئے اور تمنا دل میں قائم کر کے دعا کیجئے پہنے رکھیں۔ انشاء اللہ مالی معاملات اور روپیہ کے حصول کے لئے جو اسباب بھی کریں گے۔ ان سے روپیہ ملے گا اور قدرت ایسے اسباب پیدا فرمائے گی جن سے چند سالوں میں زندگی بن جائے گی۔ اس لوح میں حضرت یوسفؑ کی دعا ہے جو قرآن پاک میں ہے۔ ترجمہ: ''اے اللہ مجھے اپنے فضل سے غنی کر دے۔''

اگر آپ دولت مند بننا چاہتے ہیں تو اسے پاس رکھیں اور یہ دعا پڑھتے رہیں۔ اس سے اقتصادی بدحالی کے دور میں اسے امیدوں کا مرکز بنائے ورنہ حال کے تقاضوں کے ساتھ نہ چل سکیں گے۔

ہدیہ لوح قلعی پر =/2500 روپے

منگوانے کا پتہ

ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان (رجسٹرڈ)

محلہ اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ

فون: 0333-6974734

لوح زحل

استحکام وجمعیت کی روحانیت تسخیر سلطنت وفتوحات نامور، حکمت اور قیام واستحکام مرتبہ کے لئے ستارہ زحل کی ترفع وتنزل سے منسوب کیا جاتا ہے۔ جب یہ سعد ہوتا ہے تو اعلیٰ مرتبہ اور اختیارات دیتا ہے۔ نحس ہونے کی صورت میں مصائب وآلام خوف اور ڈر کا سبق دیتا ہے۔ زحل کی نحوست سے ہر شخص زندگی میں کسی نہ کسی ضرور متاثر ہوتا ہے۔ یاد رکھیے یہ دنیا اسباب کی ہے۔ ایسا سبب ضرور تلاش کرنا چاہیے جو انسان کو مصائب سے بچائے۔ اس کے مرتبے کو استحکام دے اور عظمت حاصل ہو۔ دنیوی مقام کے ساتھ ساتھ وہ مقام جہاں انسان ہر جگہ لاچار ہو جائے تو وہاں ایک اور سبب کو اختیار کرتا ہے۔ وہ سب روحانی علوم سے استمداد حاصل کرتا ہے۔ ان علوم میں خاص امتزاجی حالت سے ایسی الواح تیار کی جاتی ہے جو ذرائع اور اسباب لاتی ہے۔ جس سے بدقسمتی خوش قسمتی میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ ان الواح میں سے ایک لوح زحل کی بھی ہے جس کے مندرجہ ذیل خواص ہیں: ۱۔ نحوست زحل خواہ وقتی ہو یا پیدائشی لوح کی برکت سے رفع ہو جائے۔ ۲۔ نحوست کے بعد جلد اسباب بنانے کے لئے لوح بے انتہا مؤثر ثابت ہوگی۔ ۳۔ تسلط بر مخلوق اور استحکام کے لئے کہ تنزلی نہ ہو۔ ۴۔ حصول جائیداد یا جن کے پاس جائیداد نہ ٹھہرتی ہو یا زمیندار ہوں اور چاہتے ہوں کہ عزت اور جائیداد کا قیام ووقار رہے۔ ۵۔ تعمیر مکان کے وقت اگر بنیاد میں رکھیں تو مضرات سے محفوظ اور مکینوں کے لئے خوشحالی ہے۔ ۶۔ طلعت میں ناموری تسخیر سلطنت، حصول مرتبہ، طلعت پر بزرگی، الیکشن میں کامیابی کے لئے۔ ۷۔ وہ کاروباری افراد جن کی بڑی بڑی ملیں یا فرمیں ہیں۔ جن کے ماتحت بہت سے ملازمین کام کرتے ہوں، چاہیں کہ قیام مرتبہ اور غلبہ بر مخلوق رہے، یہ لوح مؤثر ہے۔ اگر لوح زحل کو پاس رکھا جائے تو ایک کلی اثر رکھنے والی باقوت چیز آپ کی زندگی کو بدل دے گی۔ جلد اس کے پائیدار اس کے اثرات خود دیکھیں گے اور لازماً دوسروں سے آپ اپنے آپ کے مختلف قوت اور خوشی کا مال پائیں گے۔

لوح قلعی ہدیہ =/2500 روپے

ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان (رجسٹرڈ)

محلہ اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ

عظیم روحانی تحفہ ''حرز دافع البلیات''

یہ تعویذ مبارک عظیم روحانی تحفہ کے نام سے مشہور ہے۔ نہایت اہتمام کے ساتھ موم جامہ کیا گیا ہے اس تعویذ مبارک میں پانچ عدد عمدہ نقش سُر نبوت ہیں اور پانچ عدد علم جفر کے اہم نقش درج ہیں، سورہ یٰسین شریف، سورہ مزمل شریف، سورہ والضحٰی، سورہ الم نشرح، چہار قل شریف، سورہ فاتحہ، سورہ کوثر، آیت الکرسی، ایک سو اہم ترین دُعائیں درج ہیں اس تعویذ مبارک کو تمام پیرانِ عظام وعلماءِ کرام نے پسند فرمایا، اور خود اپنے گلوں میں پہنا ہے اور اپنے بچوں کی حفاظت کے لئے بچوں کے گلوں میں ڈالا ہے مزید تحریری سندیں بھی عنایت فرمائی ہیں، حامل ہذا تعویذ کو خداوند کریم اپنے حبیب اکرم ﷺ کی برکت سے جادو، نظر بد، حسد الحاسدین، جنات، بھوت، پری، سوتے میں ڈرنا، وساوسِ شیطانی، خوف وہراس، وحشت، حادثات سفر جیسا کہ آج کل ہوتے رہتے ہیں حاکم جابر کے سامنے جانا گھر کی نااتفاقیوں سے محفوظ رہے گا۔ بیروزگاری، ادائیگی قرض، تجارت میں برکت، ملازمت کی ترقی، امتحانات میں کامیابی وغیرہ۔ اس تعویذ کو موم جامہ کیا گیا ہے۔ ہر وقت ہر حالت گلے میں رہے۔ اسکو عورت بھی ہر وقت گلے میں رکھے۔ کوئی حرج نہیں۔

حرز دافع البلیات کا ہدیہ مبلغ =/555 روپے ہے

روحانی سکالر علامہ حکیم پیر صوفی غلام سرور شباب قادری ماہر علوم مخفی وروحانی
ادارہ فیضانِ روحانیہ پاکستان۔ اسلام نگر، حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ پنجاب
فون: 0300-4967412

لوح تسخیر اکبر

لوح تسخیر اکبر ایک ایسا عمل ہے جس سے آپ اپنی تمام تر جائز خواہشات کی تکمیل کر سکتے ہیں۔ سینکڑوں خواتین وحضرات اس سے فیض یاب ہو چکے ہیں۔ مقدمات میں کامیابی، کاروبار میں برکت، بیرون ملک سفر اور ملازمت کے لیے مواقع، نفسیاتی اور جسمانی امراض سے نجات اور دشمنوں کے شر سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔ لوح تسخیر اکبر اُن کنواری بچیوں کے لیے اکسیر کا حکم رکھتی ہے جس کا رشتہ نہ آرہا ہو، اور شادی کی عمر گزرتی جارہی ہو۔ شادی شدہ بیٹیاں اپنے پاس رکھیں تو سسرال کے غلط رویہ سے محفوظ رہیں گی۔ اور ان کی عزت وتوقیر بڑھ جائے گی۔

لوح کا ہدیہ مبلغ =/1075 روپے پیشگی ارسال کریں۔

اپنا نام معہ والدہ اور رجسٹرڈ لفافہ ارسال کریں لوح تیار کرکے ارسال کردی جائے گی۔

منگوانے کا ایڈریس یہ ہے

روحانی سکالر علامہ حکیم پیر صوفی غلام سرور شباب قادری ماہر علوم مخفی وروحانی
ادارہ فیضانِ روحانیہ پاکستان۔ اسلام نگر، حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ پنجاب
فون: 0300-4967412

عطرِ تسخیر

اگر آپ چاہتے ہیں کہ ہر محفل میں لوگ آپ کی عزت کریں اور محبت سے پیش آئیں۔ افسران وحکام خوش اخلاقی سے پیش آئیں۔ اجنبی لوگ بھی عزت واحترام کریں۔ تو آج ہی عطرِ تسخیر منگوائیں۔ عطرِ تسخیر ہر قمری ماہ کے نوچندے دنوں میں ایک خاص نورانی عمل پڑھ کر تیار کیا جاتا ہے۔ عطرِ تسخیر لگا کر آپ جس مجلس اور شخص کے پاس جائیں گے اور اس کی خوشبو جس کے دماغ تک پہنچے گی۔ وہ بے ساختہ اور والہانہ طور پر آپ کی عزت وتوقیر کرے گا۔

عطرِ تسخیر ایک ماشہ کی شیشی کا ہدیہ مبلغ =/555 روپے پیشگی ارسال کریں۔

منگوانے کا ایڈریس یہ ہے

روحانی سکالر علامہ حکیم پیر صوفی غلام سرور شباب قادری ماہر علوم مخفی وروحانی
ادارہ فیضانِ روحانیہ پاکستان۔ اسلام نگر، حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ پنجاب
فون: 0300-4967412

معروف رُوحانی سکالر جناب حضرت خواجہ علامہ پیر صوفی غلام سرور شباب قادری صاحب کی تصانیف

فیضان الحروف

حروف ابجد سے کام لینے کے سری قوانین، حروف کی حقیقت، تاثیر، خواص وافعال، قوت جاذبہ، رُوحانیت اور طلسمات، اعمال ونقوش اور الواح پر مبنی لاثانی وانمول تصنیف

قیمت 350 روپے ڈاک خرچ 100 روپے

فیضان القرآن

تسخیر خلائق، فتوحات، شفاء الامراض، قضائے حاجات، تسخیر ارواح، حل المشکلات، غلبہ بر دشمنان، عزت وتوقیر، ترقی روزگار اور کامیابی وکامرانی کے مجرب قرآنی اعمال ونقوش پر لاجواب وشہرہ آفاق تصنیف

قیمت Rs:300 ڈاک خرچ Rs:100

رُوحانی خطوط

عاملین وکاملین اور نامور حکماء کرام کے خاص الخاص عملیات وتعویذات اور مجربات کا گلدستہ جو انہوں نے اپنے خاص احباب کو بذریعہ خط عطا فرمایا۔

قیمت Rs:235 ڈاک خرچ Rs:100

عکسِ لوحِ محفوظ

حروف مقطعات نورانیہ کی عالمانہ، صوفیانہ، محققانہ شرح وتشریح تفسیر ومعانی اور حروف نورانیہ سے متعلقہ زکات کے مستند طریق شرف کواکب اور شعبہ ہائے زندگی کے مسائل کے حل سے متعلقہ مختلف اعمال ونقوش تعویذات اور علم لدنی کے مخفی رازوں پر مشتمل بے مثال ولاجواب تصنیف

قیمت Rs:300 ڈاک خرچ Rs:100

آسیبی قوتوں سے نجات

ارواح خبیثہ، جنات، بھوت پریت کی شرانگیزیوں سے تحفظ اور تمام تر آسیبی امراض کے شافی وکافی علاج پر لاجواب وبے مثال شہرہ آفاق تصنیف

قیمت Rs:400 ڈاک خرچ Rs:100

معراج معرفت

طالب عشق حقیقی، سلوک ومعرفت، طالب مولیٰ، راہ فقر کے مسافر اور راہ طریقت پر گامزن ہونے والے مبتدی حضرات کے لیے مشعل راہ، خضر نما، پیر کامل کا درجہ رکھنے والی لاثانی تصنیف لطیف

قیمت Rs:200 ڈاک خرچ Rs:100

شاہراہِ طریقت

اکابر اولیاء کرام کی تعلیمات پر مبنی بصیرت افروز مرقع، مرشدان طریقت سے ماخوذ فیض اور حصول مراد کے لیے، سالک کی تربیت اور تکمیل میں معاون تصوف کے موضوع پر ایک لاثانی تصنیف جسے رہتی دنیا تک یاد رکھا جائے گا مسافران طریقت کے لیے پیر کامل کا درجہ رکھنے والی تصنیف

قیمت Rs:250 ڈاک خرچ Rs:100

جہانِ تصوف

تصوف کی دنیا میں ایک گراں قدر اضافہ جسے رہتی دنیا تک یاد رکھا جائے گا۔ تصوف کے انمول موتیوں کا ایک خوبصورت گلدستہ جس کی خوشبو ہر صوفی سالک کی روح کو معطر کرتی ہے

قیمت Rs:300 ڈاک خرچ Rs:100

ردِّ سحر حصہ اول

سحر، جادو، ٹونہ، مسان، کالے علم اور تعویذات کے بداثرات کو ختم کرنے کے مستند طریق عملیات پر مبنی لاثانی تصنیف۔

قیمت Rs:300 ڈاک خرچ Rs:100

ردِ سحر حصہ دوم

جادو ٹونہ کالے علم، سفلی اعمال، بیر کلوا کی چوکی اور گنڈا مسان کے بداثرات کو جڑ سے ختم کر دینے والے قوی الاثر اعمال پر انمول تصنیف۔

قیمت Rs:125 ڈاک خرچ Rs:100

ردِ سحر حصہ سوم

برسوں کے لاعلاج مسحور و معقود افراد کے لیے ایک مژدہ جانفزا، ردِ سحر کے مجرب و مستند ترین نقوش پر مشتمل لاثانی تصنیف کالے علم، جادو ٹونہ، سفلہ اعمال کی چیرہ دستیوں اور ستم نوازیوں نیز گنڈا مسان کے بداثرات کو جڑ سے ختم کرنے کے لیے ایک ضرب کلیمی

قیمت Rs:250 ڈاک خرچ Rs:100

پیرانارمل علوم کا خلاصہ

پرچوئل ہیلنگ انرجی، یوسوئی ریکی، ہپناٹزم، یوگا، کلر تھراپی، اروما تھراپی، میگنٹ تھراپی، مائنڈ پاور، چی پاور، این ایل پی اور دیگر ماورائی علوم پر مستند تحقیقی مضامین پر مبنی اردو میں پہلی تصنیف

قیمت Rs:250 ڈاک خرچ Rs:100

ریکی ہیلنگ کورس

کائناتی شفائی انرجی "متبادل طریقہ علاج" جو جسمانی، روحانی، ذہنی اور نفسیاتی امراض کے لیے پوری دنیا میں جاری وساری ہے۔ ریکی ہیلنگ پر اردو میں پہلی بے مثال لاثانی تصنیف

قیمت Rs:250 ڈاک خرچ Rs:100

مصباح الارواح

اشارات ونظارات، حاضرات الارواح، تسخیر موکلات وجنات، ملکۂ الجنات وشاہ جنات، تسخیر پریاں، شیاطین، تسخیرات ارواح خبیثہ سفلیہ، تسخیر ملوک سبعہ اور ان کی عفریت وذریت کے مستند اعمال پر لاجواب وشہرہ آفاق لاثانی تصنیف۔

قیمت Rs:200 ڈاک خرچ Rs:100

چھو منتر

سینہ بسینہ منتقل ہونے والے منتروں کے سربستہ رازوں کا انکشاف محبوب ومطلوب کو مسخر و دیوانہ بنانے اور موہ لینے کے صدری گر جو چھو منتر میں ہی آپ کو مل سکیں گے

قیمت Rs: 300 ڈاک خرچ Rs:100

کلیدِ رُموزِ مَخفی

زمانہ قدیم کی عبرانی سریانی اور عربی نایاب دعوات مثلاً دعوت برھتیہ، دعوت جلجلوتیہ، دعوت خلخلۃ الھواء، دعوت قسم ناصور، دعائی قرشیہ، دعائی بشمخ، دعائی عجیب الاثر، حاضری مطلوب اور تسخیر مطلوب کے اعمال اسمائی شمخیثہ اور دعوت صمدیہ کی تشریح شرح وضاحت اور ان کے نایاب ترین اعمال ارسال ہاتف اور تسخیر ارواح کے صدری اعمال اور طلسمات ابن عربی وابن سینا پر مبنی ایک ایسی تحقیق جسے آنے والی کئی صدیوں تک یاد رکھا جائے گا۔ رُوحانی علوم و فنون کے وہ مخفی خزینے جن کی مشتاقانِ رُوحانیت کو برسوں سے تلاش تھی۔

قیمت Rs: 500/= ڈاک خرچ Rs:100

ملک کی معروف روحانی سکالر

حضرت خواجہ علامہ پیر صوفی **غلام سرور شباب** قادری ماہر علوم مخفی و روحانی کی تصانیف پاکستان بھر میں اپنے قریبی بک سٹال سے طلب فرمائیں یا براہ راست ہم سے طلب کریں۔

1۔ پارس کتاب گھر: جاتلاں۔ آزاد کشمیر

2۔ گوہر جنرل سٹور اینڈ بک سیلرز: بھمبر۔ آزاد کشمیر

3۔ مکتبہ کنز الایمان: مدینہ مارکیٹ، علامہ اقبال روڈ۔ میر پور۔ آزاد کشمیر

4۔ رسول بُو، حسن بُو بک سیلرز: نزد حسینی چوک۔ سکردو۔ بلتستان

5۔ اورنگ زیب بک ڈپو: کالج روڈ شیروان۔ ضلع ایبٹ آباد

6۔ انصاری بک سٹال: کارنر موتی رام روڈ۔ پرنس روڈ۔ کوئٹہ

7۔ رحمان نیوز ایجنسی: شارع فاطمہ جناح۔ کوئٹہ

8۔ ہاشمی برادرز: تاجران کتب گوردت سنگھ روڈ۔ کوئٹہ

9۔ افتخار بک ڈپو: مین بازار اسلام پورہ۔ لاہور

10۔ امامیہ کتب خانہ: مغل حویلی اندرون موچی دروازہ۔ لاہور

11۔ سجادیہ بک ایجنسی: مغل حویلی اندرون موچی دروازہ۔ لاہور

12۔ طارق بک سنٹر: نولکھا بازار۔ لاہور

13۔ کیپٹل بک ڈپو: اردو بازار۔ راولپنڈی

14۔ احسان بک سٹال: نزد نواں چوک۔ گجرات

15۔ دار الکتب اسلامیہ: قلعہ دیدار سنگھ ضلع گوجرانوالہ

16۔ مجلسی کتب خانہ: منظور سٹریٹ محلہ احمد پورہ۔ شیخوپورہ

17۔ اسلامی کتب خانہ: ہائی سٹریٹ۔ ساہیوال

18۔ طیب کتب خانہ: گول چوک چیچہ وطنی۔ ضلع ساہیوال

19۔ نیو لائٹ ڈی ہٹی: ریل بازار عارف والا۔ ضلع پاکپتن

20۔ اختر بک سٹال: نڑوالا چوک۔ فیصل آباد

21۔ ملک سنز پبلی کیشنز۔ کارخانہ بازار، فیصل آباد

22۔ نیو حافظ بک سٹال: چوک بلاک نمبر 1۔ سرگودھا

23۔ حسان کتاب گھر: بیرون بوہڑ گیٹ۔ ملتان

24۔ مکتبہ قاسمیہ: نزد گھنٹہ گھر، کچہری روڈ، قریب مسجد اہلحدیث۔ ملتان

25۔ کتب خانہ حاجی غلام نبی اویسی: اندرون بوہڑ گیٹ۔ ملتان

26۔ عبدالتواب اکیڈمی: بیرون بوہڑ گیٹ۔ ملتان

27۔ انصاری بک ہاؤس: قائداعظم روڈ، بلاک نمبر 7۔ ڈیرہ غازی خان

28۔ غفاریہ بک سٹال: بالمقابل جنرل بس سٹینڈ۔ کوٹ ادو۔ ضلع مظفرگڑھ

29۔ ریلوے بک سٹال: ریلوے اسٹیشن۔ بہاول پور

30۔ کتابستان: شاہی بازار۔ بہاول پور

31۔ شمس الدین خلجی نیوز ایجنسی: حاصل پور۔ ضلع بہاول پور

32۔ نوید بہار بک سٹال: چوک سٹی پولیس۔ مین بازار۔ میانوالی

33۔ صائم ملک بک سیلرز: ریلوے روڈ۔ سیالکوٹ

34۔ ماڈرن بک ڈپو: 246۔ عزیز شہید روڈ۔ سیالکوٹ کینٹ

35۔ مکتبہ سرحد: خیبر بازار۔ پشاور

36۔ سٹار نیوز ایجنسی: زیر مسجد گنج علی خان۔ بازار کلاں۔ پشاور

37۔ اقبال بک ہاؤس: پریڈی سٹریٹ۔ صدر کراچی

38۔ البلال بک سنٹر: بالمقابل سوبھراج۔ اردو بازار، رابنس روڈ۔ کراچی

39۔ پاپا بک سٹال: گاڑی کھاتہ چوک۔ حیدرآباد۔ سندھ

40۔ ممتاز کتاب گھر: ریلوے لائن۔ دادو۔ سندھ

41۔ حیدری کتاب منزل: حیدری روڈ۔ پرانا سکھر

42۔ مکتبہ اسحاقیہ: جونا مارکیٹ، پھول چوک۔ کراچی

43۔ محفوظ بک ایجنسی: امام بارگاہ شاہ نجف، مارٹن روڈ۔ کراچی

44۔ طاہر بک ہاؤس: پریڈی سٹریٹ۔ صدر کراچی

45۔ عباسی کتب خانہ: جونا مارکیٹ۔ کراچی

46۔ مکتبہ برہان: تاجران کتب اردو بازار۔ کراچی

47۔ نور السلام کتب خانہ: شاہانی محلہ، دادو۔ سندھ

48۔ یونائیٹڈ بک سنٹر: دکان نمبر 10 نیو اردو بازار، ناظم آباد نمبر 1۔ کراچی

49۔ منشی بک سنٹر، جنوبی بازار۔ کروڑ لعل عیسن۔ ضلع لیہ

براہ راست منگوانے کا ایڈریس

ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان (رجسٹرڈ)

اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ پنجاب

بھارت میں ان جگھوں سے ھماری کتب طلب فرمائیں۔

1۔ جسیم بک ڈپو 401 مینا محل جامع مسجد۔ دھلی۔ بھارت

2۔ ادبی دنیا 510 مینا محل ۔ دھلی۔ بھارت

3۔ ناز بک ڈپو۔ محمد علی روڈ۔ ممبئی۔ بھارت

4۔ قرآن گھر۔ بنارس شہر۔ بھارت

5۔ اقراء کتاب گھر۔ 491 سوتھ صدر بازار شولا پور۔ بھارت

6۔ نفیس احمد بک سیلرز۔ رکن الدین سرائے۔ سنبھل۔ بھارت

7۔ نور بک ڈپو۔ 2107۔ پہاڑی بھوجلہ، ترکمان گیٹ، دہلی۔ 6

براہ راست منگوانے کا ایڈریس

ادارہ فیضان روحانیہ پاکستان (رجسٹرڈ)

اسلام نگر حویلی لکھا ضلع اوکاڑہ پنجاب

E-mail:ghulamsarwarshabab@hotmail.com

Website:www.roohaniyat.com

0092-333-6974734:0092-300-4967412

اسرار و رموز کی چابی

ریسرچ سکالر صوفی محمد نوید عالم قادری
اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہیں

برادر مکرم حضرت خواجہ پیر صوفی غلام سرور شباب قادری کی زیر نظر تصنیف "رموز خاتم سلیمانی" نہ صرف مبتدی حضرات کے لئے مشعل راہ ہے بلکہ ریسرچ سکالرز کے لئے بھی یکساں مفید ہے۔ اس کتاب میں جیسا کہ نام سے ظاہر ہے انگشتری المعروف خاتم سلیمانی کے اسرار و رموز ایک عام قاری کے لئے آشکار کر دیے گئے ہیں آپ کی تصانیف نہ صرف پاکستان بلکہ ہندوستان کے بڑے شہروں ممبئی، دہلی، کولکتہ سے بھی شائع ہو چکی ہیں بلکہ دنیا کے ہر براعظم میں بھی پائی جاتی ہیں اور پڑھی جا رہی ہیں آپ سے روحانی فیض حاصل کرنے والوں کی بھی کثیر تعداد دنیا بھر میں موجود ہے۔ میری دعا ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ آپ کے فیض کو جاری و ساری رکھے آمین

صوفی محمد نوید عالم قادری
ریسرچ سکالر، ایم فل ایجوکیشن
سجادہ نشین دربار عالیہ حضرت خواجہ پیر صوفی ... قادری
اسلام نگر حویلی لکھا اوکاڑہ

معروف روحانی سکالر

حضرت خواجہ علامہ پیر صوفی غلام سرور شباب قادری کی تصانیف